بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ 15

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ 15

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول........................ جون 2023
ناشر........................ بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر........................ اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "يَاأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعدازاں فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تا کہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو تا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللَّهُ خَيْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرنظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی

مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرض مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالی نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝١٧﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاءاللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاءاللہ

حافظ صلاح الدین یوسف

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرضِ مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیرِ اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کرکے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کردیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہوکر خود بخود یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کردیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بناکر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہوچکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتادیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبولِ عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر ومغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ با محاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اٰيَاتُهَا: 111 | 17 سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مَكِّيَّةٌ 50 | رُكُوْعَاتُهَا: 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحٰنَ	الَّذِيْٓ	اَسْرٰى [1]	بِعَبْدِهٖ [3][2]	لَيْلًا
پاک ہے	جو	لے گیا	اپنے بندے کو	رات

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	الَّذِيْ
مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ تک	جو (کہ)

بٰرَكْنَا [4]	حَوْلَهٗ [5]	لِنُرِيَهٗ [6][5]	مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ	اِنَّهٗ
ہم نے برکت کی	اس کے ارد گرد	تاکہ ہم دکھائیں اسے	اپنی نشانیوں سے	بیشک وہ

هُوَ السَّمِيْعُ [8][7]	الْبَصِيْرُ [8] (1)	وَ	اٰتَيْنَا [4]	مُوْسَى
وہی خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا (ہے)	اور	ہم نے دی	موسیٰ کو

الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ [5][4]	هُدًى	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
کتاب	اور	ہم نے بنایا اسے	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے

اَلَّا [9]	تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِيْ [10]	وَكِيْلًا [11] ؕ (2)
کہ نہ	تم سب پکڑو	میرے سوا	کوئی کارساز

ذُرِّيَّةَ [12]	مَنْ	حَمَلْنَا [4]	مَعَ نُوْحٍ ؕ	اِنَّهٗ
(اے) اولاد	جن کو	ہم نے سوار کیا	نوح کے ساتھ	بے شک وہ

كَانَ	عَبْدًا	شَكُوْرًا (3)	وَ	قَضَيْنَآ [4]
تھا	بندہ	بہت شکر گزار	اور	ہم نے فیصلہ سنا دیا

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ [13]	فِي الْكِتٰبِ	لَتُفْسِدُنَّ [14]
بنی اسرائیل کو	کتاب میں (کہ)	بلاشبہ ضرور تم فساد کروگے

فِي الْاَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ [14]	عُلُوًّا
زمین میں	دو مرتبہ	اور	ضرور بالضرور تم سرکشی کروگے	سرکشی

كَبِيْرًا [8] (4)	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا [15]
بہت بڑی	پھر جب	آگیا	وعدہ	ان دونوں میں سے پہلے (کا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اَسْرٰى کا معنی رات کو لے جانا ہے اس کے بعد لَيْلًا اس لیے فرمایا کہ رات کی قلت واضح ہو جائے یعنی چالیس راتوں کا یہ لمبا سفر پوری رات میں بھی نہیں بلکہ رات کے ایک حصے میں طے ہوا۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 یہاں عبد سے مراد محمد ﷺ ہیں لفظ عبد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ بیداری میں روح اور جسم کے ساتھ پیش آیا اگر خواب کی بات ہوتی تو کفار اس قدر تکذیب نہ کرتے۔

4 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

5 ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے

6 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

7 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

8 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

10 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

12 ذُرِّيَّةَ سے پہلے حرف ندا يَا محذوف ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

13 اِلٰى کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔

14 لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

15 یعنی ان دونوں میں سے پہلے فساد کے بدلہ لینے کا وقت آیا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰیَاتُھَا : 111 — 17 سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ 50 — رُکُوْعَاتُھَا : 12

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ	پاک ہے (اللہ) جو اپنے بندے کو لے گیا
لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	ایک رات مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے
اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک
الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ	(وہ مسجد) جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے
لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ	تاکہ ہم اسے اپنی نشانیوں میں سے (کچھ) دکھائیں
اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿1﴾	بیشک وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾
وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ	اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی
وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا
اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ ﴿2﴾	کہ تم میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔ ﴿2﴾
ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا	(اے) ان (لوگوں کی) اولاد جن کو ہم نے سوار کیا
مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّہٗ	نوح کے ساتھ (کشتی میں) بے شک وہ
کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ﴿3﴾	شکر گزار بندہ تھا۔ ﴿3﴾
وَقَضَیْنَآ	اور ہم نے فیصلہ سنا دیا
اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ	بنی اسرائیل کو کتاب (توریت) میں (کہ)
لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ	بلاشبہ ضرور تم زمین میں دو مرتبہ فساد کرو گے
وَلَتَعْلُنَّ	اور بیشک ضرور تم سرکشی کرو گے
عُلُوًّا کَبِیْرًا ﴿4﴾ فَاِذَا	بہت بڑی سرکشی۔ ﴿4﴾ پھر جب
جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰھُمَا	ان دونوں میں سے پہلے (فساد کے بدلہ لینے) کا وعدہ آ گیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
- اَسْرٰی : اسراو معراج۔
- بِعَبْدِہٖ : عابد، عبادت، معبود۔
- لَیْلًا : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
- مِّنَ : منجانب، منجملہ، من وعن۔
- الْمَسْجِدِ : مسجد، مساجد۔
- اِلَی : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- بٰرَکْنَا : برکت، مبارک، تبرک۔
- حَوْلَہٗ : ماحول، ماحولیات۔
- لِنُرِیَہٗ : مرئی اشیا، رویئت ہلال۔
- اٰیٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
- السَّمِیْعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت۔
- الْبَصِیْرُ : بصارت، بصیرت۔
- الْکِتٰبَ : کتاب، کتابت، مکتوب۔
- ھُدًی : ہدایت، ہادی برحق۔
- اَلَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- تَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- وَکِیْلًا : وکیل، وکالت۔
- ذُرِّیَّةَ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
- حَمَلْنَا : نقل و حمل، حامل رقعہ ہٰذا۔
- مَعَ : مع اہل و عیال، معیّت۔
- شَکُوْرًا : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
- قَضَیْنَآ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
- فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- لَتُفْسِدُنَّ : فساد، فسادی، فاسد مادہ۔
- مَرَّتَیْنِ : روز مرہ۔
- لَتَعْلُنَّ : عالی شان، عالی مرتبت۔
- کَبِیْرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
- وَعْدُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- اُوْلٰھُمَا : قرون اُولیٰ، اوّل و آخر۔

بَعَثۡنَا [1]	عَلَیۡکُمۡ	عِبَادًا [2]	لَّنَآ [3][4]	اُولِیۡ بَاۡسٍ	شَدِیۡدٍ
ہم نے بھیجے	تم پر	کچھ بندے	اپنے	لڑائی والے	بہت سخت

فَجَاسُوۡا	خِلٰلَ الدِّیَارِ ط	وَ کَانَ [5]	وَعۡدًا	مَّفۡعُوۡلًا [6] (5)
تو وہ سب گھس گئے	گھروں کے اندر	اور تھا	وعدہ	پورا کیا جانے والا

ثُمَّ	رَدَدۡنَا [1]	لَکُمُ [3]	الۡکَرَّۃَ	عَلَیۡهِمۡ	وَ
پھر	ہم نے لوٹایا	تمہارے لیے	غلبہ	ان پر	اور

اَمۡدَدۡنٰکُمۡ	بِاَمۡوَالٍ	وَّ	بَنِیۡنَ	وَ	جَعَلۡنٰکُمۡ [1]
ہم نے مدد دی تمہیں	مالوں سے	اور	بیٹوں (سے)	اور	ہم نے کر دیا تمہیں

اَکۡثَرَ [7]	نَفِیۡرًا (6)	اِنۡ	اَحۡسَنۡتُمۡ	اَحۡسَنۡتُمۡ
بہت زیادہ	تعداد (میں)	اگر	تم نے بھلائی کی	تم نے بھلائی کی

لِاَنۡفُسِکُمۡ [8] قف	وَاِنۡ	اَسَاۡتُمۡ	فَلَهَا ط [9][10]	فَاِذَا [9]
اپنے نفسوں کے لیے	اور اگر	تم نے برائی کی	تو انہی کے لیے (ہے)	پھر جب

جَآءَ	وَعۡدُ	الۡاٰخِرَۃِ	لِیَسُوۡٓءٗا [11][12]	وُجُوۡهَکُمۡ [8]
آیا	وعدہ	آخری (دوسری بار کی سزا کا)	تاکہ وہ سب بگاڑ دیں	تمہارے چہرے

وَ	لِیَدۡخُلُوا [11]	الۡمَسۡجِدَ	کَمَا [13]	دَخَلُوۡهُ
اور	تاکہ وہ سب داخل ہو جائیں	مسجد (میں)	جیسا کہ	وہ سب داخل ہوئے اس میں

اَوَّلَ مَرَّۃٍ	وَّ	لِیُتَبِّرُوۡا [11]	مَا	عَلَوۡا
پہلی بار	اور	تاکہ وہ سب تباہ کر دیں	جس (پر)	وہ سب غلبہ پائیں

تَتۡبِیۡرًا [14] (7)	عَسٰی	رَبُّکُمۡ [8]	اَنۡ	یَّرۡحَمَکُمۡ ج	وَ
مکمل تباہ کرنا	قریب ہے	تمہارا رب	کہ	وہ رحم کرے تم پر	اور

اِنۡ	عُدۡتُّمۡ	عُدۡنَا م	وَ	جَعَلۡنَا [1]	جَهَنَّمَ
اگر	تم نے دوبارہ کیا	ہم دوبارہ کریں گے	اور	ہم نے بنایا	جہنم (کو)

لِلۡکٰفِرِیۡنَ	حَصِیۡرًا (8)	اِنَّ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنَ	یَهۡدِیۡ
کافروں کے لیے	قید خانہ	بیشک	یہ	قرآن	وہ ہدایت دیتا ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

3 لَنَا اور لَکُمۡ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" ہو جاتا ہے۔

4 علامت لَ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے

6 یہودیوں کی ذلت و رسوائی کی طرف اشارہ ہے جو بابل شہر کے فرمانروا بخت نصر کے ہاتھوں ہوئی اس نے یہودیوں کو بے دریغ قتل کیا اور بڑی تعداد کو غلام بنالیا۔

7 اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

9 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

10 یعنی تم نے اپنے لیے ہی بُرا کیا ہے۔

11 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

12 لِیَسُوۡٓءٗا دراصل لِیَسُوۡٓءُوۡا تھا۔ واؤ مدہ کو الٹا پیش سے ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ وۡا جمع مذکر کی علامت تھی جس کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

13 کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے اور مَا کا ترجمہ کہ بھی کیا جاتا ہے۔

14 یہ یہودیوں کی دوسری مرتبہ تباہی کی طرف اشارہ ہے اور ان سے مراد رومی ہیں جنھوں نے بیت المقدس کو ویران کیا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ	(تو) ہم نے تم پر اپنے کچھ بندے بھیجے
اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ	بہت سخت لڑائی والے
فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ط	تو وہ گھروں کے اندر گھس گئے
وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝5	اور (یہ) پورا کیا جانے والا وعدہ تھا۔ ۝5
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ	پھر ہم نے تمہیں ان پر دوبارہ غلبہ دیا
وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ	اور ہم نے تمہیں مالوں اور بیٹوں سے مدد دی
وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝6	اور ہم نے تمہیں تعداد میں بہت زیادہ کر دیا۔ ۝6
اِنْ اَحْسَنْتُمْ	اگر تم نے بھلائی کی
اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ قف وَاِنْ	(تو) تم نے اپنے نفسوں کے لیے بھلائی کی اور اگر
اَسَاْتُمْ فَلَهَا ط فَاِذَا	تم نے برائی کی تو (وہ بھی) انہی کیلئے ہے پھر جب
جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	آخری بار (کی سزا) کا وعدہ آیا (تو ہم نے تم پر اور بندے مسلط کیے)
لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ	تاکہ وہ (مار مار کر) تمہارے چہرے بگاڑ دیں
وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا	اور تاکہ وہ مسجد (اقصیٰ) میں داخل ہو جائیں جیسا کہ
دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا	وہ پہلی بار اس میں داخل ہوئے اور تاکہ وہ تباہ کر دیں
مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝7	(اُسے) جس پر وہ غلبہ پائیں مکمل تباہ کرنا۔ ۝7
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ج	تمہارا رب قریب ہے کہ تم پر رحم کرے
وَاِنْ عُدْتُّمْ	اور اگر تم (وہی حرکتیں) دوبارہ کرو گے (تو)
عُدْنَا م وَجَعَلْنَا	ہم (بھی) دوبارہ (وہی سلوک) کریں گے اور ہم نے بنایا
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝8	جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ۔ ۝8
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ	بیشک یہ قرآن ہدایت دیتا ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَعَثْنَا : بعثت، مبعوث۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عِبَادًا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اُولِيْ : اولوا العزم، اولوا العلم۔
خِلٰلَ : خلل، مخل، خلال۔
الدِّيَارِ : دارِ فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
وَعْدًا : وعدہ، وعید، مسیحِ موعود۔
مَّفْعُوْلًا : فعل، فاعل، مفعول۔
رَدَدْنَا : رد، مردود، تردید۔
اَمْدَدْنٰكُمْ : مدد، امداد، مددگار۔
بِاَمْوَالٍ : مال و دولت، مال و جان۔
بَنِيْنَ : ابن قاسم، ابن آدم۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت۔
نَفِيْرًا : بھاری نفری۔
اَحْسَنْتُمْ : محسن، احسان۔
لِاَنْفُسِكُمْ : نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
اَسَاْتُمْ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ۔
وَعْدُ : وعدہ، وعید، مسیحِ موعود۔
وُجُوْهَكُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ۔
لِيَدْخُلُوا : داخل، دخول، مداخلت۔
كَمَا : کما حقہ، کالعدم تنظیمیں۔
مَرَّةٍ : روز مرہ، مرورِ زمانہ۔
عَلَوْا : عالی شان، مرتبت عالی۔
يَّرْحَمَكُمْ : رحم، رحمت، مرحوم۔
عُدْتُّمْ : اعادہ، عود کرنا۔
عُدْنَا : اعادہ، مسیحِ موعود۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
حَصِيْرًا : حصار، محاصرہ، محصور۔
هٰذَا : لہٰذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
يَهْدِيْ : ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لِلَّتِيْ [1]	هِيَ	اَقْوَمُ [2]	وَ	يُبَشِّرُ
(اس راہ) کی جو	وہ	سب سے زیادہ سیدھی (ہے)	اور	وہ خوشخبری دیتا ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ [3]	اَنَّ
سب مومنوں (کو)	(وہ لوگ) جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بے شک

لَهُمْ [4]	اَجْرًا	كَبِيْرًا [5] ۙ (9)	وَّاَنَّ	الَّذِيْنَ
ان کے لیے	اجر (ہے)	بہت بڑا	اور (یہ) کہ بے شک	جو (لوگ)

لَا يُؤْمِنُوْنَ [6]	بِالْاٰخِرَةِ [7]	اَعْتَدْنَا [8]	لَهُمْ [4]
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے

ع 1 10 1

عَذَابًا اَلِيْمًا [5] ع (10)	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ [9]	بِالشَّرِّ
بہت دردناک عذاب	اور	وہ دعا کرتا ہے	انسان	برائی کی

دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ ۭ [10] [7]	وَ	كَانَ [11]	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا (11)
اپنے دعا کرنے کی طرح	بھلائی کی	اور	ہے	انسان	بہت جلد باز

وَ	جَعَلْنَا [8]	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ [12] [8]
اور	ہم نے بنایا	رات (کو)	اور	دن (کو)	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹا دیا

اٰيَةَ الَّيْلِ [3]	وَ	جَعَلْنَآ [8]	اٰيَةَ النَّهَارِ [3]	مُبْصِرَةً [3]
رات کی نشانی	اور	ہم نے بنا دیا	دن کی نشانی	روشن

لِّتَبْتَغُوْا [13]	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لِتَعْلَمُوْا [13]
تاکہ تم سب تلاش کرو	فضل	اپنے رب (کی طرف) سے	اور	تاکہ تم سب معلوم کرو

عَدَدَ السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ ۭ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ [8]
سالوں کی گنتی	اور حساب	اور	ہر چیز کو	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے

تَفْصِيْلًا (12)	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ [8]
خوب کھول کر	اور	ہر	انسان	ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے

طٰۗىِٕرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ ۭ [14]	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ [4]	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اس کا نصیب	اس کی گردن میں	اور	ہم نکالیں گے	اس کے لیے	قیامت کے دن

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں لِ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[5] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[7] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[10] یعنی انسان اتنا بے حوصلہ اور جلد باز ہے کہ جیسے ہی اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنی ہلاکت کے لیے ویسے ہی بد دعا کرتا ہے جس طرح بھلائی کے لیے دعا کرتا ہے۔

[11] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[12] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[14] گردن میں لازم کر دینے کا مطلب یہ ہے کہ ہر انسان کے اعمال اچھے ہوں یا برے کم ہوں یا زیادہ ہم نے محفوظ کر دیے ہیں جو کبھی ضائع نہیں ہو سکتے۔

لِلَّتِیۡ ہِیَ اَقۡوَمُ	اس (راہ) کی وہ جو سب سے سیدھی ہے
وَ یُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	اور وہ مومنوں کو خوشخبری دیتا ہے
الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ	جو نیک اعمال کرتے ہیں
اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا کَبِیۡرًا ۙ﴿9﴾	کہ بیشک ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿9﴾
وَّ اَنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	اور (یہ) کہ بے شک جو (لوگ) ایمان نہیں رکھتے
بِالۡاٰخِرَۃِ اَعۡتَدۡنَا لَہُمۡ	آخرت پر ہم نے ان کے لیے تیار کر رکھا ہے
عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿10﴾ ع 10/1	بہت دردناک عذاب۔ ﴿10﴾
وَ یَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ	اور انسان برائی کی دعا کرتا ہے
دُعَآءَہٗ بِالۡخَیۡرِ ؕ	اپنے بھلائی کی دعا کرنے کی طرح
وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ﴿11﴾	اور انسان بہت جلد باز ہے۔ ﴿11﴾
وَ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ اٰیَتَیۡنِ	اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا
فَمَحَوۡنَاۤ اٰیَۃَ الَّیۡلِ	پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا دیا (یعنی تاریک بنایا)
وَ جَعَلۡنَاۤ اٰیَۃَ النَّہَارِ مُبۡصِرَۃً	اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنا دیا
لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	تاکہ تم اپنے رب کی طرف سے کچھ فضل تلاش کرو
وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ	اور تاکہ تم سالوں کی گنتی معلوم کرو
وَ الۡحِسَابَ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ	اور حساب (بھی) اور ہر چیز کو
فَصَّلۡنٰہُ تَفۡصِیۡلًا ﴿12﴾	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے خوب کھول کر۔ ﴿12﴾
وَ کُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰہُ	اور ہر انسان کو اس کے لیے ہم نے لازم کر دیا ہے
طٰٓئِرَہٗ فِیۡ عُنُقِہٖ ؕ	اس کا نصیب (برا بھلا سب) اس کی گردن میں
وَ نُخۡرِجُ لَہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ	اور ہم اس کے لیے قیامت کے دن نکالیں گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَقۡوَمُ : قائم، مستقیم۔
یُبَشِّرُ : بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
یَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
کَبِیۡرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
یُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
اَلِیۡمًا : الم ناک حادثہ، رنج والم۔
یَدۡعُ : دعا، مدعو، الداعی الی الخیر۔
بِالشَّرِّ : شر، شریر، شرارت۔
دُعَآءَہٗ : دعا، مدعو، الداعی الی الخیر۔
بِالۡخَیۡرِ : خیر، خیریت۔
عَجُوۡلًا : عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
الَّیۡلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّہَارَ : نہار منہ، لیل ونہار۔
فَمَحَوۡنَاۤ : محو ہو جانا۔
مُبۡصِرَۃً : بصارت، تبصرہ، مبصر۔
فَضۡلًا : فضل، فضیلت، فاضل۔
لِتَعۡلَمُوۡا : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
عَدَدَ : عدد، معدود، تعداد۔
السِّنِیۡنَ : سن پیدائش، سن بلوغت۔
الۡحِسَابَ : حساب، حسابیات، محتسب۔
شَیۡءٍ : شے، اشیا، اشیائے ضرورت۔
فَصَّلۡنٰہُ : تفصیل، مفصل۔
کُلَّ : کل نمبر، کل جہاں، کل تعداد۔
اَلۡزَمۡنٰہُ : لازم وملزوم، الزام، ملزم۔
فِیۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نُخۡرِجُ : خارج، خروج، اخراج، خارجی۔
یَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كِتٰبًا [1]	يَّلْقٰىهُ [2]	مَنْشُوْرًا (13)	اِقْرَاْ [3]	كِتٰبَكَ ط
ایک کتاب	وہ پائے گا اسے	کھلا ہوا	تو پڑھ	اپنی کتاب

كَفٰى	بِنَفْسِكَ [4]	الْيَوْمَ	عَلَيْكَ	حَسِيْبًا [5] ط (14)
کافی ہے	تیرا نفس	آج	تجھ پر	خوب محاسبہ کرنے والا

مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا [6]	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ ج
جس نے	ہدایت پائی	تو بیشک صرف	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے نفس کے لیے

وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا [6]	يَضِلُّ	عَلَيْهَا ط
اور جو	گمراہ ہوا	تو بیشک صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے	اسی (یعنی نفس) پر

وَلَا	تَزِرُ [7]	وَازِرَةٌ [7][11]	وِّزْرَ اُخْرٰى ط [7]
اور نہیں	بوجھ اٹھاتی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	کسی دوسری (جان) کا بوجھ

وَمَا [8]	كُنَّا [9]	مُعَذِّبِيْنَ [10][11]	حَتّٰى	نَبْعَثَ
اور نہیں	ہیں ہم	عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	ہم بھیجیں

رَسُوْلًا [1] (15)	وَاِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ
کوئی رسول	اور جب	ہم ارادہ کرلیں	کہ	ہم ہلاک کریں

قَرْيَةً [7][11]	اَمَرْنَا [12]	مُتْرَفِيْهَا [13][14]	فَفَسَقُوْا
کسی بستی (کو)	ہم حکم دیتے ہیں	اسکے سب خوشحال لوگوں کو	تو وہ سب نافرمانی کرتے ہیں

فِيْهَا	فَحَقَّ [12]	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ
اس میں	پھر ثابت ہو جاتی ہے	اس پر	(عذاب کی) بات

فَدَمَّرْنٰهَا [12]	تَدْمِيْرًا (16)	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اسے	(مکمل) تباہ کرنا	اور	کتنی (ہی)	ہم نے ہلاک کر دیں

مِنَ الْقُرُوْنِ [15]	مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ط [15]	وَ	كَفٰى
امتیں	نوح کے بعد	اور	کافی ہے

بِرَبِّكَ [4]	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا [5]	بَصِيْرًا [5] (17)
آپ کا رب	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر رکھنے والا	خوب دیکھنے والا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کوئی یا کسی کیا جاتا ہے۔

[2] ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے اگر ہٗ سے پہلے الف یا کھڑی زبر ہو تو یہ ہٗ ہو جاتا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں "اِ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[4] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[6] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] ت، ۃ اور ـے ی مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] كُنَّا دراصل كَوَنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ہٹا کر كَ کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

[10] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہاں يْنَ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[12] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[13] یعنی رسول کے ذریعے خوشحال لوگوں کو اتباع وحی کا حکم دیا جاتا ہے مگر وہ فسق وفجور اور نافرمانی کرتے ہیں تو ان پر ہماری طرف سے عذاب ثابت ہو جاتا ہے یاد رہے کہ اللہ برائی کا حکم نہیں دیتا۔

[14] یہ مُتْرَفِيْنَ + هَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق ن محذوف ہے۔

[15] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے　● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے　● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿13﴾	ایک کتاب جسے وہ کھلی ہوئی پائے گا۔ ﴿13﴾
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ	(اسے کہا جائے گا) اپنی کتاب (اعمال نامہ) پڑھ
كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ	آج تیرا نفس کافی ہے
عَلَيْكَ حَسِيْبًا ؕ﴿14﴾	اپنے آپ پر خوب محاسبہ کرنے والا۔ ﴿14﴾
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ	جس نے ہدایت پائی تو بیشک صرف وہ ہدایت پاتا ہے
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ	اپنے نفس کے لیے اور جو گمراہ ہوا
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ	تو بیشک صرف وہ (اپنے نفس) پر گمراہ ہوتا ہے
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں کوئی بوجھ اٹھاتی بوجھ اٹھانے والی (جان)
وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں
حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿15﴾	یہاں تک کہ ہم کوئی رسول (نہ) بھیجیں۔ ﴿15﴾
وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً	اور جب ہم ارادہ کرلیں کہ ہم کسی بستی کو ہلاک کریں
اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا	(تو) ہم اس (بستی) کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں
فَفَسَقُوْا فِيْهَا	تو وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں
فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ	پھر اس (بستی) پر (عذاب کی) بات ثابت ہو جاتی ہے
فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿16﴾	تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اسے (مکمل) تباہ کرنا۔ ﴿16﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ	اور ہم نے کتنی ہی امتیں ہلاک کر دیں
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ	نوح کے بعد، اور آپ کا رب کافی ہے
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں کے گناہوں کی
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿17﴾	خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كِتٰبًا: کتاب، کتابت، مکتوب۔
يَّلْقٰىهُ: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَنْشُوْرًا: ناشر، منشور، نشرواشاعت۔
اِقْرَاْ: قاری، قرأت، حسن قرأت۔
كَفٰى: کافی، ناکافی، کفایت۔
بِنَفْسِكَ: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
الْيَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
عَلَيْكَ: علی الاعلان، علی العموم۔
حَسِيْبًا: حساب، حسابیات، محتسب۔
اهْتَدٰى: ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔
ضَلَّ: ضلالت وگمراہی۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَزِرُ: وزیر، وزارت، وزرا۔
حَتّٰى: حتی الامکان، حتی الوسعت۔
نَبْعَثَ: بعثت، مبعوث۔
اَرَدْنَآ: ارادہ، مرید، مراد۔
نُّهْلِكَ: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
قَرْيَةً: قریہ قریہ، اُمُّ القریٰ۔
اَمَرْنَا: امر، آمر، مامور، امارت۔
فَفَسَقُوْا: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
فِيْهَا: فی الفور، فی الحقیقت، فی الواقع۔
فَحَقَّ: حق، حقیقت، حقیقی۔
عَلَيْهَا: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْقَوْلُ: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَهْلَكْنَا: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
مِنَ: منجانب، من حیث القوم۔
الْقُرُوْنِ: قرون اولیٰ۔
كَفٰى: کافی، ناکافی، کفایت۔
خَبِيْرًا: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
بَصِيْرًا: بصر، بصارت، بصیرت۔

مَنْ	كَانَ [1]	يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ [2][3]	عَجَّلْنَا
جو	ہے	وہ چاہتا	جلدی والی (دنیا)	ہم جلدی دیتے ہیں

لَهٗ [4]	فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ [5]
اس کو	اس (دنیا) میں	جو	ہم چاہتے ہیں	جس کے لیے	ہم چاہتے ہیں

ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ [4]	جَهَنَّمَ ج	يَصْلٰىهَا
پھر	ہم نے بنا رکھی ہے	اس کے لیے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں

مَذْمُوْمًا [6]	مَّدْحُوْرًا [6] (18)	وَمَنْ	اَرَادَ الْاٰخِرَةَ [2][3]	وَ
مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	اور جس نے	آخرت کا ارادہ کیا	اور

سَعٰى	لَهَا [4]	سَعْيَهَا	وَهُوَ [7]	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ [8]
کوشش کی	اس کے لیے	اسکی (پوری) کوشش	جبکہ وہ	مومن (ہو)	تو یہی (لوگ ہیں)

كَانَ [1]	سَعْيُهُمْ [9]	مَّشْكُوْرًا [6] (19)	كُلًّا	نُّمِدُّ
(کہ) ہے	ان کی کوشش	قدر کی ہوئی	ہر ایک (کو)	ہم نوازتے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ	وَهٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ط	وَمَا [10]	كَانَ [1]
اُن کو	اور ان کو	آپ کے رب کے عطیّے سے	اور نہیں	ہے

عَطَآءُ رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا [6][11] (20)	اُنْظُرْ [12]	كَيْفَ	فَضَّلْنَا
آپ کے رب کا عطیّہ	روکا ہوا	دیکھیے	کیسے	ہم نے فضیلت دی

بَعْضَهُمْ [9]	عَلٰى بَعْضٍ ط	وَ	لَلْاٰخِرَةُ [2]	اَكْبَرُ [13]
ان کے بعض (کو)	بعض پر	اور	یقیناً آخرت	زیادہ بڑی (ہے)

دَرَجٰتٍ [2]	وَّ	اَكْبَرُ [13]	تَفْضِيْلًا (21)	لَا تَجْعَلْ [14]	مَعَ اللّٰهِ
درجوں (میں)	اور	زیادہ بڑی (ہے)	فضیلت (میں)	آپ مت بنائیں	اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ [8]	مَذْمُوْمًا [6]	مَّخْذُوْلًا [6][15] ع (22)
(کوئی) دوسرا معبود	ورنہ آپ بیٹھے رہ جائیں گے	مذمت کیے ہوئے	مدد چھوڑے ہوئے

ع 2/12/2

وَقَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ
اور فیصلہ کردیا	آپکے رب (نے)	کہ نہ	تم سب عبادت کرو	مگر	صرف اسی کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

2 ةٌ اور اتٌ مؤنث کی علامتیں ہیں۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

4 لَهٗ اور لَهَا میں 'لَ' دراصل 'لِ' تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے 'لَ' ہو جاتا ہے۔

5 یعنی دنیا ہر طلب کرنے والے کو نہیں ملتی بلکہ صرف اُسے ملتی ہے جسے ہم چاہتے ہیں جو دنیا ہی طلب کرتا ہے اُس کے نتیجے میں اُسے جہنم کا ہمیشہ کا عذاب ہے۔

6 مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔

7 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

8 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، ورنہ، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

10 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

11 یعنی دنیا کی آسائش ہم سب کو دیتے ہیں چاہے کوئی مومن ہو یا کافر اللہ کی نعمتیں کسی سے روکی نہیں جاتیں۔

12 فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

13 اسم کے شروع میں "اَ" میں عموماً صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

15 یہ خطاب بظاہر آپ ﷺ کو ہے لیکن مراد آپکی امت کو سمجھانا ہے کہ شرک کسی صورت معاف نہیں ہوگا۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ	جو جلدی والی (دنیا) چاہتا ہے
عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا	(تو) ہم اس کو اس (دنیا) میں جلدی دیتے ہیں
مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ	جو ہم چاہتے ہیں جس کے لیے ہم چاہتے ہیں
ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ	پھر ہم نے اس کے لیے جہنم بنا رکھی ہے
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿18﴾	وہ اس میں مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا داخل ہوگا ﴿18﴾
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ	اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا
وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا	اور اُس کے لیے کوشش کی اُس کے (لائق) کوشش
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ	جبکہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ ہیں
كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿19﴾	(کہ) ان کی کوشش قابل قدر ہے۔ ﴿19﴾
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ	ہر ایک کو ہم نوازتے ہیں اُن کو (بھی) اور اِن کو (بھی)
مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ	آپ کے رب کے عطیے سے، اور نہیں ہے
عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿20﴾	آپ کے رب کا عطیّہ (کسی سے) روکا ہوا۔ ﴿20﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا	دیکھیے! ہم نے کیسے فضیلت دی ہے
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ	ان کے بعض کو بعض پر
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ	اور یقیناً آخرت درجوں میں (دنیا سے) زیادہ بڑی ہے
وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿21﴾	اور فضیلت میں (بھی) زیادہ بڑی ہے۔ ﴿21﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اللہ کیساتھ کوئی دوسرا معبود مت بنائیں
فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا	ورنہ آپ بیٹھے رہ جائیں گے مذمت کیے ہوئے
مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ (ع 2 12 2)	بے یار و مددگار ﴿22﴾ ع اور آپکے رب نے فیصلہ کر دیا ہے
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ	کہ تم عبادت مت کرو مگر صرف اسی کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
الْعَاجِلَةَ	عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
عَجَّلْنَا	عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
نُّرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
مَذْمُوْمًا	مذمت، مذموم مقاصد۔
اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔
الْاٰخِرَةَ	آخرت، آخری، یوم آخرت۔
سَعٰى	سعی، سعی لاحاصل۔
سَعْيَهَا	سعی، سعی لاحاصل، سعی کرنا۔
مُؤْمِنٌ	ایمان، مؤمن، امن۔
سَعْيُهُمْ	سعی، مساعی جمیلہ۔
مَّشْكُوْرًا	شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔
كُلًّا	کل نمبر، کل پاکستان۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
عَطَآءِ	عطیہ، عطا، عطیات۔
اُنْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
فَضَّلْنَا	فضل، فضیلت، افضل۔
بَعْضَهُمْ	بعض اوقات، بعض لوگ۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم۔
اَكْبَرُ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
مَعَ	مع اہل و عیال، معیّت۔
فَتَقْعُدَ	مقعد، قعدہ اولیٰ۔
مَذْمُوْمًا	مذمت، مذموم، مذمتی بیان۔
قَضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
تَعْبُدُوْٓا	عبادت، عابد، معبود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا [1] ط	اِمَّا [2]	يَبْلُغَنَّ [3]
اور	والدین کے ساتھ	حسن سلوک کرنا	اگر	واقعی وہ پہنچ جائیں

عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ [4]	اَوْ كِلٰهُمَا [5]	فَلَا تَقُلْ [6]
تیرے پاس	بڑھاپے (کو)	ان دونوں میں سے ایک	یا وہ دونوں	تو مت تو کہہ

لَّهُمَآ [7]	اُفٍّ	وَّ	لَا تَنْهَرْهُمَا [6][4]	وَقُلْ
ان دونوں سے	اُف	اور	مت تو ڈانٹ ان دونوں (کو)	اور تو کہہ

لَّهُمَا [7][4]	قَوْلًا كَرِيْمًا [8] (23)	وَ	اخْفِضْ [9]	لَهُمَا [4]
ان دونوں سے	نرم بات	اور	تو جھکا دے	ان دونوں کے لیے

جَنَاحَ الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَقُلْ	رَّبِّ [10]	ارْحَمْهُمَا [4]
عاجزی کا بازو	رحم دلی سے	اور تو کہہ	(اے میرے) رب	تو رحم فرما ان دونوں (پر)

كَمَا	رَبَّيٰنِيْ [11]	صَغِيْرًا (24) ط	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ [12]
جس طرح	ان دونوں نے پالا مجھے	بچپن میں	تمہارا رب	خوب جاننے والا

بِمَا	فِيْ نُفُوْسِكُمْ ط	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ
(اس) کو جو	تمہارے دلوں میں (ہے)	اگر	تم سب ہو گے	سب نیک

فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا (25)	وَاٰتِ
تو یقیناً وہ	ہے	بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے	بہت بخشنے والا	اور تو دے

ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ
قرابت والے کو	اس کا حق	اور مسکین	اور	راستے کا بیٹا (مسافر)

وَ	لَا تُبَذِّرْ [6]	تَبْذِيْرًا (26)	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ [13]
اور	نہ فضول خرچی کر	فضول خرچی کرنا	بے شک	سب فضول خرچی کرنے والے

كَانُوْٓا	اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ
وہ سب ہیں	شیطانوں کے بھائی	اور	ہے	شیطان

لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا (27)	وَ	اِمَّا [2]	تُعْرِضَنَّ [3]
اپنے رب کا	بہت ناشکرا	اور	اگر	تو ضرور اعراض کرے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] حقیقت میں بچہ اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماتا ہے اور والدین اسے دنیا میں لانے کا ذریعہ ہیں اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے حق (عبادت) کیساتھ ہی والدین کے حق (حسن سلوک) کا حکم دیا ہے یہاں سے والدین کی خدمت کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

[2] اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے مَا زائد ہے جو تاکید کے لیے آیا ہے۔

[3] فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے

[4] هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

[5] كِلَا اور هُمَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ان دونوں کیا گیا ہے۔

[6] اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[7] قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔

[8] بڑھاپے میں عموماً والدین کو خدمت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے انکے مزاج میں چڑ چڑا پن پیدا ہو جاتا ہے تو اس حالت میں نرمی سے بات کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ اُف (ہُوں) بے ادبی اور اکتاہٹ کا ہلکا سا لفظ ہے یہ بھی نہیں کہنا۔

[9] فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا شروع یَا اور آخر سے ی تخفیف کے لیے حذف ہیں۔

[11] فعل کے آخر میں جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔

[12] اَعْلَمُ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[13] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ	اور والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا (حکم دیا)
اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ	اگر واقعی تیرے پاس وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں
اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ	ان دونوں میں سے ایک یا وہ دونوں تو تم مت کہہ
لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا	ان دونوں سے اُف بھی اور ان دونوں کو مت ڈانٹ
وَقُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِیۡمًا ﴿23﴾	اور ان دونوں سے نرم بات کہہ۔ ﴿23﴾
وَاخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ	اور ان دونوں کے لیے عاجزی کا بازو جھکا دے
مِنَ الرَّحۡمَةِ وَقُلۡ رَّبِّ	رحمدلی سے اور کہہ اے میرے رب
ارۡحَمۡهُمَا كَمَا	ان دونوں پر رحم فرما جس طرح
رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ؕ ﴿24﴾	ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ ﴿24﴾
رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ	تمہارا رب خوب جاننے والا ہے
بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِكُمۡ ؕ	اسکو جو تمہارے دلوں میں ہے
اِنۡ تَكُوۡنُوۡا صٰلِحِیۡنَ فَاِنَّهٗ	اگر تم نیک ہو گے تو یقیناً وہ
كَانَ لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا ﴿25﴾	بار بار رجوع کرنیوالوں کیلئے بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿25﴾
وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ	اور تو قرابت والے کو اس کا حق دے
وَالۡمِسۡكِیۡنَ وَابۡنَ السَّبِیۡلِ	اور مسکین کو اور مسافر کو (بھی)
وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِیۡرًا ﴿26﴾	اور فضول خرچی نہ کر فضول خرچی کرنا۔ ﴿26﴾
اِنَّ الۡمُبَذِّرِیۡنَ	بے شک فضول خرچی کرنے والے
كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّیٰطِیۡنِ ؕ	شیطانوں کے بھائی ہیں
وَكَانَ الشَّیۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿27﴾	اور شیطان اپنے رب کا بہت ناشکرا ہے۔ ﴿27﴾
وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ	اور اگر تو ضرور اعراض کر ہی لے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِالۡوَالِدَیۡنِ : والد، والدہ، والدین۔
اِحۡسَانًا : محسن، احسان، احسان مند۔
یَبۡلُغَنَّ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
عِنۡدَكَ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔
الۡكِبَرَ : کبیر، اکبر، تکبیر۔
اَحَدُهُمَا : احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
تَقُلۡ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اُفٍّ : اُف بھی نہ کرنا۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
قُلۡ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
كَرِیۡمًا : رحیم و کریم، شان کریمی۔
الذُّلِّ : ذلیل، ذلت و رسوائی۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الرَّحۡمَةِ : رحمت، رحم، مرحوم۔
قُلۡ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ارۡحَمۡهُمَا : رحم، رحمان، رحیم، رحمت۔
كَمَا : کماحقہ۔
صَغِیۡرًا : صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
اَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
نُفُوۡسِكُمۡ : نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
صٰلِحِیۡنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
غَفُوۡرًا : مغفرت، استغفر اللہ۔
الۡقُرۡبٰى : قرب، قریب، قریبی رشتہ دار۔
حَقَّهٗ : حق، حقیقت، حقائق۔
الۡمِسۡكِیۡنَ : مسکین، مساکین۔
ابۡنَ : ابن قاسم، ابن آدم۔
السَّبِیۡلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اِخۡوَانَ : اخوت، اخوان المسلمین۔
كَفُوۡرًا : کفر، کفران نعمت۔
تُعۡرِضَنَّ : اعراض کرنا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ	رَحْمَةٍ [1]	مِّنْ رَّبِّكَ [2]	تَرْجُوْهَا
ان سے	تلاش کرتے ہوئے	رحمت	اپنے رب (کی طرف) سے	تو اُمید رکھتا ہو اس کی

فَقُلْ [3]	لَّهُمْ [4]	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا (28)	وَ	لَا تَجْعَلْ [5]
تو کہہ	ان سے	بات	آسان (نرم)	اور	نہ تو کر

يَدَكَ [2]	مَغْلُوْلَةً [1]	اِلٰى عُنُقِكَ [2]	وَ	لَا تَبْسُطْهَا [5]
اپنا ہاتھ	بندھا ہوا	اپنی گردن کی طرف	اور	نہ تو کھول دے اسے

كُلَّ الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ [3]	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا [6] (29)
بالکل کھول دینا	ورنہ تو بیٹھ رہے گا	ملامت کیا ہوا	تھکا ماندہ

اِنَّ	رَبَّكَ [2]	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ [7]	لِمَنْ
بیشک	تیرا رب	وہ فراخ کرتا ہے	رزق کو	جس کے لیے

يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ [8]
وہ چاہتا ہے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	بلاشبہ وہ	ہے	اپنے بندوں کی

خَبِيْرًا [9]	بَصِيْرًا [9] ع (30)	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا [10]	اَوْلَادَكُمْ
خوب خبر رکھنے والا	خوب دیکھنے والا	اور	مت تم سب قتل کرو	اپنی اولاد کو

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ط [11] [1]	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ [12]	وَ	اِيَّاكُمْ ط
مفلسی کے ڈر سے	ہم	ہم رزق دیتے ہیں انہیں	اور	تمہیں بھی

اِنَّ	قَتْلَهُمْ [12]	كَانَ	خِطْاً	كَبِيْرًا [9] (31)	وَ
بے شک	ان کا قتل	ہے	گناہ	بہت بڑا	اور

لَا تَقْرَبُوا [10]	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً ط [1]
مت تم سب قریب جاؤ	زنا کے	بے شک وہ	ہے	بے حیائی

وَسَآءَ	سَبِيْلًا (32)	وَ	لَا تَقْتُلُوا [10]	النَّفْسَ [6]	الَّتِيْ
اور برا ہے	راستہ	اور	مت تم سب قتل کرو	جان کو	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ [13]	اِلَّا	بِالْحَقِّ ط [8]	وَمَنْ	قُتِلَ [14]	مَظْلُوْمًا
حرام کر دیا اللہ نے	مگر	حق کیساتھ	اور جو	قتل کیا گیا	مظلومی (کی حالت میں)

ع 3/8/3

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ واحد مونث کی علامت ہے۔

[2] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، ورنہ، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے

[4] قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔

[5] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[6] اس آیت میں خرچ کرنے کا ادب سکھایا گیا ہے کہ نہ تو بخل سے کام لو اور نہ فضول خرچی کرو بلکہ میانہ روی اختیار کرو۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

[9] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] نہ زندہ در گور کر کے جیسا کہ بعض عرب قبائل کرتے تھے اور نہ ہی ایسے مصنوعی طریقے اختیار کر کے انکی پیدائش کو ہی روک لو جیسا کہ خاندانی منصوبہ بندی اور برتھ کنٹرول وغیرہ ایسا بھی مفلسی کے ڈر سے ہی کیا جاتا ہے۔

[12] هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ	ان (مساکین رشتہ داروں، مسافروں وغیرہ) سے تلاش کرتے ہوئے
رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا	اپنے رب کی رحمت جس کی تو امید رکھتا ہو
فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّيۡسُوۡرًا ﴿28﴾	تو ان سے آسان (نرم) بات کہہ۔ ﴿28﴾
وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ	اور اپنے ہاتھ کو نہ کر
مَغۡلُوۡلَةً اِلٰى عُنُقِكَ	اپنی گردن سے بندھا ہوا
وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ	اور نہ کھول دے اسے بالکل کھول دینا
فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿29﴾	ورنہ تو ملامت کیا ہوا تھکا ماندہ بیٹھ رہے گا۔ ﴿29﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ	بے شک آپ کا رب (ہی) رزق کو فراخ کرتا ہے
لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ	جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ	بلاشبہ وہی ہے اپنے بندوں کی
خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿30﴾ ع	خوب خبر رکھنے والا (ان کو) خوب دیکھنے والا۔ ﴿30﴾ ع — ع 8 3
وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ	اور تم اپنی اولاد کو مت قتل کرو
خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ	مفلسی کے ڈر سے
نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ ؕ	ہم ہی انہیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں (بھی)
اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿31﴾	بے شک ان کا قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ ﴿31﴾
وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ	اور تم زنا کے قریب مت جاؤ بے شک وہ
كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿32﴾	بے حیائی ہے اور بُرا رستہ ہے۔ ﴿32﴾
وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ	اور اس جان کو مت قتل کرو جسے
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ	اللہ نے حرام کر دیا ہے مگر حق کے ساتھ
وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا	اور جو مظلومی کی حالت میں قتل کیا گیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَحۡمَةٍ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
مِّنۡ	: من وعن، من حیث القوم۔
تَرۡجُوۡهَا	: امید ورجا، بیم ورجا۔
فَقُلۡ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
قَوۡلًا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّيۡسُوۡرًا	: میسر۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَدَكَ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَبۡسُطۡهَا	: بساط، بسیط، بساط کے مطابق۔
كُلَّ	: کلی طور پر، کل کائنات۔
الۡبَسۡطِ	: بساط لپیٹنا، بساط۔
فَتَقۡعُدَ	: مقعد، قعدہ اولیٰ۔
مَلُوۡمًا	: ملامت۔
يَبۡسُطُ	: بساط، بسیط، بساط کے مطابق۔
يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
بِعِبَادِهٖ	: عبد، عبادت، معبود۔
خَبِيۡرًۢا	: خبر، اخبار، باخبر۔
بَصِيۡرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔
تَقۡتُلُوۡۤا	: قتل، قاتل، مقتول۔
خَشۡيَةَ	: خشیّت الٰہی۔
نَرۡزُقُهُمۡ	: رزق، رازق، رزّاق۔
خِطۡاً	: خطا، خطاکار، خطائیں۔
كَبِيۡرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
تَقۡرَبُوا	: قرب، قریب، تقرب۔
الزِّنٰۤى	: زناکار، زانی، زانیہ۔
فَاحِشَةً	: فحش، فواحش، فحاشی۔
سَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
سَبِيۡلًا	: فی سبیل اللہ۔
مَظۡلُوۡمًا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَقَدْ [1]	جَعَلْنَا [2]	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا [3]	فَلَا يُسْرِفْ
تو یقیناً	ہم نے کر دیا ہے	اس کے ولی کے لیے	غلبہ	تو نہ وہ زیادتی کرے

فِّي الْقَتْلِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا [4] (33)	وَ	لَا تَقْرَبُوْا [5]
قتل کرنے میں	بے شک وہ	ہے	مدد دیا ہوا	اور	مت تم سب قریب جاؤ

مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ [6]	حَتّٰى
یتیم کا مال	مگر	(اس طریقے) سے جو	وہ	بہت ہی اچھا	یہاں تک کہ

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ۪	وَ	اَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ ۚ [7]
وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی کو	اور	تم سب پورا کرو	(اپنے) عہد کو

اِنَّ الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا [4][8] (34)	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ [9]
بے شک عہد	ہے	پوچھا جانے والا	اور	تم سب پورا کرو	ماپ (کو)

اِذَا	كِلْتُمْ	وَ	زِنُوْا [10]	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ [7]
جب	تم ماپو	اور	تم سب وزن کرو	سیدھے ترازو کے ساتھ

ذٰلِكَ [11]	خَيْرٌ	وَّ	اَحْسَنُ [6]	تَاْوِيْلًا (35)	وَلَا
یہی	بہتر (ہے)	اور	بہت اچھا (ہے)	انجام (کے لحاظ سے)	اور نہ

تَقْفُ	مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ [7]	عِلْمٌ ؕ [12]	اِنَّ السَّمْعَ
آپ پیچھا کریں	(اس کا) جو نہیں	آپ کو	اس کا	کوئی علم	بے شک کان

وَالْبَصَرَ	وَالْفُؤَادَ	كُلُّ اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ
اور آنکھ	اور دل	ان میں سے ہر ایک	ہے	اس کے بارے میں

مَسْـُٔوْلًا [4] (36)	وَلَا	تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا ۚ
پوچھا گیا ہوا	اور مت	تو چل	زمین میں	اکڑ کر

اِنَّكَ	لَنْ [13]	تَخْرِقَ	الْاَرْضَ [9]	وَ
بے شک تو	ہرگز نہیں	تو پھاڑ سکے گا	زمین	اور

لَنْ [13]	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ [9]	طُوْلًا [14] (37)	كُلُّ ذٰلِكَ [9]
ہرگز نہیں	تو پہنچ سکے گا	پہاڑوں (کو)	لمبا ہو کر	یہ سب (کام)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے

2 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

3 سُلْطٰنًا کا ترجمہ غلبہ، قوت، اختیار اور زور وغیرہ ہے یعنی اُسے ظالم سے قتل کا بدلہ لینے کا مکمل اختیار ہے۔

4 مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔

5 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

6 اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 یعنی جو دنیا میں اس عہد کو توڑے گا قیامت کے دن سزا پائے گا۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

10 زِنُوْا اس کا روٹ وزن ہے ایسا فعل جس کے شروع میں و ہو اس کے فعل امر میں شروع سے و کو حذف کر دیتے ہیں۔

11 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

12 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

13 فعل سے پہلے اگر لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

14 یہاں اکڑ اکڑ کر، اترا کر اور تکبر سے چلنے سے منع کیا گیا ہے کہ جتنا بھی پاؤں مار کر چلو زمین نہیں پھاڑ سکتے اور جتنا بھی تن کر چلو پہاڑوں کی چوٹی کے برابر نہیں ہو سکتے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِیِّهٖ سُلۡطٰنًا	تو یقیناً ہم نے اس کے ولی کے لیے غلبہ کر دیا ہے
فَلَا یُسۡرِفۡ فِّی الۡقَتۡلِ ؕ	(جب بدلہ لے) تو وہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے
اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿33﴾	بے شک وہ (وارث) مدد دیا ہوا ہے۔ ﴿33﴾
وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ	اور یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ
اِلَّا بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ	مگر (اس طریقے) سے وہ جو بہت ہی اچھا ہو
حَتّٰی يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۪	یہاں تک کہ وہ (یتیم) اپنی جوانی کو پہنچ جائے
وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ	اور (اپنے) عہد کو پورا کرو
اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿34﴾	بے شک عہد کے بارے میں باز پرس ہو گی۔ ﴿34﴾
وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ	اور تم ماپ کو پورا کرو جب تم ماپو
وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ	اور تم وزن سیدھے ترازو کے ساتھ کرو
ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿35﴾	یہی بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔ ﴿35﴾
وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ	اور اس کا پیچھا نہ کر جس کا آپ کو کوئی علم نہیں
اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ	بے شک کان اور آنکھ اور دل
كُلُّ اُولٰٓئِكَ	ان میں سے ہر ایک
كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿36﴾	اس کے بارے میں باز پرس ہو گی۔ ﴿36﴾
وَلَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ	اور زمین میں اکڑ کر مت چل
اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ	بے شک تو زمین کو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا
وَلَنۡ تَبۡلُغَ	اور (تو جتنا بھی تن کر چلے) ہرگز نہیں پہنچ سکے گا
الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿37﴾	پہاڑوں (کی چوٹی) تک لمبا ہو کر۔ ﴿37﴾
كُلُّ ذٰلِكَ	یہ سب (برے کام جن کا ذکر کیا گیا ہے)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لِوَلِیِّهٖ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
یُسۡرِفۡ : اسراف۔
فِیۡ : فی الحال، فی الحقیقت۔
الۡقَتۡلِ : قتل، قاتل، مقتول۔
مَنۡصُوۡرًا : ناصر، نصیر، منصور، نصرت۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
تَقۡرَبُوۡا : قرب، تقرب، قربت۔
مَالَ : مال ودولت، مال ومتاع۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
اَحۡسَنُ : محسن، احسان، احسان مند۔
حَتّٰی : حتی الامکان، حتی الوسع۔
یَبۡلُغَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اَشُدَّهٗ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
اَوۡفُوۡا : وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
بِالۡعَهۡدِ : عہد وپیمان، ایفائے عہد۔
مَسۡـُٔوۡلًا : سوال، سائل، مسئول۔
زِنُوۡا : وزن، میزان، وزنی۔
الۡمُسۡتَقِيۡمِ : صراط مستقیم، خط مستقیم۔
خَيۡرٌ : خیر، اختیار۔
اَحۡسَنُ : حسن، حسین، محسن، تحسین۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عِلۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
السَّمۡعَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
الۡبَصَرَ : بصارت، سمع وبصر۔
كُلُّ : کل جہاں، کل پاکستان۔
مَسۡـُٔوۡلًا : سوال، سائل، مسئول۔
تَبۡلُغَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الۡجِبَالَ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
طُوۡلًا : طول وعرض، طوالت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنۡدَ رَبِّكَ	مَكۡرُوۡهًا (38)	ذٰلِكَ [1]	مِمَّاۤ [2]
ہے	اس کی بُرائی	آپ کے رب کے نزدیک	ناپسندیدہ	یہ	(اس میں) سے جو

اَوۡحٰۤى	اِلَيۡكَ	رَبُّكَ	مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ [3]	وَ	لَا تَجۡعَلۡ [4]
وحی کی	آپ کی طرف	آپ کے رب نے	حکمت میں سے	اور	مت تو ٹھہرا

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰـهًا اٰخَرَ [5]	فَتُلۡقٰى	فِىۡ جَهَنَّمَ	مَلُوۡمًا
اللہ کے ساتھ	کوئی معبود دوسرا	پس تو ڈال دیا جائے گا	جہنم میں	ملامت کیا ہوا

مَّدۡحُوۡرًا (39)	اَفَاَصۡفٰٮكُمۡ [6][7]	رَبُّكُمۡ [7]	بِالۡبَنِيۡنَ	وَ
دھتکارا ہوا	پھر کیا چن لیا تمہیں	تمہارے رب نے	بیٹوں کے ساتھ	اور

اتَّخَذَ	مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ [8]	اِنَاثًا ؕ	اِنَّكُمۡ	لَتَقُوۡلُوۡنَ [9]
اس نے (خود) بنالیا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بے شک تم	یقیناً تم سب کہتے ہو

قَوۡلًا عَظِيۡمًا (40) ع	وَلَقَدۡ [9]	صَرَّفۡنَا [10]	فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	ع 4 10 4
بہت بڑی (غلط) بات	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے	اس قرآن میں	

لِيَذَّكَّرُوۡا ؕ [11][12]	وَمَا [13]	يَزِيۡدُهُمۡ	اِلَّا نُفُوۡرًا (41)
تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور نہیں	وہ اضافہ کرتا اُنہیں	مگر نفرت (میں)

قُلۡ	لَّوۡ كَانَ	مَعَهٗۤ	اٰلِهَةٌ [8]	كَمَا	يَقُوۡلُوۡنَ
آپ کہہ دیجیے	اگر ہوتے	اس کے ساتھ	کئی معبود	جیسا کہ	وہ سب کہتے ہیں

اِذًا	لَّابۡتَغَوۡا [9]	اِلٰى ذِى الۡعَرۡشِ	سَبِيۡلًا (42) [5]	سُبۡحٰنَهٗ
تب	ضرور وہ سب تلاش کرتے	عرش والے (اللہ) کی طرف	کوئی راستہ	پاکی ہے اسکی

وَ	تَعٰلٰى [14]	عَمَّا [15]	يَقُوۡلُوۡنَ	عُلُوًّا كَبِيۡرًا (43)
اور	بہت بلند ہے	(اس) سے جو	وہ سب کہتے ہیں	بلند بہت زیادہ

تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ [3]	وَ	الۡاَرۡضُ
پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اس کی	سات آسمان	اور	زمین

وَمَنۡ	فِيۡهِنَّ ؕ	وَاِنۡ [16]	مِّنۡ شَىۡءٍ [17][5]	اِلَّا	يُسَبِّحُ
اور جو	ان میں	اور نہیں	کوئی چیز	مگر	وہ تسبیح بیان کرتی ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[2] مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[3] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[6] جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[8] یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے ساتھ ہے۔

[9] لَ اور قَدۡ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں جن کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے

[10] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

[12] لِيَذَّكَّرُوۡا دراصل لِيَتَذَكَّرُوۡا تھا گرامر کے اصول کے مطابق تَ کو ذ سے بدل کر ذ میں مدغم کیا گیا ہے۔

[13] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[14] علامت "تَ" اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

[15] عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[16] اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[17] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾	اسکی بُرائی تیرے رب کے نزدیک ناپسند ہے۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ	یہ اس ہدایت میں سے ہے جو وحی کی آپ کی طرف
رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ	آپ کے رب نے حکمت میں سے
وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا
فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ	پس (اگر ایسا کرے گا) تو جہنم میں ڈال دیا جائے گا
مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾	ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿39﴾
اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ	پھر کیا تمہیں تمہارے رب نے بیٹوں کیساتھ چن لیا
وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ	اور (خود) فرشتوں میں سے بیٹیاں بنالی ہیں بیشک تم
لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ ع وَلَقَدْ	یقیناً بہت بڑی (غلط) بات کہتے ہو۔ ﴿40﴾ اور بلاشبہ یقیناً
صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	ہم نے اس قرآن میں پھیر پھیر کر بیان کیا ہے
لِيَذَّكَّرُوْا ؕ	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں
وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾	اور (اُلٹا) وہ اُن کو اضافہ نہیں کرتا مگر نفرت میں۔ ﴿41﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ	کہہ دیجیے اگر اس کے ساتھ کئی اور معبود ہوتے
كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا	جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب ضرور وہ تلاش کرتے
اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿42﴾	عرش والے (اللہ) کیطرف کوئی راستہ (لڑنے بھڑنے کیلیے) ﴿42﴾
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	پاک ہے وہ اور (اُس کا رتبہ) بہت بلند ہے
عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿43﴾	اس سے جو وہ کہتے ہیں بہت زیادہ بلند۔ ﴿43﴾
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	ساتوں آسمان اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں
وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ	اور زمین اور (وہ مخلوق بھی) جو ان میں ہے
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ	اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر وہ تسبیح کرتی ہے

ع 4 10 4

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سَیِّئُهٗ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور۔
مَکْرُوْهًا : مکروہ، کراہت، مکروہات۔
اَوْحٰی : وحی، وحی متلوّ۔
اِلَیْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
الْحِکْمَةِ : حکیم، حکمت، حکما۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
اِلٰهًا : الٰہ العالمین، الوہیت۔
اٰخَرَ : اُخروی زندگی، اوّل وآخر۔
مَلُوْمًا : ملامت۔
بِالْبَنِیْنَ : بنی اسرائیل، بنی آدم۔
اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اِنَاثًا : مؤنث، تذکیر وتانیث۔
لَتَقُوْلُوْنَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
عَظِیْمًا : عظمت، معظم، عظیم، اعظم۔
صَرَّفْنَا : صرف نظر، مصروف۔
لِیَذَّکَّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر۔
یَزِیْدُهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
نُفُوْرًا : نفرت، تنفر، منافرت۔
مَعَهٗٓ : مع اہل وعیال، معیّت۔
کَمَا : کماحقہ، کالعدم۔
ذِی : ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔
سَبِیْلًا : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
سُبْحٰنَهٗ : سبحان تیری قدرت۔
تَعٰلٰی : عالی شان، اللہ تعالیٰ۔
یَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
عُلُوًّا : علوّ مرتبت، عالی شان۔
کَبِیْرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
السَّبْعُ : اسبوعی اجلاس، قرات سبعہ۔
الْاَرْضُ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔

بِحَمْدِهٖ [1]	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ [2]	تَسْبِيْحَهُمْ [3] ط	اِنَّهٗ
اس کی حمد کے ساتھ	اور لیکن	نہیں تم سب سمجھتے	ان کی تسبیح	بے شک وہ
كَانَ	حَلِيْمًا [4]	غَفُوْرًا [4] (44)	وَاِذَا	قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ [5]
ہے	بے حد حوصلے والا	بہت بخشنے والا	اور جب	آپ قرآن پڑھتے ہیں
جَعَلْنَا [5]	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَ الَّذِيْنَ	
(تو) ہم ڈال دیتے ہیں	آپ کے درمیان	اور	(ان لوگوں کے) درمیان جو	
لَا يُؤْمِنُوْنَ [2]	بِالْاٰخِرَةِ [1]	حِجَابًا [6]	مَّسْتُوْرًا (45) لا	وَّ
نہیں وہ سب ایمان لاتے	آخرت پر	ایک پردہ	چھپا ہوا	اور
جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ [3]	اَكِنَّةً [7]	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ [8]
ہم نے بنا دیے	انکے دلوں پر	پردے	(ایسا نہ ہو) کہ	وہ سب سمجھیں اسے
وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ [3]	وَقْرًا [9] ط	وَاِذَا	ذَكَرْتَ [5]
اور	انکے کانوں میں	بوجھ	اور جب	آپ ذکر کرتے ہیں
رَبَّكَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا [5]	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ [3]
اپنے رب کا	قرآن میں	تنہا اسی کا	وہ سب پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں پر
نُفُوْرًا (46)	نَحْنُ	اَعْلَمُ [10]	بِمَا [1]	يَسْتَمِعُوْنَ
نفرت کرتے ہوئے	ہم	خوب جاننے والے ہیں	جس (نیت) سے	وہ سب غور سے سنتے ہیں
بِهٖٓ [1]	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	وَاِذْ
اس (قرآن) کو	جب	وہ سب کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	اور جب
هُمْ [3]	نَجْوٰٓى [11]	اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ
وہ سب	سرگوشیاں کرنے والے (ہیں)	جب	وہ کہتے ہیں	سب ظلم کرنے والے

اِنْ [12]	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا [6]	مَّسْحُوْرًا (47)	اُنْظُرْ
نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی (کی)	جادو زدہ (جادو کیا ہوا)	آپ دیکھیے

كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا
کیسے	ان سب نے بیان کی ہیں	آپ کے لیے	مثالیں	پس وہ سب گمراہ ہو گئے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[3] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] یہ فعل ماضی ہے عموماً اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ مستقبل میں اور کبھی حال میں کیا جاتا ہے

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] یہ کِنَانٌ کی جمع ہے آخر میں ة جمع کے لیے ہے۔

[8] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[9] یعنی جب انہوں نے آخرت کا انکار کیا اور انجام سے بے فکر رہے پھر ضد اور ہٹ دھرمی میں بہت آگے چلے گئے نتیجہ یہ ہوا کہ دلوں پر غلاف چڑھ گئے اور کان نصیحت سننے سے بہرے ہو گئے کیونکہ ہر چیز کا خالق اللہ ہے اس لیے حجاب اَكِنَّةً اور وَقْرًا کی نسبت اسی کی طرف کی گئی ہے

[10] اَعْلَمُ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[11] یہاں نَجْوٰى کا لفظ اگر بطور مصدر استعمال ہوا ہے تو اس کے شروع میں ذَوُوْا (والے) محذوف ہے یعنی سرگوشی کرنے والے اگر بطور صفت استعمال ہوا ہے تو یہ نَجِيٌّ سرگوشی کرنے والا کی جمع ہے۔

[12] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ	اس کی حمد کے ساتھ اور لیکن
لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ	ان کی تسبیح کو تم نہیں سمجھتے
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾	بیشک وہ بے حد بُردبار بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿44﴾
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ	اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں
جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ	(تو) ہم ڈال دیتے ہیں آپ کے درمیان اور
بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	ان (لوگوں) کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ﴿45﴾	ایک چھپا ہوا پردہ۔ ﴿45﴾
وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور ہم نے انکے دلوں پر پردے بنادیے (ایسا نہ ہو)
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ	کہ وہ اسے سمجھیں اور انکے کانوں میں بوجھ (بنادیا) اور
اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ	جب آپ قرآن میں اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں
وَحْدَهٗ وَلَّوْا	تنہا اسی کا (تو) وہ پھر جاتے ہیں
عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾	اپنی پیٹھوں پر نفرت کرتے ہوئے۔ ﴿46﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا	ہم خوب جاننے والے ہیں (اس نیت کو) جس کے ساتھ
يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ	وہ اس (قرآن) کو غور سے سنتے ہیں
اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ	جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں
وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى	اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں
اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	جب وہ ظالم کہتے ہیں (کہ) تم پیروی نہیں کرتے
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾	مگر ایک جادوزدہ آدمی کی۔ ﴿47﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا	(اے نبی) دیکھیے! کیسے انہوں نے بیان کی ہیں
لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا	آپ کے لیے مثالیں، پس وہ گمراہ ہوگئے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِحَمْدِهٖ	: حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ۔
لٰكِنْ	: لیکن۔
لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہا۔
تَسْبِيْحَهُمْ	: تسبیح، تسبیحات۔
حَلِيْمًا	: حلیم وبردباری، حلیم الطبع۔
غَفُوْرًا	: مغفرت، غفور الرحیم۔
قَرَاْتَ	: قاری، قرأت، قرأت سبعہ۔
بَيْنَكَ	: بین السطور، بین الاقوامی۔
يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
حِجَابًا	: حجاب۔
مَّسْتُوْرًا	: مستورات، ستر۔
عَلٰى	: علی العموم، علی الاعلان۔
قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
يَّفْقَهُوْهُ	: فقہ، فقیہ، فقاہت۔
اَدْبَارِهِمْ	: دُبر، ادبار زمانہ۔
نُفُوْرًا	: نفرت، منافرت، متنفر۔
اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَسْتَمِعُوْنَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
نَجْوٰٓى	: مناجات۔
يَقُوْلُ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
الظّٰلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَتَّبِعُوْنَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
رَجُلًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
مَّسْحُوْرًا	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن۔
اُنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
ضَرَبُوْا	: ضرب المثل۔
فَضَلُّوْا	: ضلالت وگمراہی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

الربع

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا [1] (48)	وَ	قَالُوْٓا	ءَ [2]
تو نہیں	وہ سب استطاعت رکھتے	کسی راہ (کی)	اور	اُنھوں نے کہا	کیا

اِذَا	كُنَّا [3]	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَ [2]	اِنَّا [4]
جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	اور	ریزہ ریزہ	کیا	بیشک ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ [5]	خَلْقًا جَدِيْدًا (49)	قُلْ	كُوْنُوْا
واقعی سب اٹھائے جانیوالے (ہیں)	نئے سرے سے پیدا کر کے	آپ کہہ دیجیے	تم سب ہو جاؤ

حِجَارَةً [6]	اَوْ	حَدِيْدًا (50) لا	اَوْ	خَلْقًا [2]	مِّمَّا [7]
پتھر	یا	لوہا	یا	کوئی (اور) مخلوق	(اس میں) سے جو

يَكْبُرُ	فِيْ صُدُوْرِكُمْ ج [8]	فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ	يُّعِيْدُنَا ط
وہ بڑی ہو	تمہارے سینوں میں	پس عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے	کون	وہ دوبارہ لوٹائے گا ہمیں

قُلِ [9]	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ج [6]	فَسَيُنْغِضُوْنَ
آپ کہہ دیجیے	(وہ) جس نے	پیدا کیا تمہیں	پہلی مرتبہ	پس عنقریب ضرور وہ سب ہلائیں گے

اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هُوَ ط [10]
آپ کی طرف	اپنے سروں کو	اور	وہ سب کہیں گے	کب	وہ (ہوگا)

قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا (51)	يَوْمَ
آپ کہہ دیجیے	ہو سکتا ہے	کہ	وہ ہو	قریب	(جس) دن

يَدْعُوْكُمْ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَ	تَظُنُّوْنَ
وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں	تو تم سب تعمیل کرو گے	اسکی تعریف کے ساتھ	اور	تم سب گمان کرو گے

ع 5/12/5

اِنْ [11]	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا قَلِيْلًا (52) ع	وَقُلْ	لِّعِبَادِيْ [12]
(کہ) نہیں	تم ٹھہرے	مگر تھوڑا سا	اور آپ کہہ دیجیے	میرے بندوں سے

يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ ط [13]	اِنَّ الشَّيْطٰنَ
وہ سب بات کہیں	جو	وہ	بہت ہی اچھی (ہو)	بے شک شیطان

يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ ط [14]	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ
وہ جھگڑا ڈالتا ہے	ان کے درمیان	بے شک	شیطان

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی، ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[2] علامت "ءَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[3] یہ فعل ماضی ہے عموماً اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ مستقبل میں اور کبھی حال میں کیا جاتا ہے

[4] اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

[5] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ واقعی یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[6] ةٌ اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

[8] یعنی پتھر اور لوہے سے بھی مضبوط اگر کوئی چیز ہو سکتی ہے تو تم وہ بن جاؤ لیکن ایک بات حتمی ہے کہ تمھیں ضرور بالضرور اٹھایا جائے گا۔

[9] یہ دراصل قُلْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[10] یعنی دوبارہ اٹھائے جانے کا وعدہ کب پورا ہو گا۔

[11] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[13] اَحْسَنُ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] یعنی شیطان کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ وہ تمہارے درمیان جھگڑے ڈلوائے اور تمہیں ایک دوسرے کا دشمن بنائے۔

الربع فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿48﴾	سو وہ کسی (درست) راہ (پانے) کی طاقت نہیں رکھتے ﴿48﴾
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم ہڈیاں ہو جائیں گے
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ	اور ریزہ ریزہ (تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانیوالے ہیں
خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے؟ ﴿49﴾
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾	کہہ دیجیے تم پتھر بن جاؤ یا لوہا۔ ﴿50﴾
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ	یا کوئی (اور) مخلوق اس میں سے جو بڑی معلوم ہو
فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ	تمہارے سینوں میں، پس عنقریب وہ کہیں گے
مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ	کون ہمیں دوبارہ لوٹائے گا، کہہ دیجیے
الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ	(وہ) جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا
فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ	پس عنقریب ضرور وہ آپ کی طرف ہلائیں گے
رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ	اپنے سروں کو (تعجب سے) اور وہ کہیں گے وہ کب ہو گا
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿51﴾	کہہ دیجیے ہو سکتا ہے کہ وہ قریب ہو۔ ﴿51﴾
يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ	جس دن وہ (اللہ) تمہیں بلائے گا
فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ	تو تم اس کی تعریف کے ساتھ تعمیل کرو گے
وَتَظُنُّوْنَ	اور تم گمان کرو گے
ع 5/12/5 اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿52﴾	(کہ) تم (دنیا میں) نہیں رہے مگر تھوڑا سا (وقت)۔ ﴿52﴾
وَقُلْ لِّعِبَادِيْ	اور آپ میرے بندوں سے کہہ دیجیے (کہ)
يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ	وہ (ایسی) بات کہیں وہ جو بہت ہی اچھی ہو
اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ	بے شک شیطان انکے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے
اِنَّ الشَّيْطٰنَ	بیشک شیطان

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يَسْتَطِيْعُوْنَ : حسب استطاعت۔
- سَبِيْلًا : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- لَمَبْعُوْثُوْنَ : بعثتِ نبوی، مبعوث۔
- خَلْقًا : خلق، خالق، خلقت۔
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- جَدِيْدًا : جدید، جدت پسند، تجدید۔
- حِجَارَةً : حجر اسود، شجر و حجر۔
- خَلْقًا : خلق، خالق، مخلوق۔
- مِّمَّا : منجانب/ماحول۔
- يَكْبُرُ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
- صُدُوْرِكُمْ : شق صدر، شرح صدر۔
- يُّعِيْدُنَا : اعادہ، بیماری عود کر آنا۔
- فَطَرَكُمْ : فطرت، فطرتی طور پر۔
- مَرَّةٍ : روز مرہ۔
- اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- رُءُوْسَهُمْ : رأس المال، رئیس۔
- يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- يَدْعُوْكُمْ : دعا، دعوت، مدعو۔
- فَتَسْتَجِيْبُوْنَ : مستجاب الدعا۔
- بِحَمْدِهٖ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔
- تَظُنُّوْنَ : حسن ظن، ظن غالب۔
- اِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔
- قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- لِعِبَادِيْ : عبادت، عابد، معبود۔
- اَحْسَنُ : محسن، احسان مند، احسن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَانَ	لِلۡاِنۡسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيۡنًا (53)	رَبُّكُمۡ [1]	اَعۡلَمُ [2]
ہے	انسان کا	دشمن	کھلا	تمہارا رب	خوب جاننے والا

بِكُمۡ ؕ	اِنۡ	يَّشَاۡ	يَرۡحَمۡكُمۡ [1]	اَوۡ	اِنۡ	يَّشَاۡ
تم کو	اگر	وہ چاہے	وہ رحم کرے تم پر	یا	اگر	وہ چاہے

يُعَذِّبۡكُمۡ ؕ [1]	وَمَاۤ	اَرۡسَلۡنٰكَ	عَلَيۡهِمۡ	وَكِيۡلًا [3] (54)
وہ عذاب دے تمہیں	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	کوئی ذمہ دار (بناکر)

وَ	رَبُّكَ	اَعۡلَمُ [2]	بِمَنۡ	فِي السَّمٰوٰتِ [4]	وَالۡاَرۡضِ ؕ
اور	تمہارا رب	خوب جاننے والا	(ان) کو جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)

وَ	لَقَدۡ [5]	فَضَّلۡنَا [6]	بَعۡضَ النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعۡضٍ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے فضیلت دی	بعض نبیوں کو	بعض پر

وَّ	اٰتَيۡنَا [6]	دَاوٗدَ [7]	زَبُوۡرًا (55)	قُلِ [8]	ادۡعُوا
اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	آپ کہہ دیجیے	تم سب بلاؤ

الَّذِيۡنَ	زَعَمۡتُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِهٖ [9]	فَلَا	يَمۡلِكُوۡنَ [10]
جنہیں	تم نے (معبود) سمجھا ہے	اس کے علاوہ	پس نہیں	وہ سب اختیار رکھتے

كَشۡفَ الضُّرِّ	عَنۡكُمۡ	وَلَا	تَحۡوِيۡلًا (56)	اُولٰٓئِكَ
تکلیف دور کرنے کا	تم سے	اور نہ	(اسے) بدلنے کا	وہ (لوگ)

الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	يَبۡتَغُوۡنَ	اِلٰى رَبِّهِمُ
جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	وہ سب تلاش کرتے ہیں	اپنے رب کی طرف

الۡوَسِيۡلَةَ [11][4]	اَيُّهُمۡ	اَقۡرَبُ [2]	وَ	يَرۡجُوۡنَ
وسیلہ	ان میں سے کون	زیادہ قریب (ہے)	اور	وہ سب اُمید رکھتے ہیں

رَحۡمَتَهٗ [12]	وَ	يَخَافُوۡنَ	عَذَابَهٗ ؕ [12]	اِنَّ	عَذَابَ
اس کی رحمت کی	اور	وہ سب ڈرتے ہیں	اسکے عذاب (سے)	بیشک	عذاب

رَبِّكَ	كَانَ	مَحۡذُوۡرًا [13] (57)	وَاِنۡ [14]	مِّنۡ قَرۡيَةٍ [4][3][9]
تیرے رب کا	ہے	ڈرایا گیا ہوا	اور نہیں	کوئی بستی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں یا تم پر کیا جاتا ہے۔

2 اَعۡلَمُ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

3 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

4 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

6 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

8 یہ دراصل قُلۡ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

9 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

11 اَلۡوَسِيۡلَةَ سے مراد اللہ کا تقرب ہے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے لیے وسیلہ طلب کرو صحابہ کرام نے عرض کی وسیلہ کیا چیز ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا تقرب ہے اور پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

12 هٗ یا هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

13 مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔

14 اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے

كَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿53﴾	انسان کا کھلا دشمن ہے۔ ﴿53﴾
رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِكُمۡ ؕ	تمہارا رب تم کو خوب جاننے والا ہے
اِنۡ يَّشَاۡ يَرۡحَمۡكُمۡ	اگر وہ چاہے (تو) تم پر رحم کرے
اَوۡ اِنۡ يَّشَاۡ يُعَذِّبۡكُمۡ ؕ	یا اگر وہ چاہے (تو) وہ تمہیں عذاب دے
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿54﴾	اور ہم نے آپکو ان پر کوئی ذمہ دار (بناکر) نہیں بھیجا۔ ﴿54﴾
وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ	اور آپ کا رب ان کو خوب جاننے والا ہے جو
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَلَقَدۡ	آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بلا شبہ یقیناً
فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعۡضٍ	ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی
وَّاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿55﴾	اور ہم نے داوٗد کو زبور دی۔ ﴿55﴾
قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ	کہہ دیجیے تم (اُنکو) بلاؤ جنہیں تم نے (معبود) سمجھ رکھا ہے
مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ	اس کے علاوہ، پس نہیں وہ اختیار رکھتے
كَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا ﴿56﴾	تم سے تکلیف دور کرنے کا اور نہ (اسے) بدلنے کا ﴿56﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ	وہ لوگ جنہیں وہ (مشرک اللہ کے سوا) پکارتے ہیں
يَبۡتَغُوۡنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الۡوَسِيۡلَةَ	وہ (خود) اپنے رب کی طرف وسیلہ (تقرب) تلاش کرتے ہیں
اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ	(کہ) ان میں سے کون (اللہ کے) زیادہ قریب ہے
وَيَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ	اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں
وَيَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ ؕ	اور وہ اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ	بے شک آپ کے رب کا عذاب
كَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿57﴾	ڈرنے کی چیز ہے۔ ﴿57﴾
وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ	اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بھی بستی نہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَدُوًّا	: عداوت، اعدا۔
مُّبِيۡنًا	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَّشَاۡ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
يَرۡحَمۡكُمۡ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
يَّشَاۡ	: ماشاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
يُعَذِّبۡكُمۡ	: عذاب، تعذیب۔
اَرۡسَلۡنٰكَ	: ارسال، ترسیل، رسالت۔
وَكِيۡلًا	: وکیل، وکالت۔
اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، کرۂ ارض۔
فَضَّلۡنَا	: فضل، فضیلت، افضل۔
بَعۡضَ	: بعض لوگ، بعض اوقات۔
قُلِ	: قول، اقوال، مقولہ، قوّال۔
ادۡعُوا	: دعا، دعوت، مدعو۔
زَعَمۡتُمۡ	: زعم، زعم باطل۔
مِّنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
يَمۡلِكُوۡنَ	: مالک، ملکیت، املاک۔
الضُّرِّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡوَسِيۡلَةَ	: وسیلہ، وسائل۔
اَقۡرَبُ	: قرب، تقرّب، مقرب۔
يَرۡجُوۡنَ	: اُمید ورجا، بیم ورجا۔
رَحۡمَتَهٗ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
يَخَافُوۡنَ	: خوف، خائف۔
مِّنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَرۡيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا [1][2]	قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ [3]	اَوْ		
مگر	ہم	سب ہلاک کرنے والے اسے	قیامت کے دن سے پہلے	یا		
مُعَذِّبُوْهَا [1][2]	عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	كَانَ	ذٰلِكَ [4]	فِى الْكِتٰبِ		
سب عذاب دینے والے اسے	بہت سخت عذاب	ہے	یہ	کتاب میں		
مَسْطُوْرًا (58) [5]	وَمَا	مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ [3][6]	
لکھا ہوا	اور نہیں	روکا ہمیں	کہ	ہم بھیجیں	نشانیوں کو	
اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا [6]	الْاَوَّلُوْنَ ؕ	وَاٰتَيْنَا [7]	
مگر	(یہ) کہ	جھٹلایا	ان کو	پہلے لوگوں نے	اور ہم نے دی	
ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ [3]	مُبْصِرَةً [3]	فَظَلَمُوْا	بِهَا ؕ [6]	وَمَا	
(قوم) ثمود کو	اونٹنی	واضح نشانی کے طور پر	تو انہوں نے ظلم کیا	اس پر	اور نہیں	
نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ [3][6]	اِلَّا	تَخْوِيْفًا (59)	وَاِذْ	قُلْنَا [7]	
ہم بھیجتے	نشانیوں کو	مگر	ڈرانے (کے لیے)	اور جب	ہم نے کہا	
لَكَ	اِنَّ رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ ؕ [6]	وَمَا	جَعَلْنَا [7]	
آپ سے	بیشک آپکے رب نے	گھیر رکھا ہے	لوگوں کو	اور نہیں	بنایا ہم نے	
الرُّءْيَا [8]	الَّتِىْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً [10][3][9]	لِّلنَّاسِ	
منظر	جو	ہم نے دکھایا آپکو	مگر	ایک آزمائش	لوگوں کے لیے	
وَالشَّجَرَةَ [11][3]	الْمَلْعُوْنَةَ [3]	فِى الْقُرْاٰنِ ؕ	وَ	نُخَوِّفُهُمْ ۙ		
اور (وہ) درخت	(جس پر) لعنت کی گئی	قرآن میں	اور	ہم ڈراتے ہیں انہیں		
فَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا (60) ع	وَاِذْ	
پس نہیں	وہ زیادہ کرتا انہیں	مگر	سرکشی (میں)	بہت بڑی	اور جب	
قُلْنَا [7]	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ [12]	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	
ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	
اِبْلِيْسَ ؕ	قَالَ	ءَ	اَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا ج [12] (61)
ابلیس کے	اس نے کہا	کیا	میں سجدہ کروں	(اس) کو جسے	تو نے پیدا کیا	مٹی (سے)

ع 6 8 6

1 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

3 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔

4 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

5 مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

8 یہاں اَلرُّءْیَا سے مراد واقعہ معراج کے مناظر ہیں عرب محاورے میں عالم بیداری میں آنکھوں سے دیکھنے کے لیے بھی یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

9 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

10 آزمائش اس لیے کہ واقعہ معراج سن کر قریش نے تکذیب کی اور کچھ مسلمان مرتد ہوگئے کیونکہ انکی عقل میں یہ بات نہ آئی اور شجرہ ملعونہ سے آزمائش اس طرح کہ جب رسول اللہ ﷺ نے بتایا کہ میں نے جہنم میں تھوہر کا درخت دیکھا تو پہلی صدی کے روشن خیال ابو جہل نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ آپ تو کہتے ہیں جہنم کی آگ پتھروں کو بھی جلا دے گی تو اس آگ کے درمیان سرسبز درخت کیسے ہوگا۔

11 اَلشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ سے مراد تھوہر کا درخت ہے اسے ملعونہ کھانے والے جہنمیوں کے اعتبار سے کہا گیا ہے۔

12 یعنی مٹی آگ کے مقابلے میں کم تر ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا	مگر ہم اسے ہلاک کرنیوالے ہیں
قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن سے پہلے
اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ	یا اسے عذاب دینے والے ہیں بہت سخت عذاب
كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ۝58	یہ (سب کچھ) کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ ۝58
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ	اور ہمیں (کسی چیز نے) نہیں روکا کہ ہم نشانیاں بھیجیں
اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ	مگر (اس بات نے) کہ ان کو پہلے لوگوں نے جھٹلایا
وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً	اور ہم نے ثمود کو اونٹنی واضح نشانی کے طور پر دی
فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَمَا نُرۡسِلُ	تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم نہیں بھیجتے
بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ۝59	نشانیوں کو مگر ڈرانے کے لیے۔ ۝59
وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ	اور جب ہم نے آپ سے کہا (کہ)
اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ	بے شک آپ کے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے
وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡيَا الَّتِىۡۤ	اور ہم نے (اس) منظر کو نہیں بنایا جو
اَرَيۡنٰكَ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ	ہم نے آپکو دکھایا مگر لوگوں کے لیے ایک آزمائش
وَالشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِى الۡقُرۡاٰنِ ؕ	اور اس درخت کو (بھی جس پر) قرآن میں لعنت کی گئی
وَنُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا يَزِيۡدُهُمۡ	اور ہم انہیں ڈراتے ہیں پس انہیں زیادہ نہیں کرتا
اِلَّا طُغۡيَانًا كَبِيۡرًا ۝60 ع	(ہمارا ڈرانا) مگر بہت بڑی سرکشی میں۔ ۝60 ع
وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰۤٮِٕكَةِ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا
اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا	(کہ) آدم کو سجدہ کرو، تو انہوں نے سجدہ کیا
اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ	سوائے ابلیس کے، اس نے کہا کیا میں سجدہ کروں
لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ۝61 ج	اسکو جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا؟ ۝61

ع 6 8 6

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
- مُهۡلِكُوۡهَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
- قَبۡلَ : قبل ازوقت، قبل ازغذا۔
- يَوۡمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- شَدِيۡدًا : شدید، شدت، تشدد۔
- فِىۡ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- الۡكِتٰبِ : کتاب، کتابت، مکتوب۔
- مَسۡطُوۡرًا : سطر، سطور، بین السطور۔
- مَنَعَنَاۤ : منع، ممانعت، ممنوع، مانع۔
- نُّرۡسِلَ : ارسال، ترسیل، ترسیلات۔
- كَذَّبَ : کذب بیانی، کذّاب۔
- الۡاَوَّلُوۡنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
- مُبۡصِرَةً : بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
- فَظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- تَخۡوِيۡفًا : خوف، خائف۔
- قُلۡنَا : قول، اقوال، مقولہ، قوال۔
- اَحَاطَ : احاطہ، محیط۔
- الرُّءۡيَا : غیرمرئی اشیا، رویئت ہلال۔
- فِتۡنَةً : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتّان۔
- الۡمَلۡعُوۡنَةَ : لعنت، لعین، ملعون۔
- نُخَوِّفُهُمۡ : خوف، خائف۔
- يَزِيۡدُهُمۡ : زیادہ، مزید، زائد۔
- طُغۡيَانًا : طاغوت، طغیانی۔
- كَبِيۡرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر۔
- قُلۡنَا : قول، اقوال، مقولہ، قوال۔
- لِلۡمَلٰۤٮِٕكَةِ : ملک الموت، مسجود ملائکہ۔
- اسۡجُدُوۡا : سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔
- اِلَّاۤ : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قوال۔
- خَلَقۡتَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

قَالَ [1]	اَرَءَيْتَكَ [2]	هٰذَا الَّذِىْ	كَرَّمْتَ
اس نے کہا	کیا تو نے دیکھا	یہ جسے	تو نے عزت بخشی

عَلَيَّ [3] ز	لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ [4]	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مجھ پر	یقیناً اگر	تو مہلت دے مجھے	قیامت کے دن تک

لَاَحْتَنِكَنَّ [5]	ذُرِّيَّتَهٗٓ [6]	اِلَّا	قَلِيْلًا (62)
بلاشبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا	اس کی اولاد (کو)	سوائے	تھوڑے (سے لوگوں کے)

قَالَ	اذْهَبْ [7]	فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ
فرمایا	تو جا	پھر جس نے	تیری پیروی کی	ان میں سے	پس بیشک

جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا (63)	وَاسْتَفْزِزْ [7]
جہنم	تمہاری سزا (ہے)	سزا	پوری پوری	اور تو بہکا لے

مَنِ [8]	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ [9] [10]	وَاَجْلِبْ [7]
جسے	تو استطاعت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے	اور تو کھینچ لا

عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ [10]	وَرَجِلِكَ [10]	وَشَارِكْهُمْ	فِى الْاَمْوَالِ
ان پر	اپنے سوار کو	اور اپنے پیادے (کو)	اور شریک بن جا ان کا	مالوں میں

وَالْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ ط	وَمَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ [11]	اِلَّا
اور اولاد (میں)	اور وعدے دے انہیں	اور نہیں	وہ وعدہ دیتا انہیں	شیطان	مگر

غُرُوْرًا (64)	اِنَّ	عِبَادِىْ [12]	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ
دھوکے (کا)	بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرے لیے	ان پر

سُلْطٰنٌ [13] ط	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ [10]	وَكِيْلًا (65)	رَبُّكُمُ	الَّذِىْ
کوئی غلبہ	اور کافی ہے	آپکا رب	بطور کارساز	تمہارا رب	جو

يُزْجِىْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِى الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا
وہ چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	سمندر میں	تاکہ تم سب تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهٖ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا (66)
اسکے فضل سے	بے شک وہ	ہے	تم پر	بہت مہربان

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قَالَ دراصل قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق قَالَ ہوا ہے۔

2 اَرَءَيْتَكَ کا اصل ترجمہ کیا تو نے دیکھا اپنے آپکو بنتا ہے لیکن أ جب أرَأيْتَ کے شروع میں آئے تو عموماً اس وقت آنکھوں یا دل سے دیکھنا مراد نہیں ہوتا بلکہ وہ بطور کلمہ تعجب استعمال ہوتا ہے اس کا معنی تو مجھے بتا، دیکھو تو ہوتا ہے اور آخر میں كَ خطاب میں تاکید کے لیے آیا ہے۔

3 عَلَيَّ دراصل عَلٰى + ىْ کا مجموعہ ہے۔

4 اَخَّرْتَنِ اصل میں اَخَّرْتَنِىْ تھا فعل کے آخر میں ى آئے تو درمیان میں ن کا اضافہ ہوتا ہے یہاں آخر سے تخفیف کی وجہ سے ى محذوف ہے۔۔

5 لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ بالضرور کیا گیا ہے۔

6 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

8 یہ دراصل مَنْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

9 اپنی آواز سے بہکانے سے مراد موسیقی اور لہو ولعب کے دیگر آلات ہیں۔

10 كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

11 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

12 ىْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

13 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا	اس نے کہا کیا تو نے دیکھا یہ (شخص)
الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ز	جسے تو نے مجھ پر عزت بخشی
لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	یقیناً اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے
لَاَحْتَنِكَنَّ	(تو) بلاشبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا
ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿62﴾	اسکی اولاد کو سوائے تھوڑے سے لوگوں کے۔ ﴿62﴾
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	(اللہ نے) فرمایا جا پھر ان میں سے جو تیری پیروی کریگا
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ	پس بیشک جہنم تمہاری سزا ہے
جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾	پوری پوری سزا۔ ﴿63﴾
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ	اور ان میں سے جسے تو استطاعت رکھتا ہے بہکا لے
بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ	اپنی آواز سے، اور ان پر کھینچ لا
بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ	اپنے سوار اور اپنے پیادے کو
وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ	اور مالوں اور اولاد میں ان کا شریک بن جا
وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا	اور انہیں (جھوٹے) وعدے دے، اور نہیں
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾	وعدہ دیتا انہیں شیطان مگر دھوکے کا۔ ﴿64﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ	بیشک میرے بندے، نہیں ہے تیرا ان پر
سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿65﴾	کوئی غلبہ، اور آپ کا رب بطور کارساز کافی ہے۔ ﴿65﴾
رَبُّكُمُ الَّذِيْ	تمہارا رب وہی ہے جو
يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ	تمہارے لیے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو
اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿66﴾	بے شک وہ تم پر بہت مہربان ہے۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، قوالی۔
اَرَءَيْتَكَ	: رویتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
هٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
كَرَّمْتَ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
اَخَّرْتَنِ	: مؤخر، تاخیر، تاخیری حربے۔
اِلٰى	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
ذُرِّيَّتَهٗٓ	: ذریّتِ آدم، ذریّتِ ابلیس۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت۔
تَبِعَكَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من حیث القوم۔
جَزَآؤُكُمْ	: جزا و سزا، جزاک اللہ۔
مَّوْفُوْرًا	: وافر مقدار۔
اسْتَطَعْتَ	: حسب استطاعت۔
مِنْهُمْ	: منجانب، مجملہ، من وعن۔
بِصَوْتِكَ	: صوت، اصوات، صوتیات۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
شَارِكْهُمْ	: شریک، شراکت، مشترک۔
فِيْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَمْوَالِ	: مال و دولت، مال و متاع۔
عِدْهُمْ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يَعِدُهُمْ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
غُرُوْرًا	: غرور، مغرور۔
عِبَادِيْ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
وَكِيْلًا	: وکیل، وکالت، موکل، وکلا۔
الْبَحْرِ	: بحر و برّ، بحیرہ عرب، بحری بیڑا۔
فَضْلِهٖ	: فضل، فضیلت، افضل۔
رَحِيْمًا	: رحمت، رحم، مرحوم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَاِذَا	مَسَّكُمُ [1]	الضُّرُّ [2]	فِي الۡبَحۡرِ [3]	ضَلَّ [1]	مَنۡ
اور جب	پہنچتی ہے تمہیں	تکلیف	سمندر میں	گم ہو جاتا ہے	جسے

تَدۡعُوۡنَ	اِلَّاۤ	اِيَّاهُ ج	فَلَمَّا	نَجّٰىكُمۡ [1]
تم سب پکارتے ہو	سوائے	صرف اس کے	پھر جب	وہ نجات دے دیتا ہے تمہیں

اِلَى الۡبَرِّ	اَعۡرَضۡتُمۡ ط [1]	وَكَانَ	الۡاِنۡسَانُ	كَفُوۡرًا (67)
خشکی کی طرف	تم منہ پھیر لیتے ہو	اور ہے	انسان	بہت ناشکرا

اَفَاَمِنۡتُمۡ [4]	اَنۡ	يَّخۡسِفَ	بِكُمۡ [5]	جَانِبَ الۡبَرِّ
کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو	کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	خشکی کی جانب

اَوۡ	يُرۡسِلَ	عَلَيۡكُمۡ	حَاصِبًا	ثُمَّ
یا	وہ بھیج دے	تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر

لَا تَجِدُوۡا	لَكُمۡ	وَكِيۡلًا (68) لا [6][7]	اَمۡ [8]	اَمِنۡتُمۡ
نہ تم سب پاؤ	اپنے لیے	کوئی کارساز	کیا	تم بے خوف ہو گئے ہو

اَنۡ	يُّعِيۡدَكُمۡ	فِيۡهِ	تَارَةً اُخۡرٰى [9]	فَيُرۡسِلَ
(اس بات سے) کہ	وہ لوٹا دے تمہیں	اس (سمندر) میں	دوسری بار	پھر وہ بھیج دے

عَلَيۡكُمۡ	قَاصِفًا	مِّنَ الرِّيۡحِ [10]	فَيُغۡرِقَكُمۡ	بِمَا [5]
تم پر	توڑ دینے والی	ہوا (آندھی)	پس وہ غرق کر دے تمہیں	اس وجہ سے جو

كَفَرۡتُمۡ لا	ثُمَّ	لَا تَجِدُوۡا	لَكُمۡ	عَلَيۡنَا
تم نے کفر کیا	پھر	نہ تم سب پاؤ	اپنے لیے	ہم پر

بِهٖ [5]	تَبِيۡعًا (69) [6]	وَلَقَدۡ [11]	كَرَّمۡنَا [12]	بَنِيۡۤ اٰدَمَ
اس کے بدلے	کوئی پیچھا کرنیوالا	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے عزت دی	بنی آدم (کو)

وَ	حَمَلۡنٰهُمۡ [12][13]	فِي الۡبَرِّ	وَالۡبَحۡرِ	وَرَزَقۡنٰهُمۡ [12][13]
اور	ہم نے سوار کیا انہیں	خشکی میں	اور سمندر (میں)	اور ہم نے رزق دیا انہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ [9]	وَ	فَضَّلۡنٰهُمۡ [12][13]	عَلٰى كَثِيۡرٍ
پاکیزہ (چیزوں) سے	اور	ہم نے فضیلت دی انہیں	بہت (سی مخلوقات) پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] عموماً اِذَا کے بعد اور شرطیہ جملے میں فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے
[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
[3] یعنی جب سمندر میں طوفان باد و باراں آجاتا ہے اور تم پھنس جاتے ہو۔
[4] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے ۔
[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
[7] یعنی جب تم سمندر سے باحفاظت نکل آتے ہو تو پھر اللہ سے منہ موڑ لیتے ہو کیا تمہیں معلوم نہیں کہ وہ تمہیں خشکی میں بھی زمین میں دھنسا کر یا تم پر پتھروں کی بارش کر کے عذاب دے سکتا ہے ۔
[8] اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔
[9] ة، ـِی اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔
[10] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
[11] لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
[12] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
[13] هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ	اور جب تمہیں سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے (تو)
ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ	اُس کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو گم ہو جاتے ہیں
فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف نجات دے دے
اَعْرَضْتُمْ ۭ	(تو) تم منہ پھیر لیتے ہو
وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا (67)	اور انسان بہت ناشکرا ہے۔ (67)
اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ	پھر کیا تم بے خوف ہو گئے ہو (اس سے) کہ
يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ	وہ تم کو خشکی کی ایک جانب دھنسا دے
اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا	یا وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۙ (68)	پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز نہ پاؤ۔ (68)
اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ	کیا تم (اس بات سے) بے خوف ہو گئے ہو کہ
يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى	وہ تمہیں اس (سمندر) میں دوسری بار لوٹا دے
فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ	پھر وہ تم پر بھیج دے
قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ	توڑ دینے والی آندھی
فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ	پس وہ تمہیں اس وجہ سے غرق کر دے جو تم نے کفر کیا
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا	پھر تم اپنے لیے ہمارے خلاف نہ پاؤ
بِهٖ تَبِيْعًا (69)	اس (غرق) کے بدلے کوئی پیچھا کرنے والا۔ (69)
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی آدم کو بہت عزت دی
وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	اور ہم نے انہیں خشکی اور سمندر میں سوار کیا
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ	اور ہم نے انہیں بہت (سی مخلوقات) پر فضیلت دی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَسَّكُمْ : مس، مس کرنا (چھونا)۔
الضُّرُّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
فِي : فی الفور، فی زمانہ، فی الحال۔
الْبَحْرِ : بحر و برّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، مدعو۔
نَجّٰىكُمْ : فرقۂ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
الْبَرِّ : برّی افواج، بحر و برّ۔
اَعْرَضْتُمْ : اعراض کرنا۔
كَفُوْرًا : کفر، کفرانِ نعمت۔
اَفَاَمِنْتُمْ : امن، مامون، امنِ عامّہ۔
جَانِبَ : جانب، جانبداری، منجانب۔
يُرْسِلَ : ارسال، ترسیل، ترسیلات۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
تَجِدُوْا : وجد، وجود، موجود۔
يُّعِيْدَكُمْ : اعادہ، میعاد۔
اُخْرٰى : اُخروی زندگی، اوّل و آخر۔
فَيُرْسِلَ : ارسال، ترسیل، ترسیلات۔
الرِّيْحِ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
فَيُغْرِقَكُمْ : غرق، غرقاب، مستغرق۔
بِمَا : ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَجِدُوْا : وجد، وجود، موجود۔
تَبِيْعًا : اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔
كَرَّمْنَا : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
بَنِيْٓ : بنی نوعِ انسان، بنی آدم۔
حَمَلْنٰهُمْ : حمل، حاملہ عورت، حامل۔
الْبَرِّ : برّی افواج، بحر و برّ۔
الْبَحْرِ : بحر و برّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔
فَضَّلْنٰهُمْ : فضل، فضیلت، افضل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 7 10 7

مِّمَّنْ [1]	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا (70) ع	يَوْمَ	نَدْعُوْا
(ان) میں سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا	(بہت) فضیلت دینا	(جس) دن	ہم بلائیں گے

كُلَّ	اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمْ [2] ج	فَمَنْ	اُوْتِيَ [3]	كِتٰبَهٗ [4]
سب	لوگوں کو	ان کے امام کے ساتھ	پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ

بِيَمِيْنِهٖ [4][5]	فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ [6]	وَ
اپنے دائیں ہاتھ میں	تو وہ (لوگ)	وہ سب پڑھیں گے	اپنا اعمال نامہ	اور

لَا يُظْلَمُوْنَ [7][8]	فَتِيْلًا [9] (71)	وَمَنْ	كَانَ
وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر)	اور جو	ہو

فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى [10]	فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ [11]	اَعْمٰى [10]	وَ
اس (دنیا) میں	اندھا	تو وہ	آخرت میں (بھی)	اندھا (ہوگا)	اور

اَضَلُّ	سَبِيْلًا (72)	وَ	اِنْ [12]	كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ [13]
بہت زیادہ بھٹکا ہوا	راہ (سے)	اور	بلاشبہ	قریب تھے ضرور وہ سب بہکا دیتے آپکو

عَنِ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ [14]
(اس) سے	جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ جھوٹ گھڑ لیں

عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ [4] صلے	وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ
ہم پر	اس کے سوا	اور	اس وقت	ضرور بنالیتے آپ کو

خَلِيْلًا (73)	وَ	لَوْلَآ [15]	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ
دوست	اور	اگر نہ (یہ ہوتا)	کہ	ہم نے ثابت قدم رکھا آپکو

لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ	شَيْـًٔا
بلاشبہ یقیناً	قریب تھا کہ آپ	آپ مائل ہوجاتے	ان کی طرف	کچھ

قَلِيْلًا (74) لا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ الْحَيٰوةِ [11]	وَ
تھوڑا سا	اس وقت	ضرور ہم چکھاتے آپکو	دوگنا (عذاب) زندگی کا	اور

ضِعْفَ الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا (75)
دوگنا (عذاب) موت کا	پھر	نہ آپ پاتے	اپنے لیے	ہم پر	کوئی مددگار

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[2] امام کا ترجمہ پیشوا اور قائد ہے بعض کا خیال ہے اس سے مراد ہر امت کے رسول ہیں یعنی اے امت محمد ﷺ اے امت موسیٰ علیہ السلام وغیرہ بعض نے کہا ہے کہ اس سے مراد آسمانی کتاب ہے یعنی اے قرآن کے ماننے والو (اہل قرآن) اے تورات کے ماننے والو (اہل تورات) اے انجیل کے ماننے والو (اہل انجیل) اور بعض نے کہا اس سے مراد نامہ اعمال ہے یعنی جب ہر شخص کو بلایا جائے گا تو اسکا نامہ اعمال اسکے ہاتھ میں ہوگا۔

[3] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

[6] یہاں کتاب سے مراد اعمال نامہ ہے۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[8] فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] فَتِيْلًا سے مراد ذرہ برابر ہے۔

[10] یہاں اَعْمٰی سے مراد دل کا اندھا ہے۔

[11] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

[12] اِنْ دراصل اِنَّ تھا، تخفیف کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔

[13] علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[15] لَوْلَآ ایک ہی لفظ ہے اسکے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ہوتا ہے۔

ع 7/10/7

مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿70﴾	ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا بہت فضیلت ﴿70﴾
يَوْمَ نَدْعُوا	(جس) دن ہم بلائیں گے
كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ج	سب لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ
فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ	پھر جسے اُسکا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں دیا گیا
فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ	تو وہ لوگ اپنا اعمال نامہ (خوشی سے) پڑھیں گے
وَلَا يُظْلَمُونَ	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے
فَتِيلًا ﴿71﴾	(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے برابر (بھی)۔ ﴿71﴾
وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ	اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو
فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ	تو وہ آخرت میں (بھی) اندھا ہوگا
وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿72﴾	اور (وہ سیدھے) راستے سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا۔ ﴿72﴾
وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ	اور بلاشبہ وہ قریب تھے (کہ) ضرور آپ کو بہکا دیتے
عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ	اس (چیز) سے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی
لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ	تاکہ آپ ہم پر اس (وحی) کے سوا جھوٹ گھڑ لیں
وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿73﴾	اور اس وقت ضرور وہ آپکو ولی دوست بنا لیتے۔ ﴿73﴾
وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ	اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ ہم نے آپ کو ثابت قدم رکھا
لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ	(تو) بلاشبہ یقیناً قریب تھا آپ مائل ہو جاتے
إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۙ ﴿74﴾	ان کی طرف کچھ تھوڑا سا۔ ﴿74﴾
إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ	اس وقت ضرور ہم آپکو چکھاتے زندگی کا دوگنا (عذاب)
وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ	اور موت کا دوگنا (عذاب) پھر
لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿75﴾	آپ اپنے لیے ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتے ﴿75﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِّمَّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
خَلَقْنَا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَفْضِيلًا : افضل، فضیلت۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
نَدْعُوا : دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات۔
أُنَاسٍ : عوام النّاس، انس وجن۔
بِإِمَامِهِمْ : امام، امامت، امام وقت۔
بِيَمِينِهِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
يَقْرَءُونَ : قاری، قرات، حسن قرات۔
يُظْلَمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
أَضَلُّ : ضلالت وگمراہی۔
سَبِيلًا : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَيَفْتِنُونَكَ : فتنہ، فتنوں کا دور، فتّان۔
أَوْحَيْنَا : وحی، وحی متلوّ۔
إِلَيْكَ : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
لِتَفْتَرِيَ : افترٰی پردازی، مفتری۔
عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی العموم۔
لَاتَّخَذُوكَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
خَلِيلًا : خلیل، خلیل اللہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
ثَبَّتْنَاكَ : ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔
قَلِيلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
لَأَذَقْنَاكَ : خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
ضِعْفَ : ذواضعاف اقل۔
الْحَيَاةِ : حیات، حیات جاوداں۔
الْمَمَاتِ : حیات وممات، میت۔
تَجِدُ : وجد، وجود، موجود۔
عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی العموم۔
نَصِيرًا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَاِنۡ [1]	كَادُوۡا	لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ [2]	مِنَ الۡاَرۡضِ
اور بلاشبہ	وہ سب قریب تھے	ضرور وہ سب پھسلا دیں آپ کو	(مکہ کی) زمین سے

لِيُخۡرِجُوۡكَ [3][4]	مِنۡهَا	وَاِذًا [5]	لَّا يَلۡبَثُوۡنَ [6]	خِلٰفَكَ
تاکہ وہ سب نکال دیں آپکو	اس سے	اور اس وقت	نہیں وہ سب ٹھہریں گے	آپ کے بعد

اِلَّا	قَلِيۡلًا (76)	سُنَّةَ	مَنۡ	قَدۡ [2]	اَرۡسَلۡنَا [7]
مگر	بہت کم	(ان کا) طریقہ	جنہیں	یقیناً	ہم نے بھیجا

قَبۡلَكَ	مِنۡ رُّسُلِنَا [8]	وَلَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا [9][8]
آپ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	اور نہیں	آپ پائیں گے	ہمارے طریقے میں

8 ع 7 8

تَحۡوِيۡلًا [10] ع (77)	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ [11]	لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ [9]
کوئی تبدیلی	قائم کیجیے	نماز	سورج کے ڈھلنے سے

اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ	وَ	قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ط	اِنَّ	قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ
رات کے اندھیرے تک	اور	فجر کا قرآن	بے شک	فجر کا قرآن

كَانَ	مَشۡهُوۡدًا (78)	وَ	مِنَ الَّيۡلِ	فَتَهَجَّدۡ [12]
ہے	حاضر کیا ہوا	اور	رات سے (کچھ حصہ)	پس آپ تہجد پڑھیں

بِهٖ [13]	نَافِلَةً [14][11]	لَّكَ ۖ	عَسٰٓى	اَنۡ
اس (قرآن) سے	زائد	آپ کے لیے	قریب ہے	کہ

يَّبۡعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا [15] (79)	وَ	قُلۡ
وہ کھڑا کرے آپ کو	آپ کا رب	مقامِ محمود (میں)	اور	کہیے

رَّبِّ [16]	اَدۡخِلۡنِىۡ	مُدۡخَلَ	صِدۡقٍ	وَّ
(اے میرے) رب!	داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچائی (کے ساتھ)	اور

اَخۡرِجۡنِىۡ	مُخۡرَجَ	صِدۡقٍ	وَّ	اجۡعَلۡ
نکال مجھے	نکالنا	سچائی (کے ساتھ)	اور	تو کر دے

لِّىۡ	مِنۡ لَّدُنۡكَ	سُلۡطٰنًا	نَّصِيۡرًا (80)
میرے لیے	اپنی طرف سے	غلبہ	مدد دینے والا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنۡ دراصل اِنَّ تھا، تخفیف کے لیے اِنۡ استعمال ہوا ہے۔

2 یہاں فعل کے شروع میں لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

3 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

4 وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

5 اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذۡ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

7 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

8 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

9 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ ضرورتاً میں یا سے کیا گیا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

11 آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

12 علامت "تـ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

13 یعنی تہجد میں اس قرآن سے تلاوت کیجیے

14 زائد سے مراد بعض نے کہا ہے کہ آپ کے لیے تہجد ایک زائد فرض ہے اور بعض نے کہا ہے اس سے مراد ہے کہ یہ تہجد آپ کے درجات کی بلندی کے لیے ایک زائد چیز ہے۔

15 یہ مقام اللہ آپ ﷺ کو قیامت کے دن عطا فرمائے گا اور آپ اسی مقام سے شفاعت فرمائیں گے

16 یہ دراصل یَارَبِّىۡ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے ىۡ تخفیف کے لیے حذف ہے۔

	وَ اِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	اور بلاشبہ قریب تھے کہ وہ ضرور آپ کو پھسلا دیں
	مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا	(مکہ کی) زمین سے، تاکہ وہ آپ کو اس سے نکال دیں
	وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ	اور اس وقت وہ آپ کے بعد نہیں ٹھہریں گے
	اِلَّا قَلِيْلًا ﴿76﴾ سُنَّةَ	مگر بہت کم۔ ﴿76﴾ ان کے طریقے (کی مانند)
	مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ	جنہیں یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھیجا
	مِنْ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ	اپنے رسولوں میں سے اور آپ نہیں پائیں گے
ع	لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿77﴾ ع	ہمارے طریقے (قانون) میں کوئی تبدیلی۔ ﴿77﴾ ع
	اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ	نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے سے
	اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ	رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا (اہتمام کیجیے)
	اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	بے شک فجر کا قرآن (پڑھنا)
	كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿78﴾	(فرشتوں کے) حاضر ہونے کا باعث ہے۔ ﴿78﴾
	وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ	اور (کچھ حصہ) رات سے پس آپ تہجد پڑھیں
	بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ	اس (قرآن) سے، (یہ) زائد ہے آپ کے لیے
	عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ	قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو کھڑا کرے
	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿79﴾	مقامِ محمود میں۔ ﴿79﴾
	وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ	اور کہیے اے میرے رب! مجھے داخل کر (مدینہ میں)
	مُدْخَلَ صِدْقٍ	داخل کرنا سچائی (بہتری) کے ساتھ
	وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ	اور مجھے نکال (مکہ سے) نکالنا سچائی (بہتری) کے ساتھ
	وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا	اور میرے لیے اپنی طرف سے (ایسا) غلبہ کر دے
	نَّصِيْرًا ﴿80﴾	(جو) مدد دینے والا ہو۔ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: شان وشوکت، عفوودرگزر۔
مِنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، کرۂ اراضی۔
لِيُخْرِجُوْكَ	: خارج، خروج، اخراج۔
لَّا	: لاعلم، لاعلاج، لاجواب۔
خِلٰفَكَ	: خلافت، خلف الرشید، خلیفہ۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت۔
سُنَّةَ	: سنّت، مسنون، اتباعِ سنت۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، انبیاورسل۔
قَبْلَكَ	: قبل ازوقت، قبل ازغذا۔
تَجِدُ	: وجد، وجود، موجود۔
اَقِمِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوۃ کے پابند۔
الشَّمْسِ	: شمس وقمر، نظامِ شمسی۔
الَّيْلِ	: قیام الیل، لیلۃ القدر۔
الْفَجْرِ	: فجر سے پہلے، فجر کے بعد۔
مَشْهُوْدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مِنَ	: من وعن، من حیث القوم۔
فَتَهَجَّدْ	: نماز تہجد، تہجد گزار۔
بِهٖ	: بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ۔
نَافِلَةً	: نفل، نوافل۔
يَّبْعَثَكَ	: بعثت، مبعوث، بعثت انبیا۔
مَقَامًا	: مقام بلند، سیاحتی مقام۔
مَّحْمُوْدًا	: حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
قُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَدْخِلْنِيْ	: داخل، دخول، مداخلت۔
صِدْقٍ	: صداقت، صادق وامین۔
اَخْرِجْنِيْ	: خارج، خروج، اخراج۔
نَّصِيْرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	قُلْ	جَآءَ الْحَقُّ [1]	وَ	زَهَقَ الْبَاطِلُ ط [1]	
اور	کہہ دیجیے	حق آ گیا	اور	باطل مٹ گیا	
اِنَّ الْبَاطِلَ [2]	كَانَ	زَهُوْقًا (81)	وَ	نُنَزِّلُ	
بے شک باطل	ہے	مٹنے والا	اور	ہم نازل کرتے ہیں	
مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا هُوَ	شِفَآءٌ	وَّرَحْمَةٌ [3]	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لا	
قرآن (میں) سے	وہ جو	شفا	اور رحمت (ہے)	ایمان والوں کے لیے	
وَلَا	يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا [4] (82)	
اور نہیں	وہ زیادہ کرتا	ظالموں کو	مگر	خسارے (میں)	
وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا [5]	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ [5]	وَ	نَا
اور جب	ہم انعام کرتے ہیں	انسان پر	وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	وہ دور کر لیتا ہے
بِجَانِبِهٖ ج [7] [6]	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ [1]	كَانَ	يَئُوْسًا [8] (83)
اپنے پہلو کو	اور جب	پہنچتی ہے اسے	تکلیف	وہ ہو جاتا ہے	بہت ناامید
قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط [7]	فَرَبُّكُمْ	
کہہ دیجیے	ہر ایک	وہ عمل کرتا ہے	اپنے طریقے پر	پس تمہارا رب	
اَعْلَمُ [9]	بِمَنْ [6]	هُوَ	اَهْدٰى [9]	سَبِيْلًا ع (84)	وَ
زیادہ جاننے والا	(اس) کو جو	وہ	زیادہ ہدایت یافتہ	راستے (کے لحاظ سے)	اور
يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الرُّوْحِ ط	قُلِ الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ		
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	روح کے بارے میں	کہہ دیجیے روح	میرے رب کے حکم سے		
وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ [10]	مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا [11] (85)	وَ لَئِنْ
اور نہیں	تم دیے گئے	علم سے	مگر	بہت تھوڑا	اور یقیناً اگر
شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ [13] [12]	بِالَّذِيْٓ [6]	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	
ہم چاہیں	ضرور بالضرور ہم لے جائیں	(اس) کو جو	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف	
ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ [6]	عَلَيْنَا [14]	وَكِيْلًا [15] لا (86)
پھر	نہیں آپ پائیں گے	اپنے لیے	اس پر	ہمارے خلاف	کوئی حمایتی

ع

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[2] اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے

[3] ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] مؤمن قرآن سے شفا بھی طلب کرتے ہیں اور رحمت بھی جبکہ ظالم قرآن سے بے رخی پر خسارے میں ہی بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

[5] اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[8] فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اَعْلَمُ اور اَهْدٰى کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[10] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یعنی تمہیں جو علم دیا گیا ہے وہ بہت ہی کم ہے۔

[12] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[13] ذَهَبَ روٹ کا ترجمہ جانا ہوتا ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے جانا ہوتا ہے۔

[14] عَلَيْنَا کا اصل ترجمہ ہم پر ہے یہاں مراد ہمارے خلاف ہے۔

[15] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ	اور کہہ دیجیے حق آ گیا
وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ	اور باطل مٹ گیا
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿81﴾	بے شک باطل مٹنے (ہی) والا ہے۔ ﴿81﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ	اور ہم قرآن میں سے (وہ کچھ) نازل کرتے ہیں
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ	وہ جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾	اور نہیں وہ زیادہ کرتا ظالموں کو مگر خسارے میں ﴿82﴾
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ	اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں
اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور وہ اپنے پہلو کو دور کر لیتا ہے
وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے
كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿83﴾	(تو) وہ بہت ناامید ہو جاتا ہے۔ ﴿83﴾
قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ	کہہ دیجیے ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے
فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ	پس تمہارا رب زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو
ع هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿84﴾	وہ سب سے زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿84﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ	اور وہ آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ	کہہ دیجیے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور نہیں
اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿85﴾	تم دیے گئے علم سے مگر بہت تھوڑا۔ ﴿85﴾
وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ	اور یقیناً اگر ہم چاہیں (تو) ضرور بالضرور ہم لے جائیں
بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اس (قرآن) کو جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا
ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ	پھر آپ اپنے لیے نہیں پائیں گے
بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿86﴾ ۙ	اس (قرآن کو لے جانے) پر ہمارے خلاف کوئی حمایتی ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
الْحَقُّ	: حق، حقیقت، حق و باطل۔
الْبَاطِلُ	: باطل، باطل کے ایوان۔
نُنَزِّلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
رَحْمَةٌ	: رحم، رحمت، رحمان۔
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
لَا	: لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔
يَزِيْدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خَسَارًا	: خسارہ، خائب و خاسر۔
اَنْعَمْنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم۔
اَعْرَضَ	: اعراض کرنا۔
بِجَانِبِهٖ	: جانب، جانبین، منجانب۔
مَسَّهُ	: مسّ، مسّ کرنا (چھونا)۔
الشَّرُّ	: شر، شریر، شرارت۔
يَـُٔوْسًا	: مایوس، یاس و ناامیدی۔
قُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اَعْلَمُ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
اَهْدٰى	: ہدایت، ہادی برحق۔
سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ	: سوال، سائل، مسئول۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت۔
شِئْنَا	: ماشاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
اَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلوّ۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَجِدُ	: وجود، موجود، وجد۔
وَكِيْلًا	: وکیل، وکالت، وکلا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِلَّا	رَحْمَةً [1]	مِّنْ رَّبِّكَ ط	اِنَّ [2]	فَضْلَهٗ [3]	كَانَ
مگر	رحمت	آپ کے رب (کی طرف) سے	بیشک	اس کا فضل	ہے

عَلَيْكَ	كَبِيْرًا [4] (87)	قُلْ	لَّئِنِ	اجْتَمَعَتِ [5]	الْاِنْسُ
آپ پر	بہت بڑا	کہہ دیجیے	یقیناً اگر	جمع ہو جائیں	انسان

وَالْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا [6]	بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور جن	(اس بات) پر	کہ	سب (بنا) لائیں	اس قرآن کی مثل

لَا يَاْتُوْنَ [7] [6]	بِمِثْلِهٖ [3]	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ
نہیں وہ سب لا سکیں گے	اس کی مثل کو	اور اگرچہ	ہو	ان کا بعض

لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا (88)	وَ	لَقَدْ [8]	صَرَّفْنَا [9]
بعض کے لیے	مددگار	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے

لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ز [10]	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ
لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر مثال	تو انکار کیا	اکثر

النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا (89)	وَ	قَالُوْا	لَنْ [11]
لوگوں نے	سوائے	کفر کے	اور	اُنھوں نے کہا	ہرگز نہیں

نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ
ہم ایمان لائینگے	تجھ پر	یہاں تک کہ	تو جاری کرے	ہمارے لیے	زمین سے

يَنْۢبُوْعًا [12] (90) لا	اَوْ	تَكُوْنَ [1]	لَكَ	جَنَّةٌ [1]	مِّنْ نَّخِيْلٍ
کوئی چشمہ	یا	ہو	تیرے لیے	ایک باغ	کھجوروں سے

وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا (91) لا
اور	انگور (سے)	پھر تو جاری کرے	نہریں	اس کے درمیان	خوب جاری کرنا

اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ [13]	كَمَا	زَعَمْتَ [14]	عَلَيْنَا
یا	تو گرا دے	آسمان	جس طرح	تو نے دعوٰی کیا	ہم پر

كِسَفًا	اَوْ تَاْتِيَ [6]	بِاللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	قَبِيْلًا (92) لا
ٹکڑے کرکے	یا تو لے آئے	اللہ کو	اور فرشتوں (کو)	سامنے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ۃ اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 اِنَّ اسم کے شروع میں علامت تاکید ہے

3 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

5 تِ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

6 يَاْتُوْا، يَاْتُوْنَ اور تَاْتِيَ کے روٹ کا اصل ترجمہ آنا ہے، اگر اس روٹ کے بعد علامت بِ ہو تو اس کا ترجمہ لانا کیا جاتا ہے۔

7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے

8 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

9 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

10 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 فعل سے پہلے اگر لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

12 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

13 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

14 ان بدبختوں کا اشارہ سورہ سبا آیت نمبر 9 کی طرف ہے اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دیں۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے
اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿87﴾	بیشک اس کا فضل آپ پر بہت بڑا ہے۔ ﴿87﴾
قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ	کہہ دیجیے یقیناً اگر جمع ہو جائیں
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى	(تمام) انسان اور جنات اس (بات) پر
اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	کہ وہ اس قرآن کی مثل (بنا) لائیں
لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ	(تو) وہ اس کی مثل نہیں لا سکیں گے اور اگرچہ
كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿88﴾	ان کا بعض بعض کے لیے مددگار ہو۔ ﴿88﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لوگوں کیلئے پھیر پھیر کر بیان کی
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫	اس قرآن میں ہر ایک مثال
فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿89﴾	تو اکثر لوگوں نے کفر کے سوا (ہر چیز کا) انکار کیا۔ ﴿89﴾
وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور انہوں نے کہا ہم آپ پر ہرگز ایمان نہیں لائینگے
حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا	یہاں تک کہ تو ہمارے لیے جاری کرے
مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿90﴾ ۙ	زمین سے کوئی چشمہ۔ ﴿90﴾
اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ	یا تیرے لیے ایک باغ ہو
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ	کھجوروں اور انگور سے
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ	پھر تو نہریں جاری کر دے
خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿91﴾ ۙ	اسکے درمیان خوب جاری کرنا۔ ﴿91﴾
اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ	یا جیسا کہ تو نے دعویٰ کیا ہے تو آسمان کو گرا دے
عَلَيْنَا كِسَفًا	ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے
اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿92﴾ ۙ	یا تو اللہ اور فرشتوں کو لے آئے (ہمارے) سامنے۔ ﴿92﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
رَحْمَةً : رحمت، رحم، مرحوم۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
فَضْلَهٗ : فضل، فضیلت، افضل۔
كَبِيْرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اجْتَمَعَتِ : جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الْاِنْسُ : جنّ و انس، انسان، انسانیت۔
وَالْجِنُّ : جن و انس، شیطان جن۔
عَلٰٓى : علی العموم، علی الاعلان۔
بِمِثْلِ : مثل، امثلہ، ضرب الامثال۔
بَعْضُهُمْ : بعض اوقات، بعض لوگ۔
صَرَّفْنَا : صرفِ نظر۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔
كُلِّ : کل نمبر، کل جہاں، کل کائنات۔
اَكْثَرُ : کثرت، اکثر، کثیر۔
كُفُوْرًا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَالُوْا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، کرۂ ارض، خطۂ اراضی۔
نَخِيْلٍ : نخلستان۔
خِلٰلَهَا : خلل، خلال، مخل۔
تُسْقِطَ : ساقط، سقوط، اسقاط حمل۔
كَمَا : کماحقہ۔
زَعَمْتَ : زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل۔
عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی العموم۔
قَبِيْلًا : مقابل، مقابلہ، مدمقابل۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

اَوۡ يَكُوۡنَ	لَكَ	بَيۡتٌ [1]	مِّنۡ زُخۡرُفٍ	اَوۡ تَرۡقٰى	فِى السَّمَآءِ ؕ
یا وہ ہو	تیرے لیے	ایک گھر	سونے سے	یا تو چڑھ جائے	آسمان میں

وَ	لَنۡ نُّؤۡمِنَ [2]	لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ
اور	ہرگز نہیں ہم مانیں گے	تیرے چڑھ جانے کو	یہاں تک کہ	تو اُتار لائے

عَلَيۡنَا	كِتٰبًا [1]	نَّـقۡرَؤُهٗ ؕ [3][4]	قُلۡ	سُبۡحَانَ	رَبِّىۡ
ہم پر	کوئی کتاب	ہم پڑھیں اسے	آپ کہہ دیجیے	پاک ہے	میرا رب

هَلۡ [5]	كُنۡتُ	اِلَّا بَشَرًا [1]	رَّسُوۡلًا ع (93)	وَمَا	مَنَعَ
نہیں	ہوں میں	مگر ایک انسان	رسول	اور نہیں	روکا

ع 10 10

النَّاسَ	اَنۡ	يُّؤۡمِنُوۡۤا	اِذۡ [6]	جَآءَهُمُ	الۡهُدٰٓى
لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جب	آگئی ان کے پاس	ہدایت

اِلَّاۤ اَنۡ	قَالُوۡۤا	اَ [7]	بَعَثَ اللّٰهُ [8]	بَشَرًا [1]	رَّسُوۡلًا (94)
مگر (یہ) کہ	اُنھوں نے کہا	کیا	بھیجا ہے اللہ نے	ایک انسان کو	رسول (بناکر)

قُلۡ	لَّوۡ	كَانَ [9]	فِى الۡاَرۡضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	يَّمۡشُوۡنَ
آپ کہہ دیجیے	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے	وہ سب چلتے

مُطۡمَئِنِّيۡنَ	لَنَزَّلۡنَا [10]	عَلَيۡهِمۡ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا [1]
سب مطمئن ہوکر	ضرور ہم اتارتے	اُن پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ

رَّسُوۡلًا (95)	قُلۡ	كَفٰى	بِاللّٰهِ [11]	شَهِيۡدًۢا	بَيۡنِىۡ
رسول (بناکر)	آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	(بطور) گواہ	میرے درمیان

وَبَيۡنَكُمۡ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ [9]	بِعِبَادِهٖ	خَبِيۡرًا [12]	بَصِيۡرًا [12] (96)
اور تمھارے درمیان	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خوب خبردار	خوب دیکھنے والا

وَمَنۡ	يَّهۡدِ اللّٰهُ [8][13]	فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ [14]	وَمَنۡ	يُّضۡلِلۡ
اور جسے	اللہ ہدایت دے	تو وہی ہدایت پانے والا ہے	اور جسے	وہ گمراہ کردے

فَلَنۡ [2]	تَجِدَ	لَهُمۡ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ [3][15]
تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	ان کے لیے	مدد کرنے والے	اس کے سوا

1 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

2 فعل سے پہلے اگر لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

3 ہٗ یا ہٖ کا فعل کے آخر میں ترجمہ اُسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا کیا جاتا ہے۔

4 یعنی آسمان سے لکھی ہوئی کتاب نازل ہونی چاہیے جیسے حضرت موسیٰ کو لکھی ہوئی کتاب دی گئی تھی۔

5 هَلۡ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

6 اِذۡ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اِذۡ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

7 علامت "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

9 كَانَ کا ترجمہ کبھی ہوتے اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

10 فعل کے شروع میں لَ علامتِ تاکید ہے

11 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

13 یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

15 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ	یا تیرے لیے سونے کا ایک گھر ہو
اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ	یا تو آسمان میں چڑھ جائے
وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ	اور ہم تیرے چڑھ جانے کو (بھی) ہرگز نہیں مانیں گے
حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا	یہاں تک کہ تو ہم پر کوئی کتاب اتار لائے
نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ	(کہ) ہم اسے پڑھیں، کہہ دیجیے میرا رب پاک ہے
ع 9 10 هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿93﴾ ع	نہیں ہوں میں مگر ایک پیغام پہنچانے والا انسان۔ ﴿93﴾ ع
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	اور نہیں روکا لوگوں کو (کسی چیز نے) کہ وہ ایمان لائیں
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ	جب انکے پاس ہدایت آگئی مگر (صرف اس بات نے)
اَنْ قَالُوْٓا	کہ انہوں نے کہا
اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿94﴾	کیا اللہ نے ایک انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿94﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ	کہہ دیجیے اگر زمین میں فرشتے (بستے) ہوتے
يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ	(جو) مطمئن ہو کر چلتے (پھرتے)
لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ	(تو) ضرور ہم اُن پر آسمان سے اتارتے
مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿95﴾	کوئی فرشتہ رسول بنا کر۔ ﴿95﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ	کہہ دیجیے اللہ کافی ہے بطورِ گواہ میرے درمیان
وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ	اور تمہارے درمیان، بیشک وہ اپنے بندوں سے ہے
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿96﴾	خوب خبردار (اور اُن کو) خوب دیکھنے والا (ہے)۔ ﴿96﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانیوالا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کردے تو آپ ہرگز نہیں پائیں گے
لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	ان کے لیے اس (اللہ) کے سوا کوئی مددکرنے والے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَيْتٌ : بیت اللہ، بیت المقدس۔
تَرْقٰى : ترقی پسند، ترقی پذیر۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
لِرُقِيِّكَ : ترقی پسند، ترقی پذیر۔
حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت۔
تُنَزِّلَ : تنزیل، نزول، منزل من اللہ۔
كِتٰبًا : کتاب، کتابیں، کتابی صورت۔
نَّقْرَؤُهٗ : قاری، قرات، حسن قرات۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
سُبْحَانَ : سبحان تیری قدرت۔
رَّسُوْلًا : رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
مَنَعَ : منع، ممانعت، ممنوع۔
يُّؤْمِنُوْٓا : ایمان، مؤمن، امن۔
الْهُدٰٓى : ہادی برحق، ہادی کائنات۔
اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
بَعَثَ : بعثتِ نبوی، مبعوث۔
مُطْمَئِنِّيْنَ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
لَنَزَّلْنَا : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بَيْنِيْ : بین السطور، بین المذاہب۔
بِعِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، خبردار، باخبر۔
بَصِيْرًا : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
يُّضْلِلْ : ضلالت وگمراہی۔
تَجِدَ : وجد، وجود، موجود۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [1]	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ [2][3]	عُمْيًا
اور	ہم اکٹھا کریں گے انہیں	قیامت کے دن	انکے چہروں کے بل	اندھے

وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا ط	مَاْوٰىهُمْ [3]	جَهَنَّمُ ط	كُلَّمَا
اور	گونگے	اور	بہرے (بناکر)	ان کا ٹھکانا	جہنم	جب کبھی

خَبَتْ [1]	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا (97)	ذٰلِكَ [4]	جَزَآؤُهُمْ [3]
وہ بجھنے لگے گی	ہم زیادہ کردیں گے ان پر	آگ کا بھڑکانا	یہ	ان کی سزا

بِاَنَّهُمْ [5]	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا [5]	وَ	قَالُوْٓا
اس وجہ سے کہ بے شک ان	سب نے انکار کیا	ہماری آیات کا	اور	اُنہوں نے کہا

ءَ [6]	اِذَا [7]	كُنَّا [8]	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا
کیا	جب	ہم ہوجائیں گے	ہڈیاں	اور	ریزہ ریزہ

ءَ [6]	اِنَّا [9]	لَمَبْعُوْثُوْنَ [10]	خَلْقًا	جَدِيْدًا (98)
کیا	بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے	پیدا کر کے	نئے (سرے سے)

اَوَ [11]	لَمْ يَرَوْا [12]	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِىْ	خَلَقَ
اور کیا	نہیں دیکھا ان سب نے	کہ بیشک اللہ	جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ [1]	وَالْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ [3]
آسمانوں	اور زمین کو	قادر ہے	(اس) پر کہ	وہ پیدا کردے	ان کی مثل

وَ	جَعَلَ	لَهُمْ	اَجَلًا [13]	لَّا رَيْبَ [14]	فِيْهِ ط
اور	اس نے مقرر کیا	ان کے لیے	ایک معین وقت	نہیں کوئی شک	اس میں

فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا كُفُوْرًا (99)	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ
پھر انکار کیا	سب ظالموں نے	سوائے کفر (کے)	آپ کہہ دیجیے	اگر	تم

تَمْلِكُوْنَ	خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ رَبِّيْٓ [1]	اِذًا [7]	لَّاَمْسَكْتُمْ [10]
تم سب مالک ہوتے	خزانوں کے	میرے رب کی رحمت کے	اس وقت	ضرور تم روک لیتے

خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ط [1]	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا [15] ع (100)
خرچ ہوجانے کے ڈر سے	اور	ہے	انسان	بہت ہی بخیل

النصف

ع 11 7 11

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ ، ات اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔

[3] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[4] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] علامت أ کبھی قرآنی کتابت میں ء بھی لکھا جاتا ہے اور اسکا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[7] اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اِذْ ماضی اور اِذَا مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

[8] اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل یا حال میں کیا جاتا ہے۔

[9] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

[10] لفظ کے شروع میں لَ علامتِ تاکید ہے۔

[11] جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[13] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اور اَجَلًا سے مراد قیامت کا دن ہے کہ اس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔

[14] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[15] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اور ہم انہیں قیامت کے دن اکٹھا کریں گے
عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ	ان کے چہروں کے بل
عُمۡيًا وَّبُكۡمًا وَّصُمًّا ؕ	اندھے اور گونگے اور بہرے کر کے
مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ	ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جب کبھی وہ بجھنے لگے گی (تو)
زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ﴿97﴾	ہم زیادہ کر دیں گے انکے لیے آگ کا بھڑکانا۔ ﴿97﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ	یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے
كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوۡۤا	ہماری آیات کا انکار کیا اور انہوں نے کہا
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا	کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے
ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانے والے ہیں
خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿98﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے؟ ﴿98﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک (وہ) اللہ
الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
قَادِرٌ عَلٰۤى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ	(وہ) اس پر قادر ہے کہ وہ ان کی مثل پیدا کر دے
وَجَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا	اور اس نے ان کے لیے ایک معیّن وقت مقرر کیا
لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَاَبَى	(کہ) اس میں کوئی شک نہیں، پھر (بھی) انکار کر دیا
الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿99﴾	ظالموں نے (ہر چیز کا) سوائے کفر کے۔ ﴿99﴾
قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ	کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
خَزَآٮِٕنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ اِذًا	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے اس وقت
لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ	تم ضرور روک لیتے (ان کو) خرچ ہو جانے کے ڈر سے
وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿100﴾ ع	اور انسان بہت ہی بخیل ہے۔ ﴿100﴾

النصف

ع 11/7

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نَحۡشُرُهُمۡ : حشر، محشر، حشر نشر۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الۡقِيٰمَةِ : قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
وُجُوۡهِهِمۡ : وجہ، توجہ، متوجہ، وجاہت۔
مَاۡوٰٮهُمۡ : ملجا و ماویٰ (ٹھکانا)۔
زِدۡنٰهُمۡ : زیادہ، مزید، زائد۔
جَزَآؤُهُمۡ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
قَالُوۡۤا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
خَلۡقًا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
جَدِيۡدًا : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
يَرَوۡا : مرئی و غیر مرئی اشیا، رویت۔
خَلَقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
الۡاَرۡضَ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
قَادِرٌ : قادر، قدیر، مقدور، قدرت۔
عَلٰۤى : علیحدہ، علی العموم۔
يَّخۡلُقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اَجَلًا : فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
الظّٰلِمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كُفُوۡرًا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قُلۡ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
تَمۡلِكُوۡنَ : مالک، ملکیت، املاک۔
خَزَآٮِٕنَ : خزانہ، خزانے، خزائن۔
رَحۡمَةِ : رحمت، رحم، مرحوم۔
لَّاَمۡسَكۡتُمۡ : امساک۔
خَشۡيَةَ : خشیّت الٰہی۔
الۡاِنۡفَاقِ : انفاق فی سبیل اللہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لَقَدۡ [1]	اٰتَیۡنَا [2]	مُوۡسٰی	تِسۡعَ	اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ [3]
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیں	موسیٰ کو	نو	واضح نشانیاں

فَسۡـَٔلۡ	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اِذۡ [4]	جَآءَهُمۡ	فَقَالَ	لَهٗ
پس آپ پوچھ لیجیے	بنی اسرائیل سے	جب	وہ آیا انکے پاس	تو کہا	اس سے

فِرۡعَوۡنُ	اِنِّیۡ	لَاَظُنُّكَ	یٰمُوۡسٰی	مَسۡحُوۡرًا [5] (101)
فرعون نے	بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے	اے موسیٰ	جادو کیا ہوا

قَالَ	لَقَدۡ [1]	عَلِمۡتَ	مَاۤ اَنۡزَلَ	هٰۤؤُلَآءِ	اِلَّا
کہا	بلاشبہ یقیناً	تو جان چکا ہے	نہیں اُتارا	ان کو	مگر

رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	بَصَآئِرَ ۚ [6]	وَ	اِنِّیۡ
آسمانوں کے رب نے	اور زمین (کے رب نے)	واضح دلائل (بناکر)	اور	بیشک میں

لَاَظُنُّكَ	یٰفِرۡعَوۡنُ	مَثۡبُوۡرًا [5] (102)	فَاَرَادَ	اَنۡ
یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون	ہلاک کیا ہوا	پھر اس نے ارادہ کیا	کہ

یَّسۡتَفِزَّهُمۡ	مِّنَ الۡاَرۡضِ	فَاَغۡرَقۡنٰهُ	وَمَنۡ	مَّعَهٗ
وہ پھسلا دے ان کو	(اس) سرزمین سے	تو ہم نے غرق کر دیا اسے	اور جو	اس کیساتھ (تھے)

جَمِیۡعًا ۙ (103)	وَّ	قُلۡنَا [2]	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ [7]	لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ [8]
سب کو	اور	ہم نے کہا	اس کے بعد	بنی اسرائیل سے

اسۡكُنُوا [9]	الۡاَرۡضَ	فَاِذَا [4]	جَآءَ [10]	وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ
تم سب رہو	(اس) زمین (میں)	پھر جب	آئے گا	آخرت کا وعدہ

جِئۡنَا [10]	بِكُمۡ [11]	لَفِیۡفًا ؕ (104)	وَ	بِالۡحَقِّ [11]	اَنۡزَلۡنٰهُ [2] [12]
ہم لے آئیں گے	تم سب کو	اکٹھا کر کے	اور	حق کیساتھ	ہم نے نازل کیا اسے

وَ	بِالۡحَقِّ [11]	نَزَلَ ؕ [12] [13]	وَمَاۤ	اَرۡسَلۡنٰكَ	اِلَّا
اور	حق کے ساتھ	وہ نازل ہوا	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر

مُبَشِّرًا [14]	وَّ	نَذِیۡرًا (105)	وَقُرۡاٰنًا	فَرَقۡنٰهُ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور قرآن	ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

2 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

3 نو معجزات میں طوفان، ٹڈی، جوئیں، مینڈک، خون، عصا، ید بیضا، قحط، پیداوار میں کمی شامل ہیں۔

4 اِذۡ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اِذۡ ماضی کے لیے اور اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ مستقبل اور کبھی حال میں ہوتا ہے۔

5 مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 تاکہ لوگ ان نشانیوں کو دیکھ کر اللہ کی قدرت اس کی وحدانیت کے قائل ہو جائیں۔

7 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 قَالَ، یَقُوۡلُ کے روٹ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وۡا ہو تو اس میں جمع کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

10 جَآءَ اور جِئۡنَا کے روٹ کا اصل ترجمہ آنا ہوتا ہے اگر اس روٹ کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ لے آنا ہوتا ہے۔

11 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

12 اَنۡزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً:
نَزَلَ: وہ اُترا، اَنۡزَلَ: اُس نے اُتارا۔

13 یعنی یہ قرآن آپ تک بہ حفاظت پہنچا راستے میں اس میں کوئی تبدیلی کوئی آمیزش کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی اور اس میں جو بات بیان ہوئی وہ سراسر حق ہے۔

14 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو دیں
تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْــَٔلْ	نو واضح نشانیاں (یعنی معجزات) پس پوچھ لیجیے
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ	بنی اسرائیل سے جب وہ انکے پاس آئے
فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ	تو اُن سے فرعون نے کہا بیشک میں
لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿101﴾	یقیناً اے موسیٰ تجھے جادو زدہ گمان کرتا ہوں۔ ﴿101﴾
قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ	(موسیٰ نے) کہا بلاشبہ یقیناً تو جان چکا ہے
مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ	(کہ) ان (نشانیوں) کو (کسی اور نے) نہیں اتارا
اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	سوائے آسمانوں اور زمین کے رب کے
بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ	واضح دلائل بنا کر اور بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿102﴾ فَاَرَادَ	اے فرعون ہلاک کیا ہوا۔ ﴿102﴾ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا
اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	کہ وہ پھسلا دے ان کو (اس) سرزمین سے
فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۙ ﴿103﴾	تو ہم نے اسے اور جو اسکے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔ ﴿103﴾
وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا
اسْكُنُوا الْاَرْضَ	تم (اس) سرزمین میں رہو
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا
جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ؕ ﴿104﴾	(تو) ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔ ﴿104﴾
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ	اور ہم نے اسے حق کیساتھ نازل کیا اور حق کیساتھ
نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	وہ نازل ہوا اور (اے محمد ﷺ) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿105﴾	مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ ﴿105﴾
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ	اور قرآن کو ہم نے اسے جدا جدا (کر کے نازل) کیا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
فَسْــَٔلْ	: سوال، سائل، مسئول۔
بَنِيْٓ	: بنی آدم، بنو اسرائیل۔
لَاَظُنُّكَ	: حسنِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
مَسْحُوْرًا	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلِمْتَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَنْزَلَ	: نزول، منزل من اللہ، نازل۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، کرۂ ارض۔
بَصَآئِرَ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
لَاَظُنُّكَ	: حسنِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
فَاَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مِّنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
فَاَغْرَقْنٰهُ	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
مَّعَهٗ	: مع اہل و عیال، معیّت۔
جَمِيْعًا	: جمع، جماعت، جمیع، اجتماع۔
قُلْنَا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بَعْدِهٖ	: جانے کے بعد، دو دن بعد۔
اسْكُنُوا	: ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
الْاَرْضَ	: ارض و سما، کرۂ ارض، خطۂ ارضی۔
وَعْدُ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الْاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لَفِيْفًا	: لفافہ، ملفوف، لف ہٰذا۔
بِالْحَقِّ	: حق، حقیقت، حق و باطل۔
اَنْزَلْنٰهُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
اَرْسَلْنٰكَ	: رسول، ارسال، مرسل۔
مُبَشِّرًا	: بشیر و نذیر، عشرہ مبشرہ۔
فَرَقْنٰهُ	: فرق، فریق، فرقہ واریت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لِتَقۡرَاَهٗ [1][2]	عَلَى النَّاسِ	عَلٰی مُکۡثٍ [3][4]	وَّنَزَّلۡنٰهُ	تَنۡزِيۡلًا ﴿106﴾
تاکہ آپ پڑھیں اسے	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اُتارا اسے	(تھوڑا تھوڑا) اتارنا

قُلۡ	اٰمِنُوۡا	بِهٖۤ [5]	اَوۡ	لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ [6]	اِنَّ الَّذِيۡنَ
آپ کہہ دیجیے	تم سب ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ تم سب ایمان لاؤ	بے شک جو (لوگ)

اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ [7]	مِنۡ قَبۡلِهٖۤ	اِذَا	يُتۡلٰى [8]	عَلَيۡهِمۡ	يَخِرُّوۡنَ
سب علم دیے گئے	اس سے پہلے	جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان پر	وہ سب گر پڑتے ہیں

لِلۡاَذۡقَانِ [9]	سُجَّدًا ۙ ﴿107﴾	وَّ	يَقُوۡلُوۡنَ	سُبۡحٰنَ	رَبِّنَاۤ
ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ سب کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب

اِنۡ [10]	كَانَ	وَعۡدُ رَبِّنَا	لَمَفۡعُوۡلًا ﴿108﴾	وَ	يَخِرُّوۡنَ
بلاشبہ	ہے	ہمارے رب کا وعدہ	یقیناً (پورا) کیا ہوا	اور	وہ سب گر پڑتے ہیں

لِلۡاَذۡقَانِ [9]	يَبۡكُوۡنَ	وَ	يَزِيۡدُهُمۡ	خُشُوۡعًا ﴿109﴾ السجدۃ
ٹھوڑیوں کے بل	وہ سب روتے ہیں	اور	وہ زیادہ کر دیتا ہے انہیں	عاجزی میں

قُلِ [11]	ادۡعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادۡعُوا	الرَّحۡمٰنَ ؕ	اَيًّا مَّا [12]
آپ کہہ دیجیے	تم سب پکارو	اللہ (کو)	یا	تم سب پکارو	رحمٰن (کو)	جس (نام کو بھی)

تَدۡعُوۡا	فَلَهُ	الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۚ	وَ	لَا تَجۡهَرۡ [13]
تم سب پکارو	تو اسی کے ہیں	سارے نام اچھے اچھے	اور	مت آپ بلند کیجیے

بِصَلَاتِكَ [5]	وَ	لَا تُخَافِتۡ [13]	بِهَا [5]	وَابۡتَغِ	بَيۡنَ ذٰلِكَ
اپنی نماز (میں آواز) کو	اور	نہ آپ پست کیجیے	اس کو	اور اختیار کیجیے	اس کے درمیان

سَبِيۡلًا [14] ﴿110﴾	وَقُلِ [11]	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیۡ	لَمۡ يَتَّخِذۡ
کوئی راستہ	اور کہہ دیجیے	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے	جو	نہیں اس نے بنائی

وَلَدًا [14]	وَّلَمۡ	يَكُنۡ	لَّهٗ	شَرِيۡكٌ [14]	فِى الۡمُلۡكِ	وَلَمۡ
کوئی اولاد	اور نہ	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور نہ

يَكُنۡ	لَّهٗ	وَلِىٌّ [14]	مِّنَ الذُّلِّ	وَكَبِّرۡهُ	تَكۡبِيۡرًا ع ﴿111﴾
ہے	اس کا	کوئی مددگار	عاجز (ہوجانے کی وجہ) سے	اور بڑائی بیان کیجیے اس کی	خوب بڑائی بیان کرنا

السجدۃ 4

ع 12 11 12

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
2. ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔
3. یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
4. مُکۡثٍ (ٹھہر ٹھہر کر) سے مراد ایک ایک دو دو تین تین دن کے فاصلے سے انہیں سنائیں تاکہ پڑھنے یاد کرنے اور اُس پر عمل کرنے میں آسانی ہو اسی وجہ سے ہم نے اسے یکدم نہیں اتارا بلکہ آہستہ آہستہ اتارا۔
5. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
6. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
7. یہ دراصل اُوۡتِیُوۡا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوۡتُوۡا ہو گیا ہے۔
8. علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. "لِ" کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔
10. اِنۡ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنۡ استعمال ہوا ہے۔
11. یہ دراصل قُلۡ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔
12. اَيًّا مَّا میں مَا تاکید کے لیے زائد ہے اور اَيًّا دراصل بِاَيِّ + اِسۡمٍ (جس نام سے) ہے یہاں اسم کو حذف کر کے اسکے عوض میں تنوین دی گئی ہے اس طرح اَيًّا ہو گیا۔
13. اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
14. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ	تاکہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں
وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا ﴿106﴾	اور ہم نے اسے اتارا (تھوڑا تھوڑا) اتارنا۔ ﴿106﴾
قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ	کہہ دیجیے تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ
اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ	بے شک جو لوگ اس سے پہلے علم دیے گئے
اِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّوۡنَ	جب وہ ان پر پڑھا جاتا ہے (تو) وہ گر پڑتے ہیں
لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿107﴾	ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿107﴾
وَّيَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ	اور وہ کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے
اِنۡ كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿108﴾	بلاشبہ ہمارے رب کا وعدہ یقیناً (پورا) کیا ہوا ہے ﴿108﴾
وَيَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ يَبۡكُوۡنَ	اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے ہیں
وَيَزِيۡدُهُمۡ خُشُوۡعًا ۩ ﴿109﴾	اور (قرآن) انہیں عاجزی میں زیادہ کر دیتا ہے۔ ﴿109﴾
قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ	کہہ دیجیے تم اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو
اَيًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ	جس (نام) کو (بھی) تم پکارو تو اسی کے ہیں
الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۚ وَلَا تَجۡهَرۡ	(یہ سارے) اچھے اچھے نام، اور مت بلند کیجیے
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا	اپنی نماز (میں آواز) کو اور نہ اس کو پست کیجیے
وَابۡتَغِ بَيۡنَ ذٰلِكَ سَبِيۡلًا ﴿110﴾	اور اس کے درمیان کوئی راستہ اختیار کیجیے۔ ﴿110﴾
وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	اور کہہ دیجیے تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا	جس نے (اپنے لیے) نہ کوئی اولاد بنائی
وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ	اور نہ اس کا بادشاہی میں کوئی شریک ہے
وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اور نہ عاجز ہو جانے (کی وجہ) سے اس کا کوئی مددگار ہے
وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ﴿111﴾	اور اس کی بڑائی بیان کر خوب بڑائی بیان کرنا۔ ﴿111﴾

السجدة 4

ع 12 / 12

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لِتَقۡرَاَهٗ	: قاری، قرأت، حسن قرأت۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
قُلۡ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰمِنُوۡا	: ایمان، مومن، امن۔
الۡعِلۡمَ	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔
قَبۡلِهٖ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
يُتۡلٰى	: تلاوت، وحی متلوّ۔
سُجَّدًا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
سُبۡحٰنَ	: سبحان تیری قدرت۔
وَعۡدُ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَمَفۡعُوۡلًا	: فعل، فاعل، مفعول۔
يَبۡكُوۡنَ	: آہ و بُکا۔
يَزِيۡدُ	: زائد، مزید، زیادہ۔
خُشُوۡعًا	: خشوع و خضوع۔
قُلِ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ادۡعُوا	: دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
الۡاَسۡمَآءُ	: اسم، اسماء، اسمائے حسنٰی۔
الۡحُسۡنٰى	: حسن، محسن، تحسین۔
تَجۡهَرۡ	: جہری قرأت، آمین بالجہر۔
بَيۡنَ	: بین السطور، بین الاقوامی۔
سَبِيۡلًا	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَتَّخِذۡ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔
شَرِيۡكٌ	: شرک، شریک، شراکت۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡمُلۡكِ	: ملکی قانون، ملکی معاملات۔
وَلِىٌّ	: ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
الذُّلِّ	: ذلت و رسوائی، ذلت آمیز۔
كَبِّرۡهُ	: کبریائی، اکبر، تکبیر۔

اٰیَاتُهَا: 110	18 سُوۡرَةُ الۡكَهۡفِ مَكِّيَّةٌ 69	رُكُوۡعَاتُهَا: 12

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ [1]	لِلّٰهِ	الَّذِیۡۤ	اَنۡزَلَ [2]	عَلٰی عَبۡدِهِ	الۡكِتٰبَ
سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	اُتاری	اپنے بندے پر	کتاب
وَ	لَمۡ یَجۡعَلۡ [3]	لَّهٗ	عِوَجًا [4] ؕ (1)	قَیِّمًا	لِّیُنۡذِرَ [5]
اور	نہیں اس نے رکھی	اس میں	کوئی کجی	بالکل سیدھی	تاکہ وہ ڈرائے
بَاۡسًا شَدِیۡدًا	مِّنۡ لَّدُنۡهُ	وَ	یُبَشِّرَ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ [6]	
سخت عذاب (سے)	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	(تاکہ) وہ خوشخبری دے	سب ایمان لانے والوں کو	
الَّذِیۡنَ	یَعۡمَلُوۡنَ	الصّٰلِحٰتِ [7]	اَنَّ	لَهُمۡ	
جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بیشک	ان کے لیے	
اَجۡرًا حَسَنًا ۙ (2)	مَّاكِثِیۡنَ [8]	فِیۡهِ	اَبَدًا ۙ (3)	وَّ	یُنۡذِرَ
اچھا اجر (ہے)	سب رہنے والے	اسی میں	ہمیشہ	اور	(تاکہ) وہ ڈرائے
الَّذِیۡنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ [9]	وَلَدًا ۗ (4)	مَا	لَهُمۡ
(ان لوگوں کو) جن	سب نے کہا	اللہ نے بنا رکھی ہے	اولاد	نہیں	ان کو
بِهٖ [10]	مِنۡ عِلۡمٍ [11] [4]	وَّلَا	لِاٰبَآئِهِمۡ ؕ	كَبُرَتۡ [12]	كَلِمَةً [12]
اس کا	کوئی علم	اور نہ	انکے باپ دادا کو	بڑی (غلط)	بات
تَخۡرُجُ [12]	مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ	اِنۡ [13]	یَّقُوۡلُوۡنَ	اِلَّا	كَذِبًا (5)
نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	وہ سب کہتے	مگر	جھوٹ
فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ [14]	نَّفۡسَكَ	عَلٰۤی اٰثَارِهِمۡ	اِنۡ	
پس شاید آپ	ہلاکت میں ڈالنے والے (ہیں)	اپنی جان کو	ان کے پیچھے	اگر	
لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا	بِهٰذَا الۡحَدِیۡثِ [10]	اَسَفًا (6)	اِنَّا [15]	جَعَلۡنَا	
نہ وہ سب ایمان لائیں	اس بات (قرآن) پر	افسوس کرتے ہوئے	بیشک ہم	ہم نے بنایا (اسے)	
مَا	عَلَی الۡاَرۡضِ	زِیۡنَةً [12]	لَّهَا	لِنَبۡلُوَهُمۡ [5]	
جو	زمین پر ہے	زینت	اس کے لیے	تاکہ ہم آزمائیں انہیں	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ایک حدیث کے مطابق آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورۃ الکہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے اور پڑھے وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا اور ایک حدیث میں آخری دس آیتوں کا بھی ذکر ہے (صحیح مسلم)۔

2 اَنۡزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنۡزَلَ: اُس نے اُتارا۔

3 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے اور یہ کا ترجمہ اُس نے ہوتا ہے۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

5 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

6 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 یہاں "مَا" علیحدہ لفظ نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

10 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

11 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 تۡ، ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

14 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

15 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

اٰیَاتُهَا: 110 — 18 سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ 69 — رُكُوْعَاتُهَا: 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے
اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ	اپنے بندے پر کتاب نازل کی
وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ﴿1﴾ قَیِّمًا	اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔﴿1﴾ بالکل سیدھی
لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ	تاکہ وہ اس کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے
وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اور وہ ایمان والوں کو خوشخبری دے
الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ	جو نیک عمل کرتے ہیں
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿2﴾	کہ بیشک ان کے لیے اچھا اجر ہے۔﴿2﴾
مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۙ﴿3﴾	اس میں (وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں۔﴿3﴾
وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا	اور (تاکہ) وہ (ان لوگوں کو) ڈرائے جنہوں نے کہا
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ﴿4﴾	(کہ) اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے۔﴿4﴾

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ انکو اس کا کوئی علم نہیں ہے اور نہ انکے باپ دادا کو

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ بڑی (غلط) بات ہے (جو) انکے مونہوں سے نکلتی ہے

اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾	وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں کہتے۔﴿5﴾
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ	پس شاید آپ اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں
عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا	ان کے پیچھے، اگر وہ ایمان نہ لائیں
بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ﴿6﴾	اس بات (قرآن) پر افسوس کرتے ہوئے۔﴿6﴾
اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ	بے شک ہم نے (اسے) جو زمین پر ہے بنایا
زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ	اس کے لیے زینت، تاکہ ہم انہیں آزمائیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلْحَمْدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود۔
اَنْزَلَ	: نزول، نازل، منزل من اللہ۔
عَلٰی	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
عَبْدِهٖ	: عابد، معبود، عبادت۔
قَیِّمًا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
شَدِیْدًا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
یُبَشِّرَ	: بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
الْمُؤْمِنِیْنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
یَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، اعمال صالحہ۔
اَجْرًا	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
حَسَنًا	: حسن، محسن، تحسین، احسان۔
اَبَدًا	: ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لِاٰبَآئِهِمْ	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
كَبُرَتْ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر۔
تَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج۔
اَفْوَاهِهِمْ	: افواہ، افواہیں پھیلانا۔
یَّقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
اٰثَارِهِمْ	: آثار، آثار قدیمہ۔
یُؤْمِنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔
بِهٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔
الْحَدِیْثِ	: حدیث قدسی، حدیث نبوی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان۔
زِیْنَةً	: زیب و زینت، مزین، تزئین۔
لِنَبْلُوَهُمْ	: بلاء، ابتلاء، مبتلا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَيُّهُمۡ	اَحۡسَنُ [1]	عَمَلًا (7)	وَ	اِنَّا [2]	لَجٰعِلُوۡنَ [3]
(کہ) ان میں کون	زیادہ اچھا	عمل (میں)	اور	بیشک ہم	ضرور سب بنانے والے (ہیں)
مَا	عَلَيۡهَا	صَعِيۡدًا	جُرُزًا (8)	اَمۡ [4]	حَسِبۡتَ
جو (کچھ)	اس پر (ہے)	میدان	چٹیل (بنجر)	کیا	آپ نے خیال کیا ہے
اَنَّ	اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ	وَ	الرَّقِيۡمِ	كَانُوۡا	
کہ بیشک	غار والے	اور	کتبے (والے)	تھے وہ سب	
مِنۡ اٰيٰتِنَا [5]	عَجَبًا [6] (9)	اِذۡ	اَوَى	الۡفِتۡيَةُ [7]	
ہماری نشانیوں میں سے	ایک عجیب (نشانی)	جب	پناہ لی	نوجوانوں (نے)	
اِلَى الۡكَهۡفِ	فَقَالُوۡا	رَبَّنَآ [5]	اٰتِنَا	مِنۡ لَّدُنۡكَ	
غار کی طرف	تو انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	تو دے ہمیں	اپنی طرف سے	
رَحۡمَةً [6][8]	وَّ	هَيِّئۡ	لَنَا	مِنۡ اَمۡرِنَا [9][5]	
کوئی رحمت	اور	مہیا فرما	ہمارے لیے	ہمارے معاملے میں	
رَشَدًا [6] (10)	فَضَرَبۡنَا [5]	عَلٰٓى اٰذَانِهِمۡ [11][10]	فِي الۡكَهۡفِ		
کوئی رہنمائی	تو ہم نے ڈال دیا (پردہ)	ان کے کانوں پر	غار میں		
سِنِيۡنَ	عَدَدًا (11)	ثُمَّ	بَعَثۡنٰهُمۡ [12][10]	لِنَعۡلَمَ [13]	
کئی سال	گنتی کے	پھر	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ ہم جان لیں	
اَيُّ	الۡحِزۡبَيۡنِ [14]	اَحۡصٰى [1]	لِمَا	لَبِثُوۡٓا	
(کہ) کون	دو گروہوں (میں سے)	زیادہ یاد رکھنے والا	(اس مدت) کو کہ	وہ سب ٹھہرے رہے	
اَمَدًا ع (12)	نَحۡنُ	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	نَبَاَهُمۡ [10]	
اس مدت تک	ہم	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	ان کا واقعہ	
بِالۡحَقِّ [15]	اِنَّهُمۡ	فِتۡيَةٌ [7]	اٰمَنُوۡا	بِرَبِّهِمۡ [15][10]	
حق کے ساتھ	بے شک وہ	(چند) نوجوان	سب ایمان لائے	اپنے رب پر	
وَ	زِدۡنٰهُمۡ [12][10]	هُدًى (13)	وَّ	رَبَطۡنَا [12]	عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ [10]
اور	ہم نے زیادہ کردیا انہیں	ہدایت (میں)	اور	ہم نے بند باندھ دیا	ان کے دلوں پر

ع 1 12 13

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

2 إِنَّا دراصل إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

3 لفظ کے شروع میں لَـ تاکید کی علامت ہے۔

4 أَمۡ جب شروع میں ہو تو ترجمہ کیا اور جب درمیان میں ہو تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔

5 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

7 علامت ۃ واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

8 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

11 یعنی انہیں سلائے رکھا۔

12 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

13 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

14 دو گروہوں سے مراد ایک اصحاب کہف کا اور دوسرا اس علاقے کے لوگ جو اس وقت وہاں آباد تھے یا پھر اصحاب کہف ہی میں سے دو گروہ تھے۔

15 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾	(کہ) ان میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے۔ ﴿7﴾
وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ	اور بیشک ہم ضرور بنانے والے ہیں (اسے)
مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ﴿8﴾	جو کچھ اس پر ہے چٹیل میدان۔ ﴿8﴾
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ بیشک غار والے
وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا	اور کتبے (والے) وہ ہماری نشانیوں میں سے تھے
عَجَبًا ﴿9﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ	ایک عجیب (نشانی) ﴿9﴾ جب ان نوجوانوں نے پناہ لی
اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ	غار کی طرف (جاکر) تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً	تو ہمیں اپنی طرف سے کوئی رحمت دے
وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا	اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں مہیا فرما
رَشَدًا ﴿10﴾ فَضَرَبْنَا	کوئی رہنمائی۔ ﴿10﴾ تو ہم نے (پردہ) ڈال دیا
عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ	غار میں ان کے کانوں پر
سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ﴿11﴾	گنتی کے کئی سال تک۔ ﴿11﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ	پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں
اَيُّ الْحِزْبَيْنِ	(کہ) دو گروہوں میں سے کون ہے
اَحْصٰى لِمَا	زیادہ یاد رکھنے والا اس (مدت) کو کہ (جو)
ع 1/12/13 لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿12﴾ ع	وہ ٹھہرے رہے اس مدت تک۔ ﴿12﴾ ع
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ	ہم آپ پر انکا واقعہ حق کے ساتھ، بیان کرتے ہیں
اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا	بے شک وہ (چند) نوجوان تھے (جو) ایمان لائے
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۖ﴿13﴾	اپنے رب پر اور ہم نے انہیں ہدایت میں زیادہ کر دیا ﴿13﴾
وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور ہم نے ان کے دلوں پر بند باندھ دیا (یعنی مضبوط کر دیا)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَحْسَنُ	: احسن، محسن، تحسین، احسان۔
عَمَلًا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
مَا	: ماحول، ماجرا، ماورائے عدالت۔
حَسِبْتَ	: حسب حال، حسب عادت۔
اَصْحٰبَ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
الرَّقِيْمِ	: رقم، راقم الحروف، رقم طراز۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
عَجَبًا	: عجب، عجیب، تعجب۔
اَوٰى	: ملجاوماوٰی (ٹھکانا)۔
الْكَهْفِ	: اصحاب کہف۔
فَقَالُوْا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
هَيِّئْ	: مہیا کرنا۔
اَمْرِنَا	: امر، آمر، مامور، امارت۔
رَشَدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ۔
عَلٰٓى	: علی الاعلان، علی العموم۔
فِىْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سِنِيْنَ	: سن پیدائش، سن وفات۔
عَدَدًا	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
بَعَثْنٰهُمْ	: بعثت رسول، مبعوث ہونا۔
لِنَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْحِزْبَيْنِ	: حزب اقتدار، حزب اختلاف۔
نَقُصُّ	: قصص الانبیا، قصص القرآن۔
عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان۔
نَبَاَهُمْ	: نبی، نبوت، انبیا۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
زِدْنٰهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
رَبَطْنَا	: رابطہ، مربوط۔
قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

إِذْ [1]	قَامُوْا [2]	فَقَالُوْا [3]	رَبُّنَا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ [4]
جب	وہ سب کھڑے ہوئے	توان سب نے کہا	ہمارا رب	آسمانوں کارب

وَ	الْاَرْضِ	لَنْ	نَّدْعُوَا۠ [5]	مِنْ دُوْنِهٖٓ [6]	اِلٰهًا [7]
اور	زمین (کا)	ہرگز نہیں	ہم پکاریں گے	اس کے سوا	کسی معبود کو

لَّقَدْ [8]	قُلْنَآ [9]	اِذًا [1]	شَطَطًا (14)	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمُنَا
بلاشبہ یقیناً	ہم نے کہی	اس وقت	زیادتی کی بات	یہ	ہماری قوم

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ [6]	اٰلِهَةً ؕ	لَوْلَا [10]	يَاْتُوْنَ [11]
اُنہوں نے بنالیے	اس کے سوا	کئی معبود	کیوں نہیں	وہ سب لاتے

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ [12]	فَمَنْ [3]	اَظْلَمُ [13]	مِمَّنِ [14]
ان (کے معبود ہونے) پر	کوئی واضح دلیل	پھر کون	بڑا ظالم (ہے)	اس سے جو

افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا (15)	وَاِذِ [1]	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ [15]
باندھے	اللہ پر	جھوٹ	اور جب	تم سب الگ ہوگئے ہو ان سے

وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ	فَاْوٗٓا [3]	اِلَى الْكَهْفِ
اور جن کی	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	تو تم سب پناہ لو	غار کی طرف

يَنْشُرْ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يُهَيِّئْ
وہ کھول دے گا	تمہارے لیے	تمہارا رب	اپنی رحمت سے	اور	وہ مہیا کردے گا

لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا [7] (16)	وَ	تَرَى	الشَّمْسَ
تمہارے لیے	تمہارے معاملے سے	کوئی سہولت	اور	تو دیکھے گا	سورج (کو)

اِذَا [1]	طَلَعَتْ [4]	تَّزٰوَرُ [4]	عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ
جب	وہ طلوع ہوتا ہے	وہ جھک جاتا ہے	ان کے غار سے	دائیں طرف

وَاِذَا [1]	غَرَبَتْ [4]	تَّقْرِضُهُمْ [4]	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَهُمْ
اور جب	غروب ہوتا ہے	وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے	بائیں طرف سے	اور وہ سب

فِيْ فَجْوَةٍ [4]	مِّنْهُ ؕ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ [4]
کھلی جگہ میں	اس (غار) سے	یہ	اللہ کی نشانیوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا کے بعد عموماً ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

2 اس کھڑے ہونے سے مراد یا تو بادشاہ کے سامنے کھڑے ہو کر یہ بات کی یا پھر شہر کے باہر آپس میں کھڑے ہو کر بات کی۔

3 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 ات، تَ، ۃ اور ت سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 جس "اُ" پر دائرہ ہو وہ الف پڑھتے ہوئے تلفظ میں نہیں آتا یہاں فعل کے آخر میں و فعل کا حصہ اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے ۔

6 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔

8 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

9 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

10 لَوْلَا کا ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے، لیکن اسکے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔

11 يَاْتُوْنَ کا اصل ترجمہ وہ سب آتے ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب لاتے کیا جاتا ہے۔

12 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

14 مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

15 تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان "و" کا اضافہ کرکے مَ پر پیش دی جاتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا	جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہرگز نہیں
نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا	ہم پکاریں گے اسکے سوا کسی (اور) معبود کو (اگر ہم ایسا کریں تو)
لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾	بلاشبہ یقیناً ہم نے اس وقت زیادتی کی بات کہی ﴿14﴾
هٰۤؤُلَاۤءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا	یہ ہماری قوم ہے انہوں نے بنا لیے ہیں
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا يَاۡتُوۡنَ	اس کے سوا کئی معبود، کیوں نہیں وہ لاتے
عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ	ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل
فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ	پھر کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿15﴾	اللہ پر جھوٹ باندھے۔ ﴿15﴾
وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ	اور جب تم ان سے الگ ہو گئے ہو
وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ	اور (اُن سے) جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں
فَاۡوٗۤا اِلَى الۡكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ	تو تم غار کی طرف (جاکر) پناہ لو تمہارے لیے کھول دے گا
رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ	تمہارا رب اپنی رحمت، اور وہ مہیا کر دے گا
لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿16﴾	تمہارے لیے تمہارے معاملے میں کوئی سہولت ﴿16﴾
وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ	اور تو سورج کو دیکھے گا جب وہ طلوع ہوتا ہے
تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ	(تو) وہ ان کے غار سے دائیں طرف کو جھک جاتا ہے
وَاِذَا غَرَبَتۡ	(اُن پر دھوپ نہیں آتی) اور جب غروب ہوتا ہے
تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ	(تو) ان سے بائیں طرف کو کترا کر نکل جاتا ہے
وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ	اور وہ اس (غار) سے کھلی جگہ میں ہیں
ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	یہ (واقعہ یا غار) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَامُوۡا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
فَقَالُوۡا، قُلۡنَاۤ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
رَبُّنَا : ربوبیت، رب العالمین۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتبِ سماویہ۔
الۡاَرۡضِ : کرۂ ارض، خطۂ اراضی۔
نَّدۡعُوَا۟ : دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
قَوۡمُنَا : قوم، اقوام، قومیّت۔
اتَّخَذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بَيِّنٍ : دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
اَظۡلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افۡتَرٰى : افترٰی پردازی، مفتری۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
كَذِبًا : کذب بیانی، کذّاب۔
اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ : معزول کرنا، فرقۂ معتزلہ۔
يَعۡبُدُوۡنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
فَاۡوٗۤا : ملجا و ماوٰی (ٹھکانا)۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
يَنۡشُرۡ : ناشر، منشور، نشر و اشاعت۔
يُهَيِّئۡ : مہیا کرنا۔
اَمۡرِكُمۡ : امر، آمر، مامور، امارت۔
تَرَى : مرئی و غیر مرئی اشیا۔
الشَّمۡسَ : شمس و قمر، نظامِ شمسی۔
طَلَعَتۡ : طلوعِ آفتاب، مطلع ابر آلود۔
كَهۡفِهِمۡ : اصحابِ کہف۔
الۡيَمِيۡنِ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
غَرَبَتۡ : غروبِ آفتاب، شرق و غرب۔
الشِّمَالِ : شمال و جنوب، شمالی علاقہ۔
فِىۡ : فی الحقیقت، فی زمانہ۔
مِنۡ : منجانب، منجملہ، من و عن۔
اٰيٰتِ : آیت، آیاتِ قرآنی۔

مَنۡ	یَّهۡدِ	اللّٰهُ [1]	فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ [2] ج	وَمَنۡ	
جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا ہے	اور جسے	
یُّضۡلِلۡ	فَلَنۡ [3]	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِیًّا [4]	
وہ گمراہ کردے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے لیے	کوئی دوست	
مُّرۡشِدًا [5] ع (17)	وَتَحۡسَبُهُمۡ [6]	اَیۡقَاظًا	وَّ [7]	هُمۡ	رُقُوۡدٌ صلے
رہنمائی کرنے والا	اور آپ خیال کریں گے انہیں	جاگے ہوئے	حالانکہ	وہ	سوئے ہوئے
وَّ [7]	نُقَلِّبُهُمۡ [6]	ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ [8]	وَ [7]	ذَاتَ الشِّمَالِ [8] صلے	
اور	ہم پلٹتے رہتے ہیں انہیں	دائیں طرف	اور	بائیں طرف	
وَ [7]	کَلۡبُهُمۡ [6]	بَاسِطٌ	ذِرَاعَیۡهِ [9]	بِالۡوَصِیۡدِ ط	
اور	ان کا کتا	پھیلائے ہوئے	اپنے دونوں بازو	دہلیز پر	
لَوِ [10]	اطَّلَعۡتَ	عَلَیۡهِمۡ	لَوَلَّیۡتَ [11]	مِنۡهُمۡ	
اگر	آپ جھانکیں	ان پر	(تو) ضرور آپ پیٹھ پھیر لیں	ان سے	
فِرَارًا	وَّ [7]	لَمُلِئۡتَ [11][12]	مِنۡهُمۡ	رُعۡبًا (18)	وَ [7]
بھاگتے ہوئے	اور	ضرور آپ بھر دیے جائیں	ان (کی وجہ) سے	رعب	اور
کَذٰلِكَ	بَعَثۡنٰهُمۡ [6]	لِیَتَسَآءَلُوۡا [13][14]	بَیۡنَهُمۡ [6] ط		
اسی طرح	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ وہ سب ایک دوسرے سے پوچھیں	اپنے درمیان (آپس میں)		
قَالَ	قَآئِلٌ [4]	مِّنۡهُمۡ	کَمۡ	لَبِثۡتُمۡ ط	قَالُوۡا
کہا	ایک کہنے والے (نے)	ان میں سے	کتنی (دیر)	تم ٹھہرے رہے	اُنہوں نے کہا
لَبِثۡنَا	یَوۡمًا	اَوۡ	بَعۡضَ یَوۡمٍ ط	قَالُوۡا	
ہم ٹھہرے رہے	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	اُنہوں نے کہا	
رَبُّکُمۡ	اَعۡلَمُ [15]	بِمَا	لَبِثۡتُمۡ ط	فَابۡعَثُوۡۤا	
تمہارا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تم ٹھہرے رہے ہو	پس تم سب بھیجو	
اَحَدَکُمۡ	بِوَرِقِکُمۡ هٰذِهٖۤ	اِلَی الۡمَدِیۡنَةِ	فَلۡیَنۡظُرۡ [16]		
اپنے (میں سے) ایک کو	اپنی اس چاندی (کے سکے) کیساتھ	شہر کی طرف	پس چاہیے کہ وہ دیکھے		

ع 2 5 14

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[2] ھُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[3] فعل سے پہلے لَنۡ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] ھُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُن کا یا اپنا کیا جاتا ہے

[7] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم سے بھی کیا جاتا ہے۔

[8] ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ کا اصل ترجمہ دائیں والی اور ذَاتَ الشِّمَالِ کا اصل ترجمہ بائیں والی ہے

[9] یہ اصل میں ذِرَاعَیۡنِ + ہٗ تھا اور یۡنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں قاعدے کی رو سے نون محذوف ہے۔

[10] یہ اصل میں لَوۡ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے ۔

[11] شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[14] اس فعل میں "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] اَعۡلَمُ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[16] وَ یا فَ کے بعد "لۡ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے
ع 5 14 لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿17﴾ ع	اس کے لیے کوئی رہنمائی کرنے والا دوست۔ ﴿17﴾ ع
وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا	اور آپ انہیں جاگتے ہوئے خیال کریں گے
وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ	حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں،
وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ	اور ہم ان کی کروٹیں پلٹتے رہتے ہیں دائیں طرف
وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ	اور بائیں طرف، اور ان کا کتا
بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ	اپنے دونوں بازو دہلیز پر پھیلائے ہوئے ہے، اگر
اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ	آپ ان پر جھانکیں (تو) ضرور ان سے آپ پیٹھ پھیر لیں
فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ	بھاگتے ہوئے، اور ضرور آپ بھر دیے جائیں
مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿18﴾	رعب سے ان (کی وجہ) سے۔ ﴿18﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ	اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا
لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ	تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھیں
قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ	ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا
كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا	کتنی دیر تم ٹھہرے رہے؟ انہوں نے کہا
لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ	ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے رہے
قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ	(دوسرے) کہنے لگے تمہارا رب خوب جاننے والا ہے
بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا	اس کو جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے رہے ہو، پس بھیجو
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ	اپنے میں سے ایک کو اپنی اس چاندی (کے سکے) کے ساتھ
اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ	شہر کی طرف، پس چاہیے کہ وہ دیکھے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَّهْدِ : ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
يُّضْلِلْ : ضلالت و گمراہی۔
تَجِدَ : وجد، وجود، موجود۔
وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء کرام۔
مُّرْشِدًا : رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
وَتَحْسَبُهُمْ : حسب حال، حسب منشا۔
رُقُوْدٌ : مرقد۔
نُقَلِّبُهُمْ : انقلاب، انقلابی اقدام۔
الْيَمِيْنِ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
الشِّمَالِ : شمال و جنوب، شمالی علاقہ جات۔
بَاسِطٌ : بساط، بساط کے مطابق۔
اطَّلَعْتَ : اطلاع، مطلع کرنا۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علیٰ ہذا القیاس۔
مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
رُعْبًا : رعب و دبدبہ، مرعوب۔
بَعَثْنٰهُمْ : بعثت انبیا، مبعوث۔
لِيَتَسَاۗءَلُوْا : سوال، سائل، مسئول۔
بَيْنَهُمْ : بین المذاہب، بین الاقوامی۔
قَالَ، قَاۗىِٕلٌ : قول، اقوال، مقولہ، قائل کرنا۔
مِّنْهُمْ : من و عن، من حیث القوم۔
يَوْمًا : یوم، ایام، یوم پاکستان۔
بَعْضَ : بعض لوگ، بعض اوقات۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
فَابْعَثُوْٓا : بعثت، مبعوث۔
اَحَدَكُمْ : احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بِوَرِقِكُمْ : ورق (چاندی)، ورقہ جات۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
فَلْيَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَیُّهَآ	اَزْکٰی [1]	طَعَامًا	فَلْیَاْتِکُمْ [2]	بِرِزْقٍ [3]
ان میں سے کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانا	پس چاہیے کہ وہ لائے تمھارے پاس	کھانا

مِّنْهُ	وَلْیَتَلَطَّفْ [2]	وَ	لَا یُشْعِرَنَّ [4]	بِکُمْ [5]
اس میں سے	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے	اور	نہ وہ ہرگز آگاہ کرے	تمھارے بارے میں

اَحَدًا [6] (19)	اِنَّهُمْ	اِنْ	یَّظْهَرُوْا	عَلَیْکُمْ
کسی ایک کو	بے شک وہ	اگر	وہ سب غالب ہو گئے	تم پر

یَرْجُمُوْکُمْ [7]	اَوْ	یُعِیْدُوْکُمْ [7]	فِیْ مِلَّتِهِمْ	وَ
وہ سب سنگسار کر دیں گے تمھیں	یا	وہ سب لوٹا دیں گے تمھیں	اپنے دین میں	اور

لَنْ [8]	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا [9]	اَبَدًا (20)	وَکَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا [10]
ہرگز نہیں	تم سب فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی بھی	اور اسی طرح	ہم نے مطلع کر دیا

عَلَیْهِمْ	لِیَعْلَمُوْٓا [11]	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ
ان پر	تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور یہ کہ بے شک

السَّاعَةَ	لَا رَیْبَ [12]	فِیْهَا ج	اِذْ [9]	یَتَنَازَعُوْنَ [13]
قیامت	کوئی شک نہیں	اس میں	جب	وہ سب ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے

بَیْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا	عَلَیْهِمْ	بُنْیَانًا ط [6]
اپنے درمیان	ان کے معاملے میں	تو انھوں نے کہا	تم سب بناؤ	ان پر	ایک عمارت

رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ [1]	بِهِمْ ط	قَالَ	الَّذِیْنَ	غَلَبُوْا
ان کا رب	خوب جاننے والا	ان کو	کہا	(ان لوگوں نے) جو	سب غالب آئے

عَلٰٓی اَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ [14]	عَلَیْهِمْ [15]	مَّسْجِدًا [6] (21)
انکے معاملے پر	ضرور بالضرور ہم بنائیں گے	ان پر	ایک مسجد

سَیَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	کَلْبُهُمْ ج	وَ	یَقُوْلُوْنَ
عنقریب وہ سب کہیں گے	تین (تھے)	ان کا چوتھا	ان کا کتا	اور	وہ سب کہیں گے

خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ	کَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَیْبِ ج
پانچ	ان کا چھٹا	ان کا کتا	پتھر مارنا	غیب کے ساتھ (بن دیکھے)

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الیاء من النصف الاول واللام الثانیة من النصف الاخیر (21)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

2 وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

3 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں نّ ہو تو اس میں نفی کی تاکید کے ساتھ حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔

5 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً کے بارے میں کیا گیا ہے۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی، ایک یا کوئی ہوتا ہے۔

7 وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

8 فعل سے پہلے اگر لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

9 اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اِذْ ماضی کے لیے اور اِذَا حال یا مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

10 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

11 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

12 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

13 اس فعل میں "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 لَ فعل کے شروع میں نّ فعل کے آخر میں تاکید کی علامتیں ہیں۔

15 یعنی ان کے آس پاس۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَیُّهَاۤ اَزۡکٰی طَعَامًا	ان میں سے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے
فَلۡیَاۡتِکُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ	پس چاہیے کہ وہ تمہارے پاس اس میں سے کھانا لائے
وَلۡیَتَلَطَّفۡ وَلَا یُشۡعِرَنَّ	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے اور ہرگز آگاہ نہ کرے
بِکُمۡ اَحَدًا ﴿19﴾	تمہارے بارے میں کسی ایک کو۔ ﴿19﴾
اِنَّهُمۡ اِنۡ یَّظۡهَرُوۡا عَلَیۡکُمۡ	بے شک اگر وہ تم پر غلبہ پالیں
یَرۡجُمُوۡکُمۡ	(تو) وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے
اَوۡ یُعِیۡدُوۡکُمۡ فِیۡ مِلَّتِهِمۡ	یا وہ تمہیں اپنے دین میں لوٹا دیں گے
وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾	اور اس وقت تم کبھی بھی ہرگز فلاح نہیں پاؤ گے۔ ﴿20﴾
وَکَذٰلِکَ اَعۡثَرۡنَا عَلَیۡهِمۡ	اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا
لِیَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَیۡبَ فِیۡهَا ۚۛ	اور بیشک قیامت! اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں
اِذۡ یَتَنَازَعُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ	جب وہ آپس میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے
اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَیۡهِمۡ	انکے معاملے میں، تو انہوں نے کہا تم ان پر بناؤ
بُنۡیَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ	ایک عمارت، ان کا رب ان کو خوب جاننے والا ہے
قَالَ الَّذِیۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤی اَمۡرِهِمۡ	ان لوگوں نے کہا جو ان کے معاملے پر غالب آئے
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿21﴾	یقیناً ہم تو ضرور ان پر ایک مسجد بنائیں گے۔ ﴿21﴾
سَیَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ	عنقریب وہ کہیں گے (کہ اصحاب کہف) تین تھے
رَّابِعُهُمۡ کَلۡبُهُمۡ ۚ وَیَقُوۡلُوۡنَ	ان کا چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے
خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ کَلۡبُهُمۡ	(کہ وہ) پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا
رَجۡمًۢا بِالۡغَیۡبِ ۚ	(یہ تو) بن دیکھے پتھر مارنا (یعنی رائے زنی کرنا) ہے

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الباء من النصف الاول واللام الثانية من النصف الاخير ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَزۡکٰی	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
طَعَامًا	: قیام وطعام، دعوت طعام۔
لِیَتَلَطَّفۡ	: لطف وعنایت، لطافت۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
یُشۡعِرَنَّ	: عقل وشعور، شعوری طور پر۔
یَّظۡهَرُوۡا	: ظاہر، مظہر، مظاہر۔
عَلَیۡکُمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
یَرۡجُمُوۡکُمۡ	: رجم، حدِ رجم۔
یُعِیۡدُوۡکُمۡ	: اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تُفۡلِحُوۡۤا	: فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
اَبَدًا	: ابد الآباد۔
عَلَیۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِیَعۡلَمُوۡۤا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
رَیۡبَ	: کتاب لاریب۔
یَتَنَازَعُوۡنَ	: تنازعہ، متنازعہ۔
بَیۡنَهُمۡ	: بین السطور، بین الاقوامی۔
اَمۡرَهُمۡ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
فَقَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
غَلَبُوۡا	: غالب، غلبہ، مغلوب۔
لَنَتَّخِذَنَّ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
ثَلٰثَةٌ	: ثلث، مثلث، تثلیث۔
رَّابِعُهُمۡ	: مربّع، رباعیات، آئمہ اربعہ۔
یَقُوۡلُوۡنَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
خَمۡسَةٌ	: حواس خمسہ۔
سَادِسُهُمۡ	: مسدس حالی۔
رَجۡمًا	: حدِ رجم، رجم کی سزا، رجم کرنا۔

وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ [1]	وَّ	ثَامِنُهُمْ [2]	كَلْبُهُمْ ط [2]
اور	وہ سب کہیں گے	سات	اور	ان کا آٹھواں	ان کا کتا

قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ [3]	بِعِدَّتِهِمْ [2]	مَّا	يَعْلَمُهُمْ [2]
آپ کہہ دیجیے	میرا رب	خوب جاننے والا	ان کی تعداد کو	نہیں	وہ جانتے انہیں

اِلَّا قَلِيْلٌ قف	فَلَا تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا ص
مگر بہت کم	تو آپ بحث نہ کیجیے	ان کے بارے میں	مگر	بحث	سرسری

وَّلَا	تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا [4] ع 22
اور نہ	آپ پوچھ گچھ کیجیے	ان (کے بارے) میں	ان میں سے	کسی ایک سے

ع 3 5 15

وَ	لَا تَقُوْلَنَّ [5]	لِشَايْءٍ [6][4]	اِنِّيْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ [7]	غَدًا لا 23
اور	ہرگز آپ نہ کہیں	کسی چیز کے لیے	بیشک میں	کرنیوالا (ہوں)	یہ	آئندہ کل

اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ز [9][8]	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	اِذَا نَسِيْتَ
مگر یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	اور آپ یاد کریں	اپنے رب کو	جب آپ بھول جائیں

وَقُلْ	عَسٰٓى اَنْ	يَّهْدِيَنِ [10]	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ [6]	مِنْ هٰذَا
اور کہیں	اُمید ہے کہ	وہ راہ دکھائے گا مجھے	میرا رب	قریب تر (راستے) کی	اس سے

رَشَدًا 24	وَلَبِثُوْا	فِيْ كَهْفِهِمْ [2]	ثَلٰثَ	مِائَةٍ [1]
نیکی کی	اور وہ سب ٹھہرے رہے	اپنی غار میں	تین	سو

سِنِيْنَ [11]	وَ	ازْدَادُوْا	تِسْعًا 25 [12]	قُلِ اللّٰهُ	اَعْلَمُ [3]
سال	اور	وہ سب مزید رہے	نو (سال)	کہہ دیجیے اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا	لَبِثُوْا ج	لَهٗ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ [1]
(اس مدت) کو جو	وہ سب ٹھہرے	اسی کے لیے	آسمانوں کا غیب

وَ	الْاَرْضِ ط	اَبْصِرْ [13]	بِهٖ	وَ	اَسْمِعْ ط [13]
اور	زمین کا	کس قدر دیکھنے والا (ہے)	وہ	اور	کس قدر سننے والا (ہے)

مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ ز [14][4]
نہیں	ان کے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا اور فعل کے آخر ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

[3] اَعْلَمُ اور اَقْرَبَ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں نّ میں نفی کی تاکید کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔

[6] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[7] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[8] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم عموماً اس فعل کا فاعل ہوتا ہے

[9] مفسرین کہتے ہیں کہ یہودیوں نے آپ ﷺ کا امتحان لینے کے لیے آپ ﷺ سے اصحاب کہف کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں کل بتاؤں گا ان شاء اللہ نہ کہا پھر پندرہ روز تک کوئی وحی نہ اتری اور آپ ﷺ کا وعدہ خلاف ہو گیا پھر یہ آیت اتری۔

[10] یہ اصل میں يَهْدِيَنِيْ تھا پڑھتے میں آسانی کے لیے آخر سے یْ حذف ہوئی ہے۔

[11] یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] شمسی اعتبار سے 300 سال اور قمری اعتبار سے 309 سال ہیں۔

[13] فعل امر کے بعد بِهٖ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اور اس میں تعجب کا اظہار ہوتا ہے اور ترجمہ کس قدر یا کیا ہی خوب بھی کیا جاتا ہے۔

[14] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ	اور (بعض) کہیں گے سات تھے
وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ	اور ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ	کہہ دیجیے میرا رب انکی تعداد کو خوب جاننے والا ہے
مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬	بہت کم لوگوں کے سوا نہیں کوئی نہیں جانتا
فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا	تو آپ ان کے بارے میں بحث نہ کیجیے سوائے
مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ	سرسری بحث کے اور نہ پوچھ گچھ کیجیے
فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿22﴾ ع 3/5/15	انکے بارے میں ان میں سے کسی ایک سے ﴿22﴾
وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ	اور کسی چیز کے بارے میں آپ ہرگز نہ کہیں
اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾	بے شک میں یہ کل کرنے والا ہوں۔ ﴿23﴾
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؗ	مگر یہ کہ (ان شاءاللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے،
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ	اور یاد کیجیے اپنے رب کو جب آپ بھول جائیں
وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ	اور کہہ دیجیے امید ہے کہ میرا رب مجھے راہ دکھائے گا
لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾	اس سے (بھی) قریب تر بھلائی کی۔ ﴿24﴾
وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ	اور وہ اپنی غار میں ٹھہرے رہے
ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ	تین سو سال
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ	اور نو (سال) وہ مزید رہے۔ ﴿25﴾ آپ کہہ دیجیے اللہ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ	اس (مدت) کو خوب جاننے والا ہے جو وہ ٹھہرے
لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ	وہ کس قدر دیکھنے والا اور کس قدر سننے والا ہے
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ؗ	نہ ان کے لیے اس کے سوا کوئی دوست ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَقُوْلُوْنَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
سَبْعَةٌ : قرأت سبعہ، اسبوعی اجلاس۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِعِدَّتِهِمْ : عدد، تعداد، عدت۔
يَعْلَمُهُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
قَلِيْلٌ : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
فِيْهِمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ظَاهِرًا : ظاہر، مظاہر فطرت، مظہر۔
تَسْتَفْتِ : فتویٰ، مفتی، دارالافتا۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
اَحَدًا : واحد، احد، توحید۔
تَقُوْلَنَّ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِشَايْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
فَاعِلٌ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔
يَّشَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
اذْكُرْ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
نَسِيْتَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّهْدِيَنِ : ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لِاَقْرَبَ : قرب، قریب، مقرب۔
رَشَدًا : رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
كَهْفِهِمْ : اصحاب کہف۔
سِنِيْنَ : سن پیدائش، سن وفات۔
اَزْدَادُوْا : زائد، مزید، زیادہ۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
غَيْبُ : علم غیب، غیب کی باتیں۔
اَبْصِرْ : سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
اَسْمِعْ : سمع، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
وَّلِيٍّ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔

وَلَا	يُشْرِكُ	فِيْ حُكْمِهٖٓ [1]	اَحَدًا [2] ﴿26﴾	وَاتْلُ	مَآ
اور نہیں	وہ شریک کرتا	اپنے حکم میں	کسی ایک کو	اور تلاوت کیجیے	جو

اُوْحِيَ [3]	اِلَيْكَ	مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ	لَا مُبَدِّلَ [4][5]	لِكَلِمٰتِهٖ [6][1] قف
وحی کی گئی	آپ کی طرف	آپکے رب کی کتاب میں سے	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو

وَلَنْ [7]	تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ [1][8]	مُلْتَحَدًا [2] ﴿27﴾	وَ	اصْبِرْ [9]
اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	آپ روکے رکھیں

نَفْسَكَ	مَعَ الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ [10]
اپنے نفس کو	(ان لوگوں کے) ساتھ جو	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو

وَ	الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ [1]	وَلَا	تَعْدُ [10]
اور	شام (کو)	وہ سب چاہتے ہیں	اس کی خوشنودی	اور نہ	تجاوز کریں

عَيْنٰكَ [11]	عَنْهُمْ ۚ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ [10]	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [10]
آپ کی دونوں آنکھیں	ان سے	آپ چاہتے ہیں	زینت	دنیوی زندگی کی

وَلَا	تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ [1]	عَنْ ذِكْرِنَا
اور نہ	آپ اطاعت کریں	(اسکی) جو	ہم نے غافل کر دیا	اس کے دل کو	اپنے ذکر سے

وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ [1]	وَكَانَ	اَمْرُهٗ [1]	فُرُطًا ﴿28﴾
اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی	اور ہے	اسکا معاملہ	حد سے بڑھا ہوا

وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ قف	فَمَنْ	شَآءَ
اور	کہہ دیجیے	حق (ہے)	تمہارے رب (کی طرف) سے	پھر جو	چاہے

فَلْيُؤْمِنْ [12]	وَّمَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ [12] لا	اِنَّآ [13]
پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے	اور جو	چاہے	تو چاہیے کہ وہ کفر کرے	بیشک ہم

اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ [6]	نَارًا لا	اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا ط	وَاِنْ
ہم نے تیار کی ہے	ظالموں کے لیے	آگ	گھیرا ہوا ہے	ان کو	اسکی قناتوں نے	اور اگر

يَّسْتَغِيْثُوْا [14]	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ [15]
وہ سب فریاد کرینگے	وہ سب فریاد رسی کیے جائینگے	پانی سے	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

الثلثة

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی، ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[7] فعل سے پہلے لَنْ میں مستقبل میں تاکید کیساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا

[8] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] فعل کے شروع میں "اِ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[11] یہ دراصل عَیْنَانِ + کَ تھا تثنیہ کے ان کے ن کو قاعدے کے مطابق حذف کیا گیا اور ا کو کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے۔

[12] فَ یا وَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے

[13] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہوا ہے۔

[14] یَسْتَغِیْثُوْا دو روٹوں سے ایک ہی شکل کا یہ فعل بنتا ہے ایک غوث جسکا ترجمہ مدد یا فریاد اور دوسرا غیث جسکا ترجمہ بارش (پانی) ہے تو غوث کی صورت میں ترجمہ اگر وہ فریاد کریں گے اور غیث کی صورت میں ترجمہ اگر وہ پانی مانگیں ہوتا ہے۔

[15] اَلْمُھْلِ کا ایک ترجمہ تیل کی سیاہ تلچھٹ بھی ہے جو نیچے جم جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾ اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی ایک کو شریک کرتا ہے ﴿26﴾

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اور تلاوت کیجیے (اسکی) جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے

مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ آپکے رب کی کتاب میں سے، کوئی بدلنے والا نہیں

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ اس کی باتوں کو، اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿27﴾ اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ ﴿27﴾

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ اور اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں جو

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ وہ اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور نہ تجاوز کریں

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ ان سے آپ کی آنکھیں، (کہ) آپ چاہتے ہوں

زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ دنیوی زندگی کی زینت کو، اور نہ آپ اطاعت کریں

مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ (اس کی) جس کے دل کو ہم نے غافل کر دیا

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ اپنے ذکر سے، اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾ اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے۔ ﴿28﴾ الثلثة

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ اور کہہ دیجیے تمہارے رب کی طرف سے (یہ) حق ہے

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ پھر جو (ایمان لانا) چاہے پس چاہیے کہ وہ ایمان لے آئے

وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اور جو (کفر کرنا) چاہے تو چاہیے کہ وہ کفر کرے،

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ بیشک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ ان کو اس کی قناتوں نے گھیرا ہوا ہے، اور اگر

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا وہ فریاد کریں گے (تو) وہ فریاد رسی کیے جائیں گے

بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ (ایسے) پانی سے (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُشْرِكُ : شرک، شریک، مشرک۔
فِيْ : فی الفور، فی زمانہ، مافی الضمیر۔
اتْلُ : تلاوت، وحی متلوّ۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی نازل ہونا، وحی متلوّ۔
مُبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
لِكَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
تَجِدَ : وجد، وجود، موجود۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
اصْبِرْ : صبر و تحمل، صبر و ثبات، صابر۔
مَعَ : مع اہل و عیال، معیّت۔
يَدْعُوْنَ : دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
وَجْهَهٗ : وجہ، متوجہ ہونا، توجہ کرنا۔
عَيْنٰكَ : عینی شاہد، معائنہ۔
زِيْنَةَ : زیب و زینت، مزین۔
تُطِعْ : اطاعت، مطیع۔
اَغْفَلْنَا : غافل، غفلت۔
قَلْبَهٗ : قلبی تعلق، ماہر امراض قلب۔
اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنّت۔
هَوٰىهُ : ہوائے نفس۔
اَمْرُهٗ : امر، آمر، مامور، امارت۔
فُرُطًا : افراط و تفریط، افراط زر۔
قُلِ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
فَلْيَكْفُرْ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِلظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نَارًا : نوری و ناری مخلوق۔
اَحَاطَ : احاطہ، محیط۔
وَ : مال و دولت، شان و شوکت۔
يَّسْتَغِيْثُوْا : استغاثہ، غوث۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَشۡوِي	الۡوُجُوۡهَ ط [1]	بِئۡسَ	الشَّرَابُ ط	وَسَآءَتۡ [2]
وہ بھون ڈالے گا	چہروں کو	برا ہے	(وہ) پینا	اور بری ہے

مُرۡتَفَقًا (29)	اِنَّ [3]	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا
(وہ) آرام گاہ	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور اُنہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ [2]	اِنَّا [4]	لَا نُضِيۡعُ [5]	اَجۡرَ	مَنۡ	اَحۡسَنَ
نیک	بے شک ہم	نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	جس نے	اچھا کیا

عَمَلًا (30) ج	اُولٰٓئِكَ [6]	لَهُمۡ	جَنّٰتُ عَدۡنٍ [2]	تَجۡرِيۡ [2]
عمل	یہی (لوگ)	ان کے لیے	ہمیشگی کے باغات	بہتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهِمُ	الۡاَنۡهٰرُ	يُحَلَّوۡنَ [7]	فِيۡهَا	مِنۡ اَسَاوِرَ
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب زیور پہنائے جائیں گے	ان میں	کنگنوں سے

مِنۡ ذَهَبٍ [8]	وَّيَلۡبَسُوۡنَ	ثِيَابًا [1]	خُضۡرًا	مِّنۡ سُنۡدُسٍ
سونے کے	اور وہ سب پہنیں گے	کپڑے	سبز	باریک ریشم سے

وَّ	اِسۡتَبۡرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيۡنَ [9]	فِيۡهَا	عَلَى الۡاَرَآئِكِ ط
اور	موٹے ریشم (سے)	سب تکیہ لگانے والے	ان میں	تختوں پر

ع 4 9 16

نِعۡمَ	الثَّوَابُ ط	وَ	حَسُنَتۡ [2]	مُرۡتَفَقًا (31) ع	وَاضۡرِبۡ [10]
(کیا) خوب	بدلہ ہے	اور	اچھی ہے	آرام گاہ	اور بیان کیجیے

لَهُمۡ	مَّثَلًا [11]	رَّجُلَيۡنِ [12]	جَعَلۡنَا [13]	لِاَحَدِهِمَا
ان کے لیے	ایک مثال	دو آدمیوں کی	ہم نے بنائے	ان دونوں میں سے ایک کیلیے

جَنَّتَيۡنِ [12]	مِنۡ اَعۡنَابٍ	وَّ	حَفَفۡنٰهُمَا [13][14]	بِنَخۡلٍ
دو باغ	انگوروں سے	اور	ہم نے گھیر دیا ان دونوں کو	کھجوروں کے ساتھ

وَّجَعَلۡنَا [13]	بَيۡنَهُمَا [14]	زَرۡعًا (32) ط [11]	كِلۡتَا	الۡجَنَّتَيۡنِ [12]
اور ہم نے کی	ان دونوں کے درمیان	کچھ کھیتی	دونوں	دونوں باغوں نے

اٰتَتۡ [2]	اُكُلَهَا	وَ	لَمۡ تَظۡلِمۡ [15][2]	مِّنۡهُ	شَيۡـًٔا لا
دیا	اپنا پھل	اور	نہ کمی کی	اس میں سے	کچھ بھی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[2] علامت تۡ فعل کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[4] اِنَّا دراصل اِنَّنَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون حذف کیا گیا ہے۔

[5] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[6] ذٰلِكَ، تِلۡكَ، اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

[7] يُحَلَّوۡنَ اصل میں يُحَلَّيُوۡنَ تھا گرامر کے قواعد کی رو سے ی کو گرایا گیا ہے۔

[8] یہاں مِنۡ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[12] علامت يۡنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[14] هُمَا لفظ کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔

[15] لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً زمانہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ	وہ چہروں کو بھون ڈالے گا، برا ہے (وہ) مشروب
وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾	اور بری ہے (وہ) آرام گاہ۔ ﴿29﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بیشک وہ (لوگ) جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ	نیک بے شک ہم (اس کا) اجر ضائع نہیں کرتے
مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ ج	جس نے اچھا عمل کیا۔ ﴿30﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	یہی (لوگ ہیں کہ) ان کے لیے ہمیشگی کے باغات ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ	وہ ان میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے
وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا	اور وہ سبز (رنگ کے) کپڑے پہنیں گے
مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ	باریک ریشم اور موٹے ریشم سے
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ	ان میں تختوں پر تکیہ لگائے ہونگے،
نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ	(جنت کیا) خوب بدلہ ہے
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿31﴾ ع	اور (کیا) اچھی آرام گاہ ہے۔ ع ﴿31﴾ ع 4 9 16
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا	اور ان کے لیے ایک مثال بیان کیجیے
رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا	دو آدمیوں کی (کہ) ہم نے بنائے
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ	ان دونوں میں سے ایک کے لیے انگوروں سے دو باغ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ	اور ہم نے ان دونوں کے گرد کھجوروں کی باڑ لگا دی
وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿32﴾ ؕ	اور ہم نے ان دونوں کے درمیان کچھ کھیتی بنا دی ﴿32﴾
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا	دونوں باغات نے اپنا پھل دیا
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ	اور اس میں سے کچھ بھی کمی نہ کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْوُجُوْهَ : وجہ، متوجہ ہونا، توجہ کرنا۔
الشَّرَابُ : شربت، اکل وشرب۔
سَآءَتْ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
نُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔
اَجْرَ : اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
اَحْسَنَ : احسن، محسن، تحسین، احسان۔
عَمَلًا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من وعن۔
تَحْتِهِمُ : ماتحت، تحت الشعور۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
يَلْبَسُوْنَ : لباس، ملبوس، ملبوسات۔
خُضْرًا : گنبد خضریٰ۔
مُتَّكِـِٕيْنَ : تکیہ، گاؤ تکیہ۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
عَلَى : علی الاعلان، علیٰ ہذا القیاس۔
الثَّوَابُ : اجر وثواب، ثواب دارین۔
حَسُنَتْ : احسن، حسین، تحسین، محسن۔
اضْرِبْ : ضرب المثل۔
مَّثَلًا : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
رَّجُلَيْنِ : رجال کار، قحط الرجال۔
لِاَحَدِهِمَا : احد، واحد، توحید۔
بِنَخْلٍ : نخلستان۔
بَيْنَهُمَا : بین السطور، بین الاقوامی۔
زَرْعًا : زراعت، زرعی زمین۔
اُكُلَهَا : اکل وشرب۔
تَظْلِمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔

وَّ	فَجَّرۡنَا [1]	خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا [2] ۙ (33)	وَّ	كَانَ	لَهٗ
اور	ہم نے جاری کردی	ان دونوں کے درمیان	ایک نہر	اور	تھا	اس کے لیے

ثَمَرٌ ۚ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ [3][4]	وَ [5]	هُوَ	يُحَاوِرُهٗۤ
پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	اس حال میں کہ	وہ	وہ بات کر رہا تھا اس سے

اَنَا	اَكۡثَرُ [6]	مِنۡكَ	مَالًا	وَّاَعَزُّ [6]	نَفَرًا (34)
میں	بہت زیادہ ہوں	تجھ سے	مال (میں)	اور زیادہ باعزت (ہوں)	نفری (کے لحاظ سے)

وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ [4]	وَهُوَ [5]	ظَالِمٌ [7]	لِّنَفۡسِهٖ ۚ [8]
اور وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں	اس حال میں کہ وہ	ظلم کرنے والا (تھا)	اپنے نفس پر

قَالَ [9]	مَاۤ	اَظُنُّ	اَنۡ	تَبِيۡدَ [10]	هٰذِهٖۤ
اس نے کہا	نہیں	میں گمان کرتا	کہ	تباہ ہو گا	یہ

اَبَدًا ۙ (35)	وَّمَاۤ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ [10]	قَآئِمَةً ۙ [10]
کبھی بھی	اور نہیں	میں خیال کرتا	قیامت کا	(کہ وہ) قائم ہونے والی (ہے)

وَّ	لَئِنۡ [11]	رُّدِدۡتُّ [12]	اِلٰى رَبِّىۡ	لَاَجِدَنَّ [13]
اور	واقعی اگر	مجھے لوٹایا گیا	میرے رب کی طرف	یقیناً ضرور میں پاؤں گا

خَيۡرًا	مِّنۡهَا	مُنۡقَلَبًا (36)	قَالَ [9]	لَهٗ	صَاحِبُهٗ [4]
بہتر	ان (باغات) سے	لوٹنے کی جگہ	کہا	اس سے	اس کے ساتھی نے

وَ [5]	هُوَ	يُحَاوِرُهٗۤ	اَ [14]	كَفَرۡتَ
اس حال میں کہ	وہ	وہ بات کر رہا تھا اس سے	کیا	تو نے کفر کیا

بِالَّذِىۡ	خَلَقَكَ	مِنۡ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنۡ نُّطۡفَةٍ [10]
(اس ذات) سے جس نے	پیدا کیا تجھے	مٹی سے	پھر	ایک قطرے سے

ثُمَّ	سَوّٰٮكَ	رَجُلًا ؕ [2] (37)	لٰـكِنَّا۠ [15]	هُوَ اللّٰهُ
پھر	اس نے ٹھیک ٹھاک بنا دیا تجھے	ایک آدمی	لیکن میں (کہتا ہوں)	وہ اللہ

رَبِّىۡ	وَلَاۤ	اُشۡرِكُ	بِرَبِّىۡۤ	اَحَدًا [2] (38)
میرا رب (ہے)	اور نہیں	میں شریک بناتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی ایک کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ ایک، کوئی یا کسی کیا جاتا ہے۔

[3] قَالَ، يَقُوۡلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[4] هٗ یا هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[7] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[8] "لِ" کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔

[9] قَالَ دراصل قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وٗ کو الف سے بدلا تو قَالَ ہوا۔

[10] تَ فعل کے شروع میں اور ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے

[12] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

[14] علامت "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[15] یہ دراصل لٰكِنۡ + اَنَا تھا اَ کو حذف کر کے نَا کو لٰكِنۡ کے نون میں مدغم کیا گیا کیونکہ اَنَا کے آخر میں الف پڑھنے میں نہیں آتا۔

وَّفَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿33﴾	اور ہم نے ان دونوں کے درمیان ایک نہر جاری کر دی ﴿33﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ	اور اس کے لیے (بہت سا) پھل تھا
فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ	تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ	جب کہ وہ اس سے بات کر رہا تھا
اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا	میں تجھ سے مال میں بہت زیادہ ہوں
وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾	اور نفری کے لحاظ سے زیادہ باعزت ہوں۔ ﴿34﴾
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ	اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا جب کہ وہ
ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ	اپنے نفس پر ظلم کرنے والا تھا، کہنے لگا
مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿35﴾	میں گمان نہیں کرتا کہ یہ کبھی بھی تباہ ہو گا۔ ﴿35﴾
وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ	اور نہ میں قیامت کا گمان کرتا ہو (کہ وہ)
قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنۡ رُّدِدۡتُّ	قائم ہونے والی ہے اور اگر واقعی مجھے لوٹایا گیا
اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ	میرے رب کی طرف، ضرور بالضرور میں پاؤں گا
خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿36﴾	ان (باغات) سے بہتر لوٹنے کی جگہ۔ ﴿36﴾
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ	اس کے ساتھی نے اس سے کہا
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ	جب کہ وہ اس سے بات کر رہا تھا
اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ	کیا تو نے اس (ذات) سے کفر کیا ہے جس نے
خَلَقَكَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ	تجھے مٹی سے پیدا کیا پھر ایک قطرے سے
ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا ﴿37﴾	پھر اس نے تجھے ٹھیک ٹھاک ایک آدمی بنا دیا ﴿37﴾
لٰـكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ	لیکن میں (تو کہتا ہوں) وہ اللہ میرا رب ہے
وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿38﴾	اور میں اپنے رب کیساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: شان و شوکت، عفو و درگزر۔
خِلٰلَهُمَا	: خلل، داڑھی کا خلال، مخل۔
نَهَرًا	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
ثَمَرٌ	: ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
فَقَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
يُحَاوِرُهٗۤ	: محاورہ۔
اَكۡثَرُ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
مَالًا	: مال و دولت، مال و متاع۔
اَعَزُّ	: عزت، معزز، اعزاز۔
نَفَرًا	: نفر، بھاری نفری۔
دَخَلَ	: داخل، دخول، مداخلت۔
ظَالِمٌ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّنَفۡسِهٖ	: نفسا نفسی، آفاق و انفس۔
اَظُنُّ	: بدظن، حسن ظن۔
اَبَدًا	: ابد الآباد، ابدی زندگی۔
قَآئِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
رُّدِدۡتُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَاَجِدَنَّ	: وجد، وجود، موجود۔
مُنۡقَلَبًا	: انقلاب، انقلابی اقدام۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
صَاحِبُهٗ	: صاحب، صحبت۔
يُحَاوِرُهٗۤ	: محاورہ۔
خَلَقَكَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تُرَابٍ	: تربت۔
نُّطۡفَةٍ	: نطفہ۔
سَوّٰٮكَ	: مساوی، مساوات۔
رَجُلًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
اُشۡرِكُ	: شرک، شریک، مشرک۔
اَحَدًا	: احد، توحید، وحدانیت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لَوْلَآ	اِذْ [1]	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ [2]	قُلْتَ	
اور	کیوں نہ	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	تو نے کہا	
مَا [3]	شَآءَ اللّٰهُ ۙ [4]	لَا قُوَّةَ [5][6]	اِلَّا	بِاللّٰهِ ۚ [7]	اِنْ	
جو	اللہ چاہے	نہیں کوئی طاقت	مگر	اللہ (کی مدد) سے	اگر	
تَرَنِ [8]	اَنَا	اَقَلَّ [9]	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ۚ (39)
تو دیکھتا ہے مجھے	میں	زیادہ کم	تجھ سے	مال (میں)	اور	اولاد (میں)
فَعَسٰی	رَبِّیٓ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ [8]	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ [2]	
تو قریب ہے	میرا رب	یہ کہ	وہ دے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے	
وَ	يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا [10]	مِّنَ السَّمَآءِ		
اور	وہ بھیج دے	اس پر	کوئی عذاب	آسمان سے		
فَتُصْبِحَ [6]	صَعِيْدًا	زَلَقًا ۙ (40)	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	
پھر وہ ہو جائے	میدان	چٹیل (صاف)	اور	وہ ہو جائے	اس کا پانی	
غَوْرًا	فَلَنْ [11]	تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ	طَلَبًا (41)	وَاُحِيْطَ [12]	
گہرا	تو ہرگز نہیں	تو استطاعت رکھے گا	اس کو	ڈھونڈ لانے کی	اور گھیر لیا گیا	
بِثَمَرِهٖ [7]	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ [13]	عَلٰی مَآ [3]		
اس کے پھل کو	تو اس نے صبح کی	وہ ملتا تھا	اپنی دونوں ہتھیلیاں	(اس) پر جو		
اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَهِيَ	خَاوِيَةٌ [6]	عَلٰی عُرُوْشِهَا		
اس نے خرچ کیا	اس میں	جبکہ وہ	گرا ہوا (تھا)	اپنی چھتریوں پر		
وَ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّیٓ [7]		
اور	وہ کہتا تھا	اے کاش! میں	نہ میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ		
اَحَدًا [10] (42)	وَلَمْ	تَكُنْ [6]	لَّهٗ	فِئَةٌ [10][6]	يَّنْصُرُوْنَهٗ	
کسی ایک کو	اور نہ	ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت	وہ سب مدد کرتے اس کی	
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَمَا [3]	كَانَ	مُنْتَصِرًا ؕ (43)	هُنَالِكَ		
اللہ کے سوا	اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والا	وہاں		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے اور ترجمہ جب ہوتا ہے۔

[2] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس، کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[5] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[6] ةٌ اور تَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] تَرَ+نِ+ی اور يُؤْتِيَ+نِ+ی تھا فعل کیساتھ جب ی آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں تخفیف کے لیے آخر سے ی کو حذف کیا گیا ہے اور اسی ی کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[11] فعل سے پہلے لَنْ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] اُحِيْطَ دراصل اُحْوِطَ تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں قواعد کے مطابق وْ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر وْ کو ی کیا گیا ہے۔

[13] كَفَّيْهِ دراصل كَفَّيْنِ+هٖ تھا آخر میں يْنِ دو کے لیے تھا قاعدے کے مطابق نِ گر گیا تو یہ لفظ كَفَّيْهِ باقی رہ گیا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے　● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے　● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ	اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ تو نے کہا
مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	جو اللہ چاہے (وہی ہوگا)
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	اللہ کی مدد کے سوا کوئی طاقت نہیں
اِنۡ تَرَنِ اَنَا	اگر تو مجھے دیکھتا ہے (کہ) میں
اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ ﴿39﴾	تجھ سے مال اور اولاد میں کم تر ہوں۔ ﴿39﴾
فَعَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا	تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے بہتر دے
مِّنۡ جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ عَلَيۡهَا	تیرے باغ، سے اور اس (تمہارے باغ) پر وہ بھیج دے
حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	آسمان سے کوئی عذاب
فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ۙ ﴿40﴾	تو وہ (باغ) صاف میدان ہو جائے۔ ﴿40﴾
اَوۡ يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ	یا اس کا پانی گہرا ہو جائے پھر ہرگز نہیں
تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾	تو اس کو ڈھونڈ لانے کی استطاعت رکھے گا۔ ﴿41﴾
وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ	اور اس کے پھل کو گھیر لیا گیا (یعنی تباہ کر دیا گیا)
فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ	تو اس نے صبح کی (اس حال میں کہ) وہ اپنی ہتھیلیاں ملتا تھا
عَلٰى مَاۤ اَنۡفَقَ فِيۡهَا	اس پر جو اس نے اس میں خرچ کیا تھا
وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا	جبکہ وہ (باغ) اپنی چھتریوں پر گرا ہوا تھا
وَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ	اور وہ کہتا جاتا تھا اے کاش! میں شریک نہ بناتا
بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿42﴾	اپنے رب کیساتھ کسی ایک کو۔ ﴿42﴾
وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ	اور اس کے لیے کوئی جماعت نہ تھی
يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	(کہ) وہ اللہ کے سوا اس کی مدد کرتے
وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿43﴾ هُنَالِكَ	اور نہ وہ (خود) بدلہ لے سکنے والا تھا ﴿43﴾ (ثابت ہوا) وہاں (تو)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

دَخَلۡتَ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
جَنَّتَكَ : جنت الفردوس، جنت۔
قُلۡتَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
مَا : ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔
شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
قُوَّةَ : قوت، قوی، مقوی۔
اِلَّا : الاماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
تَرَنِ : مرئی و غیر مرئی اشیا۔
اَقَلَّ : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
وَلَدًا : ولد، ولدیت، اولاد۔
خَيۡرًا : خیر، خیریت۔
مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
يُرۡسِلَ : رسول، مرسل، ترسیل۔
عَلَيۡهَا : علی الاعلان، علی العموم۔
مَآؤُهَا : ماء الحیات، ماء اللحم (پانی)۔
تَسۡتَطِيۡعَ : حسب استطاعت۔
طَلَبًا : طلب وجاہت، طالب۔
اُحِيۡطَ : احاطہ، محیط۔
بِثَمَرِهٖ : ثمر، ثمرہ، ثمرات۔
فَاَصۡبَحَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
كَفَّيۡهِ : کف افسوس ملنا۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَنۡفَقَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عُرُوۡشِهَا : عرش الٰہی، عرش وفرش۔
يَقُوۡلُ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اُشۡرِكۡ : شرک، شریک، مشرک۔
اَحَدًا : احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
يَّنۡصُرُوۡنَهٗ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مِنۡ : من وعن، من حیث القوم۔
وَ : شان و شوکت، رحم وکرم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ة، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں "اِ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[4] "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[5] نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[6] اِخْتَلَطَ اور اَصْبَحَ دونوں فعل مذکر ہیں سیاق وسباق کی وجہ سے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] اگر اسم کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کرنے والا ہوتا ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان "و" کا اضافہ کر کے م پر پیش دی جاتی ہے۔

الْوَلَايَةُ [1]	لِلّٰهِ الْحَقِّ ط [2]	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا
حکومت	اللہ سچے کی	وہ	بہتر (ہے)	ثواب (میں)

ع 5 13 17

وَّخَيْرٌ	عُقْبًا (44) ع	وَ	اضْرِبْ [3]	لَهُمْ	مَّثَلَ
اور بہتر (ہے)	انجام (کی روسے)	اور	آپ بیان کیجیے	ان کے لیے	مثال

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [1]	كَمَآءٍ [4]	اَنْزَلْنٰهُ [5]	مِنَ السَّمَآءِ
دنیوی زندگی (کی)	پانی کی طرح (ہے)	ہم نے اُتارا اُسے	آسمان سے

فَاخْتَلَطَ [6]	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ [6]	هَشِيْمًا
پھر مل جل گئی	اس کے ساتھ	زمین کی نباتات	پھر وہ ہوگئی	چورا چورا

تَذْرُوْهُ [1]	الرِّيٰحُ ط [7]	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اڑائے پھرتی ہیں اسے	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

مُّقْتَدِرًا [8] (45)	اَلْمَالُ	وَالْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ [1]	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج [1]
قدرت رکھنے والا	مال	اور سب بیٹے	زینت	دنیوی زندگی

وَ	الْبٰقِيٰتُ [1]	الصّٰلِحٰتُ [1]	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ
اور	باقی رہنے والی (جمع)	نیکیاں	بہت بہتر	آپ کے رب کے نزدیک

ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	اَمَلًا (46)	وَ	يَوْمَ
ثواب (میں)	اور	زیادہ اچھی (ہیں)	اُمید (کے لحاظ سے)	اور	(جس) دن

نُسَيِّرُ الْجِبَالَ [9]	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ [9]	بَارِزَةً لا [1]
ہم پہاڑوں کو چلائیں گے	اور	آپ دیکھیں گے	زمین	صاف کھلی

وَّ	حَشَرْنٰهُمْ [10] [5]	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ
اور	ہم اکٹھا کریں گے ان کو	تو نہیں	ہم چھوڑیں گے	ان میں سے

اَحَدًا [11] ج (47)	وَ	عُرِضُوْا [12] [10]	عَلٰى رَبِّكَ
کسی ایک کو	اور	وہ سب پیش کیے جائیں گے	آپ کے رب پر (یعنی سامنے)

صَفًّا ط	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا [13]	كَمَا [4]
صفیں باندھے ہوئے	بلاشبہ یقیناً	تم آئے ہو ہمارے پاس	جس طرح

ع 13 5 17

اَلْوَلَایَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَیْرٌ	صرف اللہ سچے (ہی) کی حکومت ہے، وہ بہتر ہے
ثَوَابًا وَّخَیْرٌ عُقْبًا ع ﴿44﴾	ثواب (دینے) میں اور بہتر ہے (اچھے) انجام کی رو سے ﴿44﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ	اور ان کے لیے بیان کیجیے
مَّثَلَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ	دنیوی زندگی کی مثال (کہ وہ اس) پانی کی طرح ہے
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ	جسے ہم نے آسمان سے اتارا
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	پھر اس کے ساتھ زمین کی نباتات مل جل گئی
فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیٰحُ ؕ وَ	پھر وہ چورا چورا ہوگئی جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں، اور
كَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾	اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ	مال اور بیٹے
زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ج	(تو) دنیوی زندگی کی زینت ہیں
وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ	اور باقی رہنے والی نیکیاں بہت زیادہ بہتر ہیں
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا	آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں
وَّخَیْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾	اور امید کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہیں۔ ﴿46﴾
وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ	اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے
وَتَرَی الْاَرْضَ بَارِزَةً لا	اور آپ زمین کو صاف کھلی دیکھیں گے
وَّحَشَرْنٰهُمْ	اور ہم ان (سب لوگوں) کو اکٹھا کریں گے
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ج ﴿47﴾	تو ہم ان میں سے کسی ایک کو نہیں چھوڑیں گے ﴿47﴾
وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ	اور وہ پیش کیے جائیں گے آپکے رب کے سامنے
صَفًّا ؕ لَقَدْ	صفیں باندھے ہوئے، (ہم ان سے کہیں گے) بلاشبہ یقیناً
جِئْتُمُوْنَا كَمَا	تم ہمارے پاس (اسی طرح) آئے ہو جس طرح

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَلْوَلَایَةُ : والیٔ یثرب، والیٔ ملک۔
- الْحَقِّ : حق، حقیقت، حق وباطل۔
- خَیْرٌ : خیر، خیریت۔
- ثَوَابًا : اجروثواب، ثواب دارین۔
- عُقْبًا : عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
- اضْرِبْ : ضرب المثل۔
- مَّثَلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- الْحَیٰوةِ : حیات وممات، حیات۔
- كَمَآءٍ : کالعدم، کماحقہ / ماء الحیات۔
- اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- فَاخْتَلَطَ : خلط، مخلوط، اختلاط مرد وزن۔
- نَبَاتُ : نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔
- الرِّیٰحُ : ریح المسک، ریح بادی۔
- مُّقْتَدِرًا : اقتدار، مقتدر۔
- الْبَنُوْنَ : ابن، بنو مخزوم، بنو ہاشم۔
- زِیْنَةُ : زیب وزینت، مزین، تزئین۔
- الْبٰقِیٰتُ : باقی، بقیہ، بقایاجات۔
- الصّٰلِحٰتُ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
- عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔
- یَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- نُسَیِّرُ : سیر، سیر وتفریح، سیاحت۔
- الْجِبَالَ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
- تَرٰی : غیر مرئی اشیا، رویت ہلال۔
- الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- حَشَرْنٰهُمْ : حشر، روز محشر، حشر نشر۔
- مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
- اَحَدًا : احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
- عُرِضُوْا : معروضات، عرضی نویس۔
- صَفًّا : صف بندی، صف اوّل۔
- كَمَا : کماحقہ، کالعدم / ماحول، ماجرا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

خَلَقۡنٰكُمۡ [1][2]	اَوَّلَ مَرَّةٍۣ ز [3]	بَلۡ	زَعَمۡتُمۡ
ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں	پہلی مرتبہ	بلکہ	تم نے (تو) گمان کیا

اَلَّنۡ [4][5]	نَّجۡعَلَ	لَكُمۡ	مَّوۡعِدًا [6] (48)	وَ
کہ ہرگز نہیں	ہم مقرر کریں گے	تمہارے لیے	کوئی وعدے کا وقت	اور

وُضِعَ [7]	الۡكِتٰبُ	فَتَرَى	الۡمُجۡرِمِيۡنَ [8]	مُشۡفِقِيۡنَ [8]
رکھی گئی	کتاب (نامۂ اعمال)	پھر آپ دیکھیں گے	مجرموں کو	سب ڈرنے والے

مِمَّا [9]	فِيۡهِ	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	يٰوَيۡلَتَنَا [10]
(اس) سے جو	اس میں (ہوگا)	اور	وہ سب کہیں گے	ہائے ہماری بربادی

مَا [11]	لِهٰذَا الۡكِتٰبِ [12]	لَا يُغَادِرُ	صَغِيۡرَةً [3]
کیا (ہے)	اس کتاب (اعمال نامہ) کو	(کہ) نہیں وہ چھوڑتی	چھوٹی (بات)

وَّلَا	كَبِيۡرَةً [3]	اِلَّاۤ	اَحۡصٰهَا ج	وَ	وَجَدُوۡا
اور نہ	بڑی	مگر	اس نے شمار کر رکھا ہے اسے	اور	وہ سب پائیں گے

مَا	عَمِلُوۡا	حَاضِرًا ط	وَلَا	يَظۡلِمُ	رَبُّكَ
جو	انہوں نے عمل کیے	موجود	اور نہیں	وہ ظلم کرتا	آپ کا رب

ع 6 5 18

اَحَدًا [6] ع (49)	وَاِذۡ	قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ [13]	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ [12]
کسی ایک پر	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو

فَسَجَدُوۡۤا	اِلَّاۤ	اِبۡلِيۡسَ ط	كَانَ	مِنَ الۡجِنِّ
تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس (کے)	وہ تھا	جنوں میں سے

فَفَسَقَ	عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ط	اَ [14]	فَتَتَّخِذُوۡنَهٗ	وَ
سو اس نے نافرمانی کی	اپنے رب کے حکم کی	کیا	پھر تم سب بناتے ہو اُسے	اور

ذُرِّيَّتَهٗۤ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِيۡ [15]	وَهُمۡ [16]	لَكُمۡ	عَدُوٌّ ط
اس کی اولاد کو	دوست (جمع)	میرے علاوہ	حالانکہ وہ	تمہارے لیے	دشمن (ہیں)

بِئۡسَ	لِلظّٰلِمِيۡنَ	بَدَلًا [17] (50)	مَاۤ	اَشۡهَدۡتُّهُمۡ
برا ہے	سب ظالموں کے لیے	بدل	نہیں	میں نے گواہ بنایا تھا ان کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
2. کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
3. ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
4. اَلَّنۡ دراصل اَنۡ + لن کا مجموعہ ہے۔
5. فعل سے پہلے اگر لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔
6. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔
7. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے دوسری سائیڈ میں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
8. اسم کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کرنے والا ہوتا ہے۔
9. مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔
10. یہ جملہ اصل میں افسوس کا اظہار کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
11. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
12. اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کا، کی، کو کیا جاتا ہے۔
13. قَالَ، يَقُوۡلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
14. علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
15. یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
16. "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
17. یعنی شیطان کی دوستی اللہ کی دوستی کا برا بدل ہے۔

خَلَقۡنٰکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ؕ	ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا
بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ	بلکہ تم نے تو گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں ہم مقرر کریں گے
لَکُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿48﴾	تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت۔ ﴿48﴾
وَ وُضِعَ الۡکِتٰبُ	اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی
فَتَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ	پھر آپ مجرموں کو دیکھیں گے
مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا	(کہ وہ) اس سے ڈرنے والے ہونگے جو
فِیۡہِ وَ یَقُوۡلُوۡنَ	اس (کتاب) میں ہوگا اور وہ کہیں گے
یٰوَیۡلَتَنَا مَالِ ہٰذَا الۡکِتٰبِ	ہائے ہماری بربادی! اس کتاب (نامہ اعمال) کو کیا ہے
لَا یُغَادِرُ صَغِیۡرَۃً وَّ لَا کَبِیۡرَۃً	(کہ) نہ وہ چھوٹی (بات) چھوڑتی ہے اور نہ بڑی
اِلَّاۤ اَحۡصٰہَا ۚ	مگر اس نے اسے شمار کر رکھا ہے
وَ وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ	اور جو انہوں نے عمل کیے وہ موجود پائیں گے
وَ لَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿49﴾ ع 5 18	اور آپ کا رب کسی ایک پر (بھی) ظلم نہیں کرتا ﴿49﴾ ع
وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا (کہ) آدم کو سجدہ کرو
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ	تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا)
کَانَ مِنَ الۡجِنِّ	وہ جنوں میں سے تھا
فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّہٖ ؕ	سو اس نے نافرمانی کی اپنے رب کے حکم کی
اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ وَ ذُرِّیَّتَہٗۤ اَوۡلِیَآءَ	کیا پھر (بھی) تم اسے اور اسکی اولاد کو دوست بناتے ہو؟
مِنۡ دُوۡنِیۡ وَ ہُمۡ لَکُمۡ عَدُوٌّ ؕ	میرے علاوہ، جبکہ وہ تمہارے دشمن ہیں
بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا ﴿50﴾	برا ہے وہ ظالموں کے لیے بطور بدل۔ ﴿50﴾
مَاۤ اَشۡہَدۡتُّہُمۡ	میں نے ان کو گواہ نہیں بنایا تھا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- خَلَقۡنٰکُمۡ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- مَرَّۃٍ : روز مرہ۔
- زَعَمۡتُمۡ : زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل۔
- مَّوۡعِدًا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- وُضِعَ : وضع قطع، وضع کرنا۔
- فَتَرَی : مرئی وغیر مرئی اشیا۔
- الۡمُجۡرِمِیۡنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
- مِمَّا : منجانب، منجملہ/ماحول، ماجرا۔
- فِیۡہِ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- یَقُوۡلُوۡنَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- ہٰذَا : حامل رقعہ ہٰذا، الہٰذا۔
- صَغِیۡرَۃً : صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
- کَبِیۡرَۃً : کبیرہ گناہ، کبائر۔
- اِلَّاۤ : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
- وَجَدُوۡا : وجد، وجود، موجود۔
- عَمِلُوۡا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- حَاضِرًا : حاضر، حاضری، استحضار۔
- یَظۡلِمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اَحَدًا : احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
- اسۡجُدُوۡا : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
- مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- فَفَسَقَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
- اَمۡرِ : امر، آمر، مامور، امارت۔
- اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- ذُرِّیَّتَہٗ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
- اَوۡلِیَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
- عَدُوٌّ : عدو، عداوت، اعدا۔
- لِلظّٰلِمِیۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- بَدَلًا : بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
- اَشۡہَدۡتُّہُمۡ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ [1]	وَ	الْاَرْضِ	وَلَا	خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ [2]
آسمانوں کی پیدائش	اور	زمین (کی)	اور نہ	خود انکے پیدا کرنے پر

وَمَا [3]	كُنْتُ	مُتَّخِذَ [4]	الْمُضِلِّيْنَ [4]	عَضُدًا (51)
اور نہ	تھا میں	بنانے والا	گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)

وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
اور (جس) دن	وہ فرمائے گا	تم سب پکارو	میرے شریکوں کو	جن (کے بارے میں)

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ [5] [2]	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا [6]
تم نے گمان (الوہیت) رکھا	تو وہ سب پکاریں گے انہیں	پس نہیں	وہ سب جواب دیں گے

لَهُمْ	وَ	جَعَلْنَا [7]	بَيْنَهُمْ	مَّوْبِقًا [8] (52)	وَ	رَاَ [7]
اُن کو	اور	ہم بنادیں گے	ان کے درمیان	ایک ہلاکت کی جگہ	اور	دیکھیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا [9] [7]	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا [4] [5]
سب مجرم لوگ	آگ (کو)	تو وہ سب سمجھ جائیں گے	کہ بیشک وہ	سب گرنے والے ہیں اس میں

وَ	لَمْ يَجِدُوْا [6]	عَنْهَا	مَصْرِفًا [8] ع (53)	وَلَقَدْ [10]
اور	نہیں وہ سب پائیں گے	اس سے	کوئی پھرنے کی جگہ	اور بلاشبہ یقیناً

ع 7 4 19

صَرَّفْنَا [11]	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ [12]
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی	اس قرآن میں	لوگوں کے لیے	ہر مثال

وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ شَيْءٍ	جَدَلًا (54)	وَمَا [3]
اور	ہے	انسان	تمام چیزوں سے زیادہ	جھگڑالو	اور نہیں

مَنَعَ النَّاسَ [13]	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰى
لوگوں کو روکا	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جبکہ	آگئی انکے پاس	ہدایت

وَ	يَسْتَغْفِرُوْا [14]	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ [15] [2]
اور	وہ سب مغفرت طلب کریں	اپنے رب سے	مگر	کہ	پیش آئے انہیں

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ [15]	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ [16]	الْعَذَابُ	قُبُلًا (55)
پہلے لوگوں کا معاملہ	یا	آئے ان پر	عذاب	سامنے (سے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ اسم کے آخر میں انکا، انکے یا اپنا، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

[3] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[6] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے

[7] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[9] ظَنُّوْا کے بعد اگر اَنَّ ہو تو گمان کی بجائے ترجمہ یقین کیا جاتا ہے۔

[10] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[11] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[12] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] تَ فعل کے شروع میں اور ةُ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[16] یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں
وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ	اور نہ خود انکے پیدا کرنے پر اور نہ میں تھا
مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿51﴾ وَ	گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار) بنانے والا۔ ﴿51﴾ اور
يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ	جس دن (اللہ) فرمائے گا (اب) میرے شریکوں کو پکارو
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ	جن کے بارے میں تم نے گمان (الوہیت) رکھا تھا
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ	سو وہ انہیں پکاریں گے تو وہ انکو جواب نہیں دینگے
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾	اور ہم انکے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنادینگے ﴿52﴾
وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا	اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو وہ سمجھ جائیں گے
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا	کہ بیشک وہ اس میں گرنے والے ہیں
وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾ع	اور وہ اس سے کوئی پھرنے کی جگہ نہیں پائینگے۔ ع ﴿53﴾ (ع 7 4 19)
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ	لوگوں کے لیے اس قرآن میں
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ	ہر (قسم کی) مثال اور ہے
الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾	انسان ہر چیز سے زیادہ جھگڑالو۔ ﴿54﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	اور لوگوں کو (کسی چیز نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى	جبکہ ان کے پاس ہدایت آگئی تھی
وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ	اور (یہ کہ) وہ اپنے رب سے مغفرت طلب کریں
اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ	مگر (اللہ کی تقدیر نے) کہ انہیں (بھی پیش) آئے
سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ	پہلے لوگوں کا (سا) معاملہ (کہ وہ طرح طرح کے عذابوں میں مبتلا ہوں)
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾	یا ان پر سامنے سے عذاب آئے۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

خَلْقَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
لَا	: لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔
خَلْقَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
الْمُضِلِّيْنَ	: ضلالت وگمراہی۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم پاکستان۔
يَقُوْلُ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
نَادُوْا	: منادی، ندائے ملت، ندا۔
شُرَكَآءِيَ	: شریک، شرکا، مشرک۔
زَعَمْتُمْ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل۔
فَدَعَوْهُمْ	: دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
يَسْتَجِيْبُوْا	: جواب، مستجاب الدعوات۔
بَيْنَهُمْ	: بین المسالک، بین الاقوامی۔
رَاَ	: رؤیت ہلال کمیٹی۔
الْمُجْرِمُوْنَ	: جرم، جرائم، مجرم۔
النَّارَ	: نوری وناری مخلوق۔
فَظَنُّوْٓا	: بدظن، حسن ظن۔
مُّوَاقِعُوْهَا	: واقع، وقوعہ، وقوع پذیر۔
يَجِدُوْا	: وجد، وجود، موجود۔
مَصْرِفًا	: صرفِ نظر۔
اَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت۔
جَدَلًا	: جنگ وجدل، جدال۔
مَنَعَ	: منع، ممانعت، ممنوع۔
يُّؤْمِنُوْٓا	: ایمان، مؤمن، امن۔
الْهُدٰى	: ہدایت، ہادئ برحق۔
يَسْتَغْفِرُوْا	: مغفرت، استغفار۔
الْاَوَّلِيْنَ	: اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
قُبُلًا	: مقابلہ، بالمقابل۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَمَا [1]	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ [2]
اور نہیں	ہم بھیجتے	سب رسولوں کو	مگر	سب خوشخبری دینے والے

وَ	مُنْذِرِيْنَ [2] ج	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	سب ڈرانے والے	اور	وہ جھگڑا کرتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

بِالْبَاطِلِ [3]	لِيُدْحِضُوْا [4]	بِهِ [3]	الْحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوْٓا
باطل کے ذریعے	تاکہ وہ سب پھسلائیں	اس کے ذریعے	حق کو	اور	ان سب نے بنالیا

اٰيٰتِيْ	وَمَآ [1]	اُنْذِرُوْا [5]	هُزُوًا (56)	وَمَنْ [6]
میری آیات (کو)	اور (اسے) جس (چیز سے)	وہ سب ڈرائے گئے	ہنسی مذاق	اور کون

اَظْلَمُ [7]	مِمَّنْ [8]	ذُكِّرَ [5]	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ [3]	فَاَعْرَضَ
زیادہ ظالم	(اس) سے جو	وہ نصیحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کیساتھ	تو اس نے منہ موڑ لیا

عَنْهَا	وَ	نَسِيَ	مَا [1]	قَدَّمَتْ [9]	يَدٰهُ [10] ط
ان سے	اور	وہ بھول گیا	جو	آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں نے

اِنَّا	جَعَلْنَا [11]	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ [12]	اَكِنَّةً [13]	اَنْ
بیشک ہم	ہم نے کر دیے	ان کے دلوں پر	پردے	کہ

يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ [12]	وَقْرًا ط	وَاِنْ	تَدْعُهُمْ [12]
وہ سب سمجھیں اس (قرآن) کو	اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ (بوجھ)	اور اگر	آپ بلائیں انہیں

اِلَى الْهُدٰى	فَلَنْ [14]	يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا (57)
ہدایت کی طرف	تو ہرگز نہیں	وہ سب ہدایت پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی

وَ	رَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُو الرَّحْمَةِ ط	لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ [12]
اور	آپ کا رب	بہت بخشنے والا	رحمت والا (ہے)	اگر	وہ پکڑے اُنہیں

بِمَا [3]	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ ط	بَلْ
(اسکے) سبب جو	انہوں نے کمایا	ضرور جلدی لائے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ

لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ [15]	لَّنْ يَّجِدُوْا [14]	مِنْ دُوْنِهٖ [16]	مَوْئِلًا [15] [17] (58)
ان کے لیے	ایک وقت مقرر	ہرگز نہیں وہ سب پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ

[1] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
[2] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
[4] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
[5] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
[6] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔
[7] اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
[8] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔
[9] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
[10] يَدٰهُ دراصل يَدَانِ + هُ تھا یہاں اِنِ دو کے لیے تھا گرامر کے اصول کے مطابق نِ کو حذف کیا گیا ہے۔
[11] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
[12] هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ اسم کیساتھ انکا، انکے یا اپنا، اپنے اور فعل کیساتھ انہیں کیا جاتا ہے
[13] اَكِنَّةٌ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔
[14] فعل سے پہلے لَنْ میں مستقبل میں تاکید کیساتھ نفی اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے
[15] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
[16] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
[17] یعنی جب انکی گرفت ہوگی تو اس سے بچنے کے لیے کوئی پناہ گاہ ڈھونڈیں گے۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

آیت	ترجمہ	لفظ	اردو استعمال
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا	اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو مگر	نُرْسِلُ	: رسول، مرسل، رسالت۔
مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ	خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بناکر)	اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا	مُبَشِّرِیْنَ	: بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔
بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ	باطل کے ذریعے تاکہ وہ اسکے ذریعے پھسلادیں	یُجَادِلُ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ	حق کو، اور انہوں نے میری آیات کو بنالیا	کَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾	ہنسی مذاق اور (اسے بھی) جس چیز سے وہ ڈرائے گئے ﴿56﴾	بِالْبَاطِلِ	: حق وباطل، ادیان باطلہ۔
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو	الْحَقَّ	: حق، حقیقت، حق بات۔
ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ	اپنے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کیا گیا	اتَّخَذُوْٓا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ	تو اس نے ان سے منہ موڑلیا اور وہ بھول گیا	هُزُوًا	: استہزا۔
مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ	(اُسے) جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا	اَظْلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّةً	بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے کردیے	ذُکِّرَ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
اَنْ یَّفْقَهُوْهُ	(اس سے) کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھیں	فَاَعْرَضَ	: اعراض کرنا۔
وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	اور ان کے کانوں میں ڈاٹ (بوجھ رکھ دیا)	نَسِیَ	: نسیان، نسیاًمنسیاً۔
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی	اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں	قَدَّمَتْ	: خیر مقدم، اقدام، تقدیم۔
فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾	تو اس وقت ہرگز کبھی بھی ہدایت نہیں پائیں گے ﴿57﴾	یَدٰهُ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
وَرَبُّکَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب بہت بخشنے والا رحمت والا ہے	عَلٰی	: علی الاعلان، علی العموم۔
لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا کَسَبُوْا	اگر وہ انہیں اسکے سبب پکڑے جو انہوں نے کمایا	قُلُوْبِهِمْ	: امراض قلب، قلوب واذہان۔
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ	(تو) ضرور ان کے لیے (دنیا میں ہی) جلد عذاب بھیج دے	یَّفْقَهُوْهُ	: فقہ، فقیہ، فقاہت۔
بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ	بلکہ ان کے (عذاب کے) لیے ایک مقرر وقت ہے	تَدْعُهُمْ	: دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿58﴾	وہ اسکے سوا کوئی جائے پناہ ہرگز نہیں پائیں گے ﴿58﴾	اِلَی	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
		الْهُدٰی	: ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
		اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی زندگی۔
		الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار۔
		ذُو	: ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
		الرَّحْمَةِ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
		یُؤَاخِذُهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
		کَسَبُوْا	: کسب حلال، کسبی۔
		لَعَجَّلَ	: عجلت، تعجیل، مہر معجّل۔
		مَّوْعِدٌ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
		یَّجِدُوْا	: وجد، وجود، موجود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 8 6 20

وَ	تِلْكَ [1]	الْقُرٰٓى	اَهْلَكْنٰهُمْ [2]	لَمَّا
اور	یہ	بستیاں	ہم نے ہلاک کیا انہیں	جب

ظَلَمُوْا	وَ	جَعَلْنَا [2]	لِمَهْلِكِهِمْ [3]	مَّوْعِدًا [4] (59)
اُنہوں نے ظلم کیا	اور	ہم نے کر دیا	ان کی ہلاکت کے لیے	ایک مقرر وقت

وَاِذْ [5]	قَالَ [6]	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ [6]	لَآ اَبْرَحُ
اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے جوان سے	نہیں میں ہٹوں گا

حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ [7]	اَوْ	اَمْضِىَ
یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ	یا	میں چلتا رہوں گا

حُقُبًا (60)	فَلَمَّا	بَلَغَا [9][8]	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا
مدتوں	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کے مقام پر	ان دونوں کے آپس میں

نَسِيَا [9][8]	حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ [10]
وہ دونوں بھول گئے	اپنی مچھلی	سو اس نے بنالیا	اپنا راستہ

فِى الْبَحْرِ [7]	سَرَبًا (61)	فَلَمَّا	جَاوَزَا [9][8]	قَالَ [6]
دریا میں	سرنگ کی طرح	پھر جب	وہ دونوں آگے گزر گئے	کہا

لِفَتٰىهُ [10][6]	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا ز	لَقَدْ [11]	لَقِيْنَا
اپنے جوان سے	دے ہمیں	ہمارا دن کا کھانا	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پائی

مِنْ سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا (62)	قَالَ [6]
اپنے سفر سے	اس	تھکاوٹ	اس نے کہا

اَ [12]	رَءَيْتَ	اِذْ [5]	اَوَيْنَآ	اِلَى الصَّخْرَةِ [13]
کیا	آپ نے دیکھا	جب	ہم ٹھہرے (تھے)	چٹان کے پاس

فَاِنِّىْ [14]	نَسِيْتُ	الْحُوْتَ ز [15]	وَمَآ	اَنْسٰنِيْهُ
تو بے شک میں	میں بھول گیا	مچھلی	اور نہیں	بھلایا مجھے اس کو

اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ ج [16]
مگر	شیطان نے	کہ	میں ذکر کروں اسکا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[2] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[5] اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[6] قَالَ دراصل قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق قَالَ ہوا ہے اور قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[7] اَلْبَحْرَ سمندر اور دریا دونوں کے لیے بولا جاتا ہے۔

[8] فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] دونوں سے مراد یعنی موسیٰ علیہ السلام اور انکے شاگرد نوجوان یوشع بن نون ہیں۔

[10] ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[11] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[12] علامت "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[13] یہاں اِلٰى کا ترجمہ کے پاس ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[14] فَاِنِّىْ - فَ + اِنَّ + ىْ کا مجموعہ ہے۔

[15] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[16] ہٗ کا اسم کے ساتھ ترجمہ اس کا ہوتا ہے لیکن یہاں فعل کے ساتھ ترجمہ اس کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ	اور یہ بستیاں، ہم نے ان (کے رہنے والوں) کو ہلاک کر دیا
لَمَّا ظَلَمُوْا وَ	جب انہوں نے ظلم کیا اور
ع 8/6 20 جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝59	ہم نے انکی ہلاکت کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا ۝59
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ	اور جب موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع) سے کہا
لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى	میں نہیں ہٹوں گا (یعنی ہمیشہ چلتا رہوں گا) یہاں تک کہ
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں
اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝60	یا میں مدتوں چلتا رہوں گا۔ ۝60
فَلَمَّا بَلَغَا	پھر جب وہ دونوں پہنچے
مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا	ان دونوں (دریاؤں) کے آپس میں ملنے کے مقام پر
نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ	وہ دونوں اپنی مچھلی کو بھول گئے سو اس نے بنالیا
سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝61	اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی صورت میں۔ ۝61
فَلَمَّا جَاوَزَا	پھر جب وہ (مجمع البحرین سے) آگے گزر گئے
قَالَ لِفَتٰىهُ	(تو موسیٰ نے) اپنے جوان سے کہا
اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ	ہمیں ہمارا دن کا کھانا دو، بلاشبہ یقیناً
لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝62	ہم نے اپنے اس سفر سے تھکان اٹھائی ہے۔ ۝62
قَالَ اَرَءَيْتَ	اس نے کہا کیا (بھلا) آپ نے دیکھا
اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ	جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے
فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ	تو بے شک میں مچھلی (کے بارے میں بتانا) بھول گیا
وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ	اور مجھے اس کو نہیں بھلایا مگر شیطان نے
اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ	کہ میں اس کا (آپ سے) ذکر کروں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- الْقُرٰٓى : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
- اَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
- ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- لِمَهْلِكِهِمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
- مَّوْعِدًا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی الوسعت۔
- اَبْلُغَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
- مَجْمَعَ : جمع، مجمع، مجموعی، اجتماعی۔
- الْبَحْرَيْنِ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔
- بَلَغَا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
- مَجْمَعَ : جمع، مجمع، مجموعی، اجتماعی۔
- بَيْنِهِمَا : بین السطور، بین الاقوامی۔
- نَسِيَا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
- فَاتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- سَبِيْلَهٗ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الْبَحْرِ : بحر و بر، بحری بیڑہ، بحری جہاز۔
- جَاوَزَا : تجاوز، متجاوز، ناجائز تجاوزات۔
- قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- لَقِيْنَا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- مِنْ : منجانب، منجملہ، من وعن۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔
- رَءَيْتَ : مرئی و غیر مرئی اشیا، رویت۔
- اَوَيْنَآ : ملجا و ماویٰ (ٹھکانا)۔
- اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- نَسِيْتُ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- اَذْكُرَهٗ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ [1]	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا (63)	
اور	اس نے بنالیا	اپنا راستہ	دریا میں	عجیب طرح سے	
قَالَ [2]	ذٰلِكَ [3]	مَا [4]	كُنَّا [5]	نَبْغِ	
(موسیٰ نے) کہا	یہی (ہے)	جسے	ہم تھے	ہم تلاش کرتے رہے	
فَارْتَدَّا [6]	عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا (64)	فَوَجَدَا [6]		
پھر وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے نشانات پر	پیچھا کرتے ہوئے	تو ان دونوں نے پایا		
عَبْدًا [7][8]	مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ [1]	رَحْمَةً [9]		
ایک بندہ	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے دی تھی اسے	رحمت		
مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا		
اپنی طرف سے	اور	ہم نے سکھایا اسے	اپنے پاس سے		
عِلْمًا [7] (65)	قَالَ [2]	لَهٗ [10]	مُوْسٰى	هَلْ	
ایک (خاص) علم	کہا	اس سے	موسیٰ نے	کیا	
اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُعَلِّمَنِ [11]		
میں پیروی کرسکتا ہوں تیری	(اس شرط) پر	کہ	تو سکھائے مجھے		
مِمَّا	عُلِّمْتَ [12]	رُشْدًا (66)	قَالَ	اِنَّكَ	
(اس) سے جو	تو سکھایا گیا	کچھ بھلائی	اس نے کہا	بے شک تو	
لَنْ [13]	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا (67)	وَ	كَيْفَ
ہرگز نہیں	تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر (کی)	اور	کیسے
تَصْبِرُ	عَلٰى مَا [4]	لَمْ تُحِطْ [14]	بِهٖ	خُبْرًا (68)	
تو صبر کرسکے گا	(اس) پر جو (کہ)	نہیں تو نے احاطہ کیا	اس کا	علم کے لحاظ سے	
قَالَ	سَتَجِدُنِيْٓ [11]	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	صَابِرًا	وَّلَآ
کہا	عنقریب تو پائے گا مجھے	اگر	اللہ نے چاہا	صبر کرنے والا	اور نہیں
اَعْصِيْ	لَكَ	اَمْرًا [7] (69)	قَالَ	فَاِنِ	
میں نافرمانی کروں گا	آپ کی	کسی حکم کی	(خضر نے) کہا	پھر اگر	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ہٗ یا ہٖ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، یا اپنا، اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
2. قَالَ دراصل قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق قَالَ ہوا ہے۔
3. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہی بھی کردیا جاتا ہے۔
4. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
5. كُنَّا دراصل كَوَنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا جاتا ہے۔
6. فعل کے آخر میں "ا" میں عموماً دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی، ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
8. جمہور مفسرین کے نزدیک یہاں بندے سے مراد حضرت خضر علیہ السلام ہیں۔
9. جمہور مفسرین کے نزدیک یہاں رحمت سے مراد نبوت ہے یعنی حضرت خضر علیہ السلام نبی تھے۔
10. قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
11. فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور کبھی آخر سے یہ یْ گر بھی جاتی ہے جیسے تُعَلِّمَنِ میں یہ یْ گری ہوئی ہے۔
12. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. فعل سے پہلے لَنْ میں مستقبل میں تاکید کیساتھ نفی اور ترجمہ ہرگز نہیں ہوتا۔
14. لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ	اور اس نے اپنا راستہ بنالیا
فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿63﴾	دریا میں عجیب طرح سے۔ ﴿63﴾
قَالَ ذٰلِكَ مَا	(موسیٰ نے) کہا یہی (تو وہ مقام) ہے جسے
كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا	ہم تلاش کرتے رہے تھے پھر وہ دونوں واپس لوٹے
عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿64﴾	اپنے (قدموں کے) نشانات پر پیچھا کرتے ہوئے ﴿64﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا	تو ان دونوں نے ایک بندے (خضر) کو پایا
مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ	ہمارے بندوں میں سے ہم نے اسے دی تھی
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ	اپنی طرف سے رحمت اور ہم نے اسے سکھایا تھا
مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿65﴾	اپنے پاس سے ایک (خاص) علم۔ ﴿65﴾
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى	موسیٰ نے اس سے کہا
هَلْ اَتَّبِعُكَ	کیا میں تیری پیروی کرسکتا ہوں (تیرے ساتھ رہ سکتا ہوں)
عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ	اس (شرط) پر کہ تو مجھے سکھائے
مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾	اس (علم) سے کچھ بھلائی (کی باتیں) جو تو سکھایا گیا ہے؟ ﴿66﴾
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ	اس نے کہا بیشک تو ہرگز استطاعت نہیں رکھے گا
مَعِيَ صَبْرًا ﴿67﴾	میرے ساتھ صبر (کرنے) کی۔ ﴿67﴾
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى	اور تو اس پر کیسے صبر کرسکے گا
مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿68﴾	جس کا تو نے علم کے لحاظ سے احاطہ ہی نہ کیا ہو ﴿68﴾
قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	(موسیٰ نے) کہا اگر اللہ نے چاہا عنقریب تو مجھے پائے گا
صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ	صبر کرنے والا، اور میں نافرمانی نہیں کروں گا
لَكَ اَمْرًا ﴿69﴾ قَالَ فَاِنِ	تیرے کسی بھی حکم کی۔ ﴿69﴾ (خضر نے) کہا پھر اگر

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
سَبِيْلَهٗ	فی سبیل اللہ۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔
عَجَبًا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب۔
قَالَ	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فَارْتَدَّا	رد، تردید، مرتد، مردود۔
عَلٰٓى	علی الاعلان، علی العموم۔
اٰثَارِهِمَا	آثار، آثار قدیمہ۔
فَوَجَدَا	وجد، وجود، موجود۔
عَبْدًا	عابد، معبود، عبادت۔
رَحْمَةً	رحم، رحمان، رحمت۔
عِنْدِنَا	عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
عَلَّمْنٰهُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
عِلْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَتَّبِعُكَ	اتباع، تابع، متبع سنّت۔
تُعَلِّمَنِ	علم، عالم، معلوم، تعلیم وتعلم۔
رُشْدًا	رُشد وہدایت، خلافت راشدہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
تَسْتَطِيْعَ	حسب استطاعت۔
مَعِيَ	مع اہل وعیال، معیّت۔
صَبْرًا	صبر، صابر۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم۔
تُحِطْ	احاطہ، محیط۔
خُبْرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
سَتَجِدُنِيْٓ	وجد، وجود، موجود۔
اَعْصِيْ	معصیت، عصیان، معاصی۔
اَمْرًا	امر، آمر، مامور، امارت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ [1]	عَنْ شَيْءٍ [2]	حَتّٰٓى
تو پیروی کرے میری	تو نہ تم سوال کرنا مجھ سے	کسی چیز کے بارے میں	یہاں تک کہ

ع 9/11/21

اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا [2] (70)	فَانْطَلَقَا [3]
میں بیان کروں	آپ کو	اس سے	کوئی ذکر	پھر وہ دونوں چل پڑے

حَتّٰٓى	اِذَا [4]	رَكِبَا [3]	فِي السَّفِيْنَةِ [5]	خَرَقَهَا ط
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	اس نے شگاف کر دیا اس میں

قَالَ	اَ [6]	خَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ [7]
اس نے کہا	کیا	تو نے شگاف کر دیا ہے اس میں	تاکہ تو غرق کر دے

اَهْلَهَا ج	لَقَدْ [8]	جِئْتَ	شَيْـًٔا [2]	اِمْرًا (71)	قَالَ
اسکے رہنے والوں کو	بلاشبہ یقیناً	تو آیا ہے	ایک کام کو	بڑے سخت	اس نے کہا

اَ [6]	لَمْ [9]	اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ [10]
کیا	نہیں	میں نے کہا تھا	بیشک تو	ہرگز نہیں

تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا (72)	قَالَ	لَا
تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی	(موسیٰ نے) کہا	نہ

تُؤَاخِذْنِيْ	بِمَا [11]	نَسِيْتُ	وَ
تو مؤاخذہ کر میرا	(اس) پر جو	میں بھول گیا	اور

لَا تُرْهِقْنِيْ [1]	مِنْ اَمْرِيْ [12]	عُسْرًا [2] (73)	فَانْطَلَقَا [3]
تو نہ ڈال مجھے	میرے معاملے میں	کسی تنگی (میں)	تو وہ دونوں چل پڑے

حَتّٰٓى	اِذَا [4]	لَقِيَا [3]	غُلٰمًا [2]	فَقَتَلَهٗ [13] لا
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو	تو اس نے قتل کر دیا اسے

قَالَ	اَ [6]	قَتَلْتَ	نَفْسًا [2]	زَكِيَّةً [5]
(موسیٰ نے) کہا	کیا	تو نے قتل کر دیا	ایک جان	پاک

بِغَيْرِ نَفْسٍ [2] ط	لَقَدْ [8]	جِئْتَ	شَيْـًٔا [2]	نُكْرًا [14] (74)
بغیر کسی نفس (کے)	بلاشبہ یقیناً	تو آیا ہے	ایک کام (کو)	بہت برے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی، ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

3 یہاں فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

4 اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

5 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

8 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

9 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

10 فعل سے پہلے اگر لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

11 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

12 یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ میرے ساتھ نرمی کا معاملہ کریں اور سختی نہ کریں۔

13 ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

14 یعنی ایسا برا کام ہے جس کی شریعت میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔

اِتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ	تونے میری پیروی کرنی ہے تو مجھ سے سوال نہ کرنا
عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓی	کسی چیز کے بارے میں یہاں تک کہ
ع 11 21 اُحْدِثَ لَکَ مِنْهُ ذِکْرًا ﴿70﴾ ع	میں خود تیرے لیے اسکا ذکر کروں۔ ع ﴿70﴾
فَانْطَلَقَا وقفة	پھر وہ دونوں چل پڑے
حَتّٰٓی اِذَا رَکِبَا	یہاں تک کہ جب وہ دونوں سوار ہوئے
فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ط	کشتی میں (تو) اس نے اس میں شگاف کر دیا
قَالَ اَخَرَقْتَهَا	(موسیٰ نے) کہا کیا تونے اس میں (اس لیے) شگاف کر دیا ہے
لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ج	تاکہ تو اس کے رہنے والوں (سواروں) کو غرق کر دے
لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿71﴾	بلاشبہ یقیناً تو بڑے سخت (خطرناک) کام کو آیا ہے ﴿71﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّکَ	اس نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا (کہ) بیشک تو
لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿72﴾	میرے ساتھ ہرگز صبر کی استطاعت نہیں رکھے گا ﴿72﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا	(موسیٰ نے) کہا تو اس پر میرا مؤاخذہ نہ کر جو
نَسِیْتُ وَ	میں بھول گیا اور
لَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿73﴾	میرے معاملے میں مجھے کسی مشکل میں نہ ڈال۔ ﴿73﴾
فَانْطَلَقَا وقفة	پھر وہ دونوں (کشتی سے اتر کر کنارے پر) چل پڑے،
حَتّٰٓی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا	یہاں تک کہ جب وہ دونوں (راستے میں) ایک لڑکے کو ملے
فَقَتَلَهٗ لا	تو اس نے اسے قتل کر دیا
قَالَ اَقَتَلْتَ	(موسیٰ نے) کہا کیا تونے (ناحق) قتل کر دیا
نَفْسًا زَکِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ط	ایک پاک (بے گناہ) جان کو، بغیر کسی جان کے (عوض)
لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّکْرًا ﴿74﴾	بلاشبہ یقیناً تو بہت برے کام کو آیا ہے۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِتَّبَعْتَنِیْ: اتباع، تابع، تتبع سنّت۔
فَلَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَسْـَٔلْنِیْ: سوال، سائل، مسئول۔
شَیْءٍ: شے، اشیائے ضرورت۔
حَتّٰٓی: حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اُحْدِثَ: حدیث قدسی، حدیثِ نبوی۔
رَکِبَا: ہم رکاب، ہمرکابی۔
فِی: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّفِیْنَةِ: سفینہ، سفینہ نوح۔
قَالَ: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِتُغْرِقَ: غرق، غرقاب، مستغرق۔
اَهْلَهَا: اہل پاکستان، اہل خانہ۔
شَیْـًٔا: شے، اشیا، اشیائے صرف۔
قَالَ: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
تَسْتَطِیْعَ: حسب استطاعت۔
مَعِیَ: مع اہل وعیال، معیّت۔
صَبْرًا: صبر، صابر۔
لَا: لامحدود، لامحالہ، لاپروا۔
تُؤَاخِذْنِیْ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
نَسِیْتُ: نسیان، نسیاً منسیاً۔
اَمْرِیْ: امر ربی، آمر، مامور، امارت۔
عُسْرًا: تنگی وعسرت کے ایام۔
حَتّٰٓی: حتی الامکان، حتی الوسعت۔
لَقِیَا: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
غُلٰمًا: حور وغلمان، غلام۔
فَقَتَلَهٗ: قتل، قاتل، مقتول۔
قَالَ: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
زَکِیَّةً: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔
نُّکْرًا: منکرات، نہی عن المنکر۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔

جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ﴾

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت 17)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔

6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)

10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان